Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 143:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 28th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۲۹ ذیقعدہ ● ۲۰۲۵ء ● بدھ، ۲۸ رمئی ● کلکتہ

30 مئی کو ایس ایس سی بحالی کا نیا اشتہار شائع ہوگا

نوکری گنوانے والوں کو ممتا نے امتحان میں بیٹھنے کا جوش دلایا

کولکاتا 27 مئی: سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق 30 مئی کو ایس ایس سی بحالی کیلئے اشتہار دیا جائے گا اور اسی کے ساتھ نظر ثانی پٹیشن پر بھی نظر رہے گا۔ منگل کو ایک پریس کانفرنس میں ممتا بنرجی نے صحافیوں کے سامنے بھی اس کی توثیق کر دی اور واضح کردیا کہ نوکری گنوانے والوں کو امتحان میں شریک ہونا ہی ہوگا۔ سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق نوکری گنوانے والوں کو پھر سے امتحان میں بیٹھنا ہوگا۔ یہ حکومت کا بھی منشا ہے لہٰذا ہم لوگ یہی چاہتے ہیں کہ امتحان میں شریک ہوں تا کہ آپ فائدے میں رہیں۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ کسی ایک کی بھی نوکری جائے تو امتحان دیں اور یہ نہ کہیں کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ممتا ہر طریقے سے مایوس ہونے والوں کے ساتھ ہیں اور کسی کو بھی وہ مغموم دیکھنا نہیں چاہتی ہیں۔ ممتا کی حکومت اور ان کے دور میں افادی وسود مند اسکیموں سے بنگال کے ہر طبقہ وہر ملت کے لوگ پورا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ان کی ترقیاتی کاموں نے تو پورے بنگال کی حالت ہی بدل دی ہے۔ گلوبل بزنس اجلاس کے بعد تو بنگال کی زرخیزی دیکھ کر غیر ممالک کے بھی کاروباری اب یہاں سرمایہ کاری کرنے میں دلچسپی دکھانے لگے ہیں۔ ہندستان کے بڑے بڑے کاروباری بھی اس اجلاس میں آکر ممتا بنرجی کی اس ترقیاتی پیش قدمی سے متاثر ہوئے اور کہا کہ آئندہ دنوں میں یہاں بے تحاشہ کل کارخانے کھل جانے کے بعد روز گار میں بھی قابل قدر اضافہ ہوجاء گا۔ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو دوسری ریاست یا بیرون ممالک میں روز گار کے لئے بھٹکنا نہیں پڑے گا۔ وہ دن دور نہیں ہے جب بنگال میں ممتا حکومت ترقی کا ایک نیاباب لکھ ڈالیں گی۔ اب نوکری گنوانے والوں کو بھی ممتا بنرجی نے آس بندھائی اور کہا کہ وہ میری حکومت میں دل برداشتہ نہ ہوں اور ایک بار پھر سے ایس ایس سی امتحان جو کہ عنقریب ہونے والا ہے اس میں پورے دل جمعی کے ساتھ نئی امید لیکر شامل ہوں، بہتر ہی ہوگا۔ ناامیدی کی باتیں نہ کریں۔ بلکہ پورے جوش کے ساتھ اس امتحان میں شریک ہوجائیں۔ برے دن کے بعد اچھا دن بھی آتا ہے۔ یہی (باقی صفحہ 4 پر)

ممتا کی خوشخبری، 44,203 اضافی خالی جگہوں پر بحالی ہوگی

ہم لوگ عدالت کا احترام کرتے ہوئے امیدواروں کا بھلا چاہتے ہیں

کولکاتا 27 مئی: ایس ایس سی معاملے میں نوکری گنوانے والوں کے لئے ممتا بنرجی نے کئی خوش کن ومفید اعلان بھی کر ڈالا۔ منگل کی دوپہر کو سپریم کورٹ کی ہدایت کا احترام کرتے ہوئے شام 5 بجے نبنو میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجلاس میں ممتا بنرجی نے بتادیا کہ اس بار خالی جگہوں سے زیادہ سیٹوں پر بحالی دے کر ہماری حکومت اور امید افزا باتیں بھی نہوں کی کی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ایس ایس سی سے 26000 نوکری کی منسوخی دی تھی عدالت عظمیٰ اور ہم لوگوں نے اس کا احترام کیا۔ اس کے بعد بھی اگر سپریم کورٹ کوئی وعدہ کرے تو امتحان ملتوی کیا جاسکتا ہے۔ مگر اب سپریم کورٹ کی (باقی صفحہ 4 پر)

اویسی، تھرور اور ابھیشیک بینرجی، 'آپریشن سندور' پر بیرون ملک میں زوردار طریقے سے بول رہے ہیں

27 رمئی: پہلگام حملے کے بعد ہندوستان کا 'آپریشن سندور' پاکستان پر بارود کی طرح برسا اور اب اس آپریشن کا پیغام لے کر دنیا کے سامنے جانے والے ملک کی مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین نے پاکستان کو مکمل طور پر چیر کر رکھ دیا ہے۔ پاکستان مکمل طور پر بے نقاب ہو چکا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اب یہ اراکین اسمبلی مختلف پارٹیوں سے ہونے کے باوجود ایک آواز میں بول رہے ہیں۔ ہم صرف ہندوستان کا پیغام پوری دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ کانگریس کے ششی تھرور ہوں، اے آئی ایم آئی ایم کے اسد الدین اویسی ہوں یا ترنمول کانگریس کے ابھیشیک بینرجی، سبھی قوم کے مسئلہ پر متحد ہیں، اور ہندوستان کے نمائندے کے طور پر دنیا کو پاکستان کا (باقی صفحہ 4 پر)

کون ہیں مسلم آئی اے ایس افسر فوزیہ ترنم، جنھیں بی جے پی رکن قانون ساز کونسل نے پاکستانی بتا کر ہنگامہ برپا کر دیا!

27 رمئی: 'آپریشن سندور' کے بعد پورے ملک کی تعریفیں بٹورنے والی کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف مدھیہ پردیش حکومت میں وزیر اور بی جے پی لیڈر وجے شاہ نے جو متنازعہ بیان دیا تھا، اس کے لیے انھیں معافی مانگنی پڑی تھی۔ یہ ہنگامہ ابھی پوری طرح سے ختم بھی نہیں ہوا ہے اور کرناٹک میں بی جے پی رکن قانون ساز کونسل این روی کمار نے مسلم آئی اے ایس افسر فوزیہ ترنم کو 'پاکستانی' بتا کر سیاسی ہنگامہ شروع کر دیا ہے۔ دراصل ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے این روی کمار نے (باقی صفحہ 4 پر)

جئے پور میں سیپٹک ٹینک میں اترے 4 مزدوروں کی زہریلی گیس سے موت، 2 کی حالت سنگین

جے پور، 27 رمئی: جئے پور کے سیتا پور صنعتی علاقے کے جوئیلری زون میں پیر کی رات سیپٹک ٹینک میں اترے 8 لوگوں میں سے 4 کی دم گھٹنے سے موت ہوگئی۔ وہیں 2 شخص کی حالت نازک بنی ہوئی ہے جن کا علاج اسپتال میں کیا جارہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ رات 8.30 بجے اچل جوئیلری پرائیویٹ لمیٹیڈ کے 10 فٹ گہرے سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران یہ حادثہ ہوا۔ چاروں مرنے والے اتر پردیش کے رہنے والے تھے۔ حادثے کی اطلاع ملنے پر سانگانیر صدر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی۔ چاروں لاشوں کو مہاتما گاندھی اسپتال میں رکھوایا گیا۔ دو لوگوں اجئے چوہان اور راجپال کو آر یو ایچ ایس میں بھرتی کروایا گیا ہے۔ مہلوکین کی شناخت سنجیو پال، ہمانشو سنگھ، روہت پال اور ارپت یادو کے طور پر ہوئی ہے۔

واقعہ کی جانچ کے لیے ایف ایس ایل کی ٹیم کو موقع پر بلایا گیا۔ دیر رات تک پتہ نہیں لگ پایا تھا کہ آخر کس گیس کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا ہے۔ حادثے کی (باقی صفحہ 4 پر)

پنچکولہ میں اجتماعی خودکشی کا سنسنی خیز معاملہ، 7 لوگوں نے زہر کھا کر دی جان، کار سے لاشیں برآمد

نئی دہلی، 27 رمئی: دہلی کے بُراڑی میں ایک ہی کنبہ کے 11 اراکین کی خودکشی کا معاملہ ابھی سلجھا ہی نہیں تھا کہ اب ہریانہ کے پنچکولہ میں ایک ہی کنبہ کے 7 اراکین کی خودکشی کرنے کی دردناک خبر سامنے آئی ہے۔ پنچکولہ کے سیکٹر 27 میں کھڑی ایک کار سے 7 لوگوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ کار سے برآمد سبھی لاشیں ایک ہی کنبہ کی بتائی جا رہی ہیں۔ بنیادی طور اتراکھنڈ کے رہنے والے کنبہ میں شوہر-بیوی، ان کے تین بچے اور دو بزرگ شامل ہیں۔ مہلوکین نے ممکنہ طور پر زہر کھا کر اپنی جان دے دی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پنچکولہ کی ڈی ایس پی ہمانداری کوشک، ڈی سی پی (جرائم) امت دہیا اور تھانہ پولیس موقع پر پہنچی۔ ساتوں کو سیکٹر-26 کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں لے جایا گیا جہاں پر ایک کو چھوڑ کر باقی سبھی کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ حالانکہ جو بچا تھا اس نے بعد میں سول اسپتال میں دم توڑ دیا۔ سین آف کرائم ٹیم اور ایس (باقی صفحہ 4 پر)

پاکستان ترغیبات کے باوجود صہیونی ریاست کو تسلیم کرنے پر کبھی آمادہ نہیں ہوا: خامنہ ای

تہران، 27 مئی (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے مسئلہ فلسطین پر پاکستان کا مؤقف نہایت قابل ستائش قرار دے دیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات کے بعد ایکس پر ایک پیغام میں سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ پاکستان کا مسئلہ فلسطین پر مؤقف قابل تحسین رہا ہے، جب کہ اسلامی ممالک کو ہمیشہ صہیونی حکومت کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لیے ترغیبات دی جاتی رہی ہیں، پاکستان ان ترغیبات سے کبھی متاثر نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جب دنیا میں جنگ پسند عناصر کے پاس جنگیں اور تنازعات پیدا کرنے کے بے شمار محرکات موجود ہیں، ایسے میں امتِ مسلمہ کے تحفظ کا واحد راستہ مسلم اقوام کا اتحاد ہے۔ خامنہ ای نے کہا کہ مسئلہ فلسطین عالمِ اسلام کا سب سے اہم مسئلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ (باقی صفحہ 4 پر)

فلسطین کو تسلیم کرنے کی صورت میں اسرائیل یورپی ممالک کے خلاف قدم اٹھا سکتا ہے

تل ابیب، 27 مئی (یو این آئی) اسرائیل نے یورپی ممالک کو خبردار کیا ہے کہ اگر انھوں نے فلسطین کو یک طرفہ طور پر تسلیم کیا تو پھر اسرائیل بھی یک طرفہ اقدامات اٹھا سکتا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی حکومت کے چند اہم وزرا نے بڑے یورپی ممالک کو پیغام دیا ہے کہ انھوں نے فلسطین کو تسلیم کیا تو اسرائیل مغربی کنارے کے کچھ حصوں کو زبردستی اسرائیل کے ساتھ شامل کر دے گا۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز کے مطابق اسرائیلی اسٹریٹجک امور کے وزیر رون ڈرمر نے فرانسیسی وزیر خارجہ ژان نوئیل بارو اور برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی کو خبردار کیا ہے کہ اگر فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا گیا تو اسرائیل اس کے جواب میں مغربی کنارے مخصوص علاقہ (باقی صفحہ 4 پر)

Aawami news
Kolkata
Wednesday 28th May 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ۲۸، مئی ۲۰۲۵ء

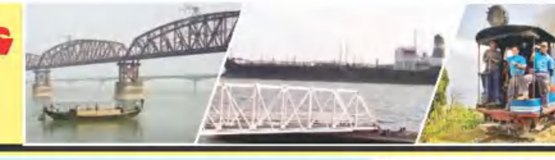

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
28/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 22 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 11 منٹ
مغرب	6 بج کر 19 منٹ
عشاء	7 بج کر 39 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

گورنر کے پاس رکے بل کو قانون میں تبدیل کرنے کی اسمبلی میں تجویز؟

کولکاتا:27 مئی (عوامی نیوز سروس) قانون ساز اسمبلی کے اجلاس میں آئین میں ترمیم کی تجویز آسکتی ہے۔ رکے ہوئے بل کو قانون کی شکل دینے کے لیے اس تجویز کو تیزی سے آگے لایا جاسکتا ہے۔ ذرائع کا یہی کہنا ہے۔ نہ ہی گورنر اور نہ ہی صدر مقننہ کے منظور کردہ بل کو غیر معینہ مدت کے لیے معطل کرسکتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے اس حکم کے تناظر میں ترمیم کی تجویز آسکتی ہے۔ ترنمول ممبران اسمبلی نے الزام لگایا ہے کہ گورنر سی وی۔ آنند بوس نے اسمبلی میں منظور کیے گئے کئی بلوں پر روک لگادی ہے۔ ذرائع کے مطابق راج بھون میں 18 بل ابھی تک زیر التواء ہیں۔ اس صورتحال میں ریاست کی حکمراں جماعت آئینی ترمیمی بل لاسکتی ہے۔ اس کی روشنی میں آئین میں ترمیم کی تجویز اسمبلی میں پیش کی جاسکتی ہے۔ اس کے بعد ہی اسے مرکزی حکومت کو بھیجا جاسکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ نہ گورنر اور نہ ہی صدر مقننہ کے منظور کردہ بل پر غیر معینہ مدت کے لیے روک لگا سکتے ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 142 کے مطابق، سپریم کورٹ قانونی طور پر یہ خصوصی حکم "انصاف کے قیام کے مقصد سے" جاری کرسکتی ہے۔ اس ہدایت پر عمل درآمد کے لیے آئین میں ترمیم کرنا ہوگی۔ یہ تجویز ترنمول کانگریس اس بار اجلاس میں لائی جاسکتی ہے۔ اسپیکر بیمان بنرجی کا کہنا ہے کہ "ہم اسمبلی میں آئین میں ترمیم کی تجویز پاس کر کے مرکزی حکومت کو بھیج سکتے ہیں، اگر ہم کوئی مخصوص ڈیڈ لائن طے کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں آئین میں ترمیم کرنا پڑے گی۔ ہم اس بارے میں سوچ رہے ہیں، دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ سب کے ساتھ بات چیت کے بعد اسے حل کیا جائے گا"۔

کولکاتا میں تیجسوی کے بچے کی پیدائش ہوئی
خوبصورت بچہ، امن کی علامت، اسپتال میں ممتا نے کہا

کولکاتا: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک بچے کی پیدائش، آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو دوسری بار باپ بن گئے۔ تیجسوی وجیہ راجشری نے منگل کی صبح شہر کے ایک مشہور نجی اسپتال میں بیٹے کو جنم دیا۔ خبر ملتے ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی دوپہر میں نومولود کو دیکھنے کے لیے گئیں۔ ماں اور باپ کو مبارکباد دی۔ لالو پرساد یادو کے بعد ممتا کے آر جے ڈی لیڈر تیجسوی کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ اس دن لالو کا پورا خاندان اسپتال میں موجود تھا۔ ان سے ملاقات اور مبارکباد کے تبادلے کے بعد، وزیر اعلیٰ نے اسپتال کے باہر صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، بچہ بہت خوبصورت ہے، نیک خواہشات، وہ سکون کے ساتھ آیا ہے۔ میں اسے دیکھنے گئی، میں نے سب سے ملاقات کی، میں بہت خوش ہوں۔ ان کے (تیجسوی یادو) خاندان میں ایک نیا رکن آیا ہے، میری دلی مبارکباد۔ معلوم ہوا ہے کہ تیجسوی کی اہلیہ گزشتہ 9 ماہ سے کولکاتا میں ہیں۔ حاملہ راجشری یادو وسطی کولکاتا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں ڈاکٹر کی نگرانی میں تھیں۔ وہ خبر ممتا بنرجی کے پاس تھی۔ وہ لالو پرساد کے خاندان کے ساتھ باقاعدگی سے رابطے میں رہتی تھیں اور ان کے ساتھ باخبر رہتی تھیں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بیان آج صحافیوں سے ملاقات کے دوران دیا۔ سیاست سے باہر تیجسوی کے بنگال کی وزیر اعلیٰ کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں جنہیں 'ممتا' بھی کہا جاتا ہے۔ اس لیے لالو کے بیٹے نے کولکاتا کے ایک اسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اپنی بیوی کے بچے کی پیدائش کا انتظام کیا ہے۔ ان کے الفاظ میں، "پچھلی رات تیجسوی نے مجھے میسج کیا اور کہا کہ ان کی بیوی کی ڈیلیوری آج ہوگی۔ میں نے صبح ان کی خیریت پوچھی۔ میں نے ان سے کہا کہ میں دوپہر میں انہیں دیکھنے کے لیے اسپتال جاؤں گی۔ اس لیے میں آئی۔ بچے کو دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ یہ بیٹا ہے، بچہ اور ماں بالکل ٹھیک ہیں۔ لالو جی، رابڑی دیوی سب یہاں ہیں، ہم سب نے خیریت سے ملاقات کی۔" ترنمول لیڈر نے مزید کہا، "بہار میں آگے انتخابات ہیں، میں نے اس کے لیے ان کی نیک خواہشات کی ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ بچہ تمام اچھی چیزوں کے ساتھ، امن کے ساتھ آیا ہے۔

☆☆☆

ریاست کے 10 اضلاع میں موسلادھار بارش کا امکان: محکمہ موسمیات

کولکاتا: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) اوڈیشہ کے قریب خلیج بنگال میں بننے والا طوفان پہلے ہی شدت اختیار کرکے ڈپریشن میں تبدیل ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ یہ کم دباؤ بتدریج شمال کی جانب بڑھے گا۔ یہ اگلے 48 گھنٹوں میں اپنی طاقت میں مزید اضافہ کرے گا۔ اس کم دباؤ کے اثر سے پورے بنگال میں تباہی کا خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے کئی اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کر دیا ہے۔ بدھ سے بارش کی شدت میں اضافہ ہوگا۔ ماہی گیروں کو سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی سیاحوں سے بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ اڈیشہ سمیت بنگال کے ساحل سے گریز کریں۔ کم دباؤ والے علاقے کی وجہ سے جمعرات اور جمعہ کو شمالی اور جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں شدید بارش یا بہت زیادہ بارش کا الرٹ ہے۔ شمالی بنگال کے پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ ہوسکتی ہے۔ دریا کے پانی کی سطح میں بھی نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا یہ بھی کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے اگلے 2-3 دنوں میں مانسون شمالی بنگال میں آنے والا ہے۔ کم دباؤ کا علاقہ ہونے کے باوجود مانسون کی ہوائیں نہیں ٹکرا رہی ہیں۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ جنوب مغربی مانسون سازگار حالات میں آگے بڑھ رہا ہے۔ مانسون پچھلے کچھ دنوں میں پہلے ہی کافی آگے بڑھ چکا ہے اور شمال مشرقی ہندوستان کی بیشتر ریاستوں میں داخل ہو چکا ہے۔ آسام اور میگھالیہ کے کچھ حصے بھی اس وقت جنوب مغربی مانسون کی چھتری کے نیچے ہیں۔ ساتھ ہی، پیشن گوئی میں کہا گیا ہے کہ جنوب مغربی مانسون اگلے تین دنوں کے اندر سکم اور شمالی بنگال کے کچھ حصوں میں داخل ہو جائے گا۔ تاہم کم دباؤ کے زیر اثر بنگال میں اگلے چند دنوں میں شدید بارش کا امکان ہے۔ بدھ کو ساحلی اضلاع میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ جمعرات کو بھی ریاست کے 10 اضلاع میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ 24 پرگنہ، 2 مدنا پور، جھارگرام، کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، بنکورا، مغربی بردوان میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ دیگر تمام اضلاع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

شاہ کا دورہ بنگال ملتوی، صدارتی انتخاب کے حوالے سے قیاس آرائیاں عروج پر

کولکاتا: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) امت شاہ کا دورہ بنگال پھر سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ اس ماہ بنگال کا اچانک دورہ کرنے والے تھے۔ انہیں 31 مئی کی رات کولکاتا میں اترنا تھا۔ اگلے دن یکم جون کو وہ دو پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ سائنس سٹی کے احاطے میں ایک تقریب کا انعقاد ہونا تھا۔ دوسرا ویسٹن ہوٹل میں ہے۔ اس پروگرام کو مکمل کرنے کے بعد، وہ پھر رات کو دارالحکومت کے لیے روانہ ہوتے۔ لیکن اس سے پہلے ہی سارے منصوبے ختم ہو گئے۔
بی جے پی ذرائع کے مطابق 'شاہی سفر' تقریباً ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لیکن پدم شبیر نے اچانک فیصلے کے بارے میں کوئی بات نہیں کی ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ بنگال بی جے پی نے باضابطہ طور پر اعلان نہیں کیا ہے کہ امت شاہ بنگال آرہے ہیں۔ بنیادی طور پر، بی جے پی کیمپ نے ماضی کے تجربات سے سبق لیا ہے اور شاہ سفر کو روک دیا ہے۔ اس سے قبل عید کے دوران وزیر داخلہ کا دورہ بھی منسوخ کر دیا گیا تھا۔
لیکن یہ عید تھی تو اس بار ٹور شیڈول ملتوی کرنے کا کیا فائدہ؟ خفیہ ذرائع کے مطابق بی جے پی کے آل انڈیا صدر کے انتخاب کا عمل ممکنہ طور پر اس ہفتے کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ اور یہ کام مکمل ہونے کے بعد وزیر داخلہ جون کے پہلے ہفتے میں بنگال آئیں گے۔
پدم شبیر کی تنظیمی پالیسی کے مطابق ریاستی تنظیموں میں سے نصف میں صدور کا انتخاب مکمل ہونے کے بعد ہی پارٹی آل انڈیا صدر کے انتخاب کے ساتھ آگے بڑھ سکتی ہے۔ اس تناظر میں، 36 میں سے 23 ریاستوں کو ابھی بھی اپنے صدور کا انتخاب کرنا ہے۔ لیکن کیا بی جے پی اس سانچے کو توڑ کر آل انڈیا صدر کا انتخاب کرے گی؟ اس کے بارے میں بھی سوالات ہیں۔

گارڈن ریچ کے ہونہار طلبہ کی شاندار کامیابی پر انعام و اعزازات
علاقہ علم کا گہوارہ بننے کی راہ پر: شمس الزماں انصاری اور تبریز انصاری نے طلبہ کے حوصلے کو نئی بلندی عطا کی

کولکاتا: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ و مٹیابرج کے اقلیتی طبقے کے ہونہار طلبہ کو ہائیر سکنڈری امتحانات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ایک پروقار تقریب میں انعامات و سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ اس تقریب کی صدارت کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے معروف کونسلر و سابق ایم ایم آئی سی شمس الزماں انصاری نے کی، جبکہ اس کا اہتمام وارڈ 135 کے نوجوان ترنمول لیڈر اور سماجی کارکن تبریز انصاری نے کیا۔ اس پروگرام میں جن کامیاب طلبہ کو اعزاز سے نوازا گیا ان کے نام یہ ہیں: زیبا زبی، مباصر احمد، بشریٰ ناز، عادل افروز انصاری، محمد تحسیر عالم، محمد عباس احسن، عزیر عالم۔ ہر طالب علم کو پھولوں کا گلدستہ، ٹائٹن کی ہاتھ گھڑی اور ایک اعزازی سرٹیفکیٹ بطور انعام پیش کیا گیا، جس نے اس لمحے کو مزید یادگار بنادیا۔ پروگرام میں شمس الزماں انصاری نے طلبہ کی کامیابی کو علاقائی ترقی کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا: "رب سے دعا ہے کہ گارڈن ریچ کی نسلیں علم کے زیورات سے مالا مال ہوں۔ وہ دن دور نہیں جب یہاں کے ہر دروازے پر ایک نیم پلیٹ لگی ہوگی جس پر ایڈووکیٹ، جج، ڈاکٹر، انجینئر اور پولیس افسر درج ہوگا۔" انہوں نے کہا کہ علاقے کے بچوں نے علاقائی سے قومی سطح تک اپنی قابلیت کا لوہا منوایا ہے جو خوش آئند ہے۔ اس موقع پر ترنمول کانگریس لیڈر تبریز انصاری نے بھی خطاب کیا اور طلبہ کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "آج مجھے بے پناہ خوشی ہے کہ ایک بچے نے مجھے بتایا کہ وہ ایسٹرونٹ (خلانورد) بننا چاہتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ گارڈن ریچ مٹیابرج اب علم کی اہمیت کو سمجھ چکا ہے اور نوجوان نسل نئی بلندیوں کی جانب بڑھ رہی ہے۔ علم ہی وہ طاقت ہے جو انسان کو ناقابل تسخیر بناتی ہے۔" تبریز انصاری نے اپنی مکمل حمایت کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اگر کسی طالب علم کی اعلیٰ تعلیم میں ان کا کوئی بھی تعاون مددگار ثابت ہو، تو یہ ان کی خوش نصیبی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی سوچ اپنے والد شمس الزماں انصاری کی سوچ سے ہم آہنگ ہے، جنہوں نے ہمیشہ اس علاقے کے بچوں کو سماج کے ہر شعبے میں آگے بڑھانے کا خواب دیکھا اور اپنی محنت سے کئی نوجوانوں کو ایڈووکیٹ، پولیس افسر اور ڈاکٹر بننے میں کامیاب کیا۔ یہ تقریب نہ صرف کامیاب طلبہ کے اعزاز کا موقع بنی بلکہ ایک روشن مستقبل کی امیدوں کا پیغام بھی لے کر آئی، جس میں گارڈن ریچ اور مٹیابرج علم و ترقی کے نئے افق کی جانب رواں دواں نظر آتے ہیں۔

☆☆☆☆

سانس کی نلی میں 11 برس کے بچے کا پن اٹکا رہا
میڈیکل کالج کے ڈاکٹروں نے آپریشن کر کے بچے کی جان بچائی

کولکاتا 27 مئی: 11 برس کے ایک لڑکے کو کھانسی و سینے میں درد بڑھنے سے گھر کے لوگوں نے یہ اندازہ لگایا کہ اسے ٹھنڈ لگ گیا ہے۔ کیونکہ بارش میں بھیگنا اس کا معمول تھا اور جب مرض بڑھتا رہا تو ڈاکٹر کے مشورے سے اس کا ایکسرے کروایا گیا ایکسرے کے رپورٹ آتے ہی سبھوں کے ہوش اڑ گئے۔ اس کے سینے کے بائیں طرف پھیپھڑے میں ایک بورڈ پن گھسا ہوا تھا۔ اور اسی کی وجہ سے اس پن کے رگڑ سے اس کے منہ سے خون بھی آنے لگا تھا۔ گھر والے کے اندر بے چینی پھیل گئی سبھوں کا چہرہ روہانسا ہوگیا آخر کار اس لڑکے کو کولکاتا میڈیکل کالج کے ای این ٹی شعبے کے ڈاکٹروں کو دکھایا گیا۔ ڈاکٹروں نے پوری محنت و سرجری کرنے کے بعد اس پن کو پھیپھڑے سے صاف نکال لیا اس طرح سے شمالی 24 پرگنہ کے سروپ نگر کا رہنے والا گیارہ برس کا لڑکا انکن وشواس نے نئی زندگی پائی۔ انکن کا باپ گوتم وشواس، ماں سادھنا دیوی نے یہ بتایا کہ گزشتہ 3-4 دنوں سے ان کے بیٹے کے سینے میں درد ہو رہا تھا اور اس کے ساتھ کھانسی و سانس لینے میں تکلیف کا بھی اس نے ذکر کیا۔ آخر کار گھر کے قریب ایک ڈاکٹر کے پاس لیجایا گیا اس نے دوائی دی مگر انس لینے کی تکلیف سے نجات نہیں پایا۔ پھر اس حالت میں انکن کو اس کے والدین بشیرہاٹ سرکاری اسپتال لے گئے وہاں اس کا ایکسرے ہوا جس سے یہ پتہ چلا کہ اس کے بائیں طرف پھیپھڑے میں ایک پن اٹکا ہوا ہے پھر اسے کولکاتا کے میڈیکل کالج منتقل کیا گیا وہاں ای این ٹی کے ماہر ڈاکٹروں نے جو بھی کیا وہ قابل تعریف تھا۔ آپریشن کر کے اس بچے کو نئی زندگی دی۔

انتقال پُر ملال

یہ خبر بہت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ خورشید فرازی کی اہلیہ شکیلہ یعقوب کی بڑی آپا منگل کی سہ پہر کو شاہدہ یعقوب مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئیں (اناللہ وانا الیہ راجعون)۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ اور روزے کی پابند تھیں۔ ان کے شوہر کا انتقال کافی سال پہلے ہو چکا تھا اور ان کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ ان کا نماز جنازہ راجہ بازار کی مسجد میں بعد نماز عشاء پڑھی گئی اور تدفین باگماری قبرستان میں ہوئی۔

بالی کوآپریٹیو بینک کے ڈائریکٹروں کے انتخاب میں سبز طوفان۔ 62 نشستوں پر حکمران جماعت کا قبضہ

ہوڑہ: 7 سال کے بعد بالی کوآپریٹیو بینک کا انتخاب ہونے جا رہا ہے۔ آج نامزدگی کا فارم حاصل کرنے کا آخری دن تھا۔ اپوزیشن جماعتوں نے فارم حاصل نہیں کیا۔ اس لئے بالی کوآپریٹیو بینک کے ڈائریکٹروں کا انتخاب میں ترنمول کانگریس نے 62 نشستوں پر بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی ہے۔ بینک کے قریب ترنمولیوں نے خوشیاں منائیں۔ اس موقع پر ہوڑہ ضلع (صدر) ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد، سابق کونسلر تفصیل احمد، سکریٹری بھاسکر گوپال چٹرجی، بالی کے صدر ابھجیت گنگولی اور یوتھ ترنمول کانگریس کے صدر سرجیت چکرورتی وغیرہ موجود تھے۔

☆☆☆☆

چوپڑہ میں جعلی دستاویزات اسمگل کرنے والے گروہ کا پردہ فاش، 4 گرفتار

رائے گنج: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) اس بار چوپڑا میں فرضی دستاویز بنانے والی انگوٹھی کے سراغ ملے ہیں۔ شمالی دیناج پور میں چوپڑا بی ڈی او آفس سے متصل احاطے کے مختلف علاقوں میں چھاپے مارے گئے۔ پولیس نے چار سائبر کافروں کے مالکان کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان دکانوں سے متعدد کمپیوٹر، ہارڈ ڈسک، پین ڈرائیوز اور پرنٹرز برآمد ہوئے۔ گرفتار افراد کو منگل کو اسلام پور سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ فاضل جج نے گرفتار ملزمان کو سات روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔ اس چکر میں اور کون کون ملوث ہے؟ یہ چکر کہاں تک پھیلتا ہے؟ یہ سوال اٹھنا شروع ہوگیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شدگان میں شیخ ابراہیم راجہ، جمال الحق، شاہین اختر اور محبوب عالم شامل ہیں۔ ہر ایک کا گھر مقامی علاقے میں ہے۔ آج، منگل، اسلام پور کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈینڈوپ شیر پانے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "امرت کمار سنگھ نامی سائبر کافر کا مقام، جو چوپڑا رجسٹری آفس کے ایک عارضی ملازم کا مالک ہے، جسے گزشتہ مارچ میں جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے زمین کی خرید و فروخت کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک ایک کر کے جعلی سرٹیفکیٹ بنانے والی انگوٹھیاں سب سے پہلے رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی توجہ میں آئیں۔ اس کے بعد چوپڑا کے بی ڈی او دفتر کے احاطے میں مختلف سائبر کیفے پر طویل چھاپے مارے گئے۔ متعدد دستاویزات ملے۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ایم سی-ڈبلو سی-اے ایم سی- سی سی سی وی-2025، بتاریخ: 22.05.2025، سربمہر کھلا ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل میکانیکل انجینئر، پوربی ریلوے، سیالدہ، کمرہ نمبر 42، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے "سنگل پیکٹ سسٹم" سے مقررہ ٹنڈر فارم مشہور ٹھیکیداروں سے معقول تجربے و ذیل میں دیے گئے کام کیلئے مالیاتی گنجائش۔ کام/کام کی نوعیت: "سالانہ دیکھ ریکھ کا ٹھیکہ (اے ایم سی) سی سی ٹی وی کیمرہ لگانے کا اندرونی حصہ میں ایل ایچ بی بوگیوں کیلئے سیالدہ ڈویژن میں 02 برسوں کے لئے"۔ ٹنڈر کی لاگت: 39,09,135.15 روپے۔ زر بیعانہ: 78,200.00 روپے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت: 3,000.00 روپے۔ ٹھیکے کی مدت: 02 برسوں کیلئے۔ بڈنگ شروع کی تاریخ: 30.05.2025۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 13.06.2025 کو 14.0 بجے۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 3.06.2025 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ بشمول ای-ٹنڈر نوٹس واہلیت کے قاعدے کام کیلئے دیکھ سکتے ہیں اور ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں: www.ireps.gpv.in (ویب سائٹ یو آر ایل)، دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔
SDAH-66/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

قربانی کا اہتمام

الحمدللہ گزشتہ 20 برسوں سے مدرسے میں قربانی خدمت کا حسن انتظام بخوبی انجام دے رہا ہے اور اس بار بھی سنت ابراہیمی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ وہ سارے برادران جو کسی وجہ سے فریضہ قربانی نہیں دے پائے ہیں۔ تو ایسے مسلمان بھائی ہمارے مدرسے میں قربانی کروا سکتے ہیں۔
(ا) ایک حصہ 2000 (دو ہزار روئے) پورا -/14000
(۲) ایک حصہ 3000 (تین ہزار روپے)۔
پوری قربانی -/21000 (اکیس ہزار) روپے۔
قربانی ہو جانے کے بعد قربانی کے گوشت کو غریب غربا لوگوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے و مدرسے کے بچوں کو بھی ان میں دیا جاتا ہے۔
IMAM HOSSAIN SHAIK
DARUL ULOOM TAJWEDUL QURAN
SBI AC No. 31095623661, IFSC SBIN0001451
صدر: مفتی لیاقت صاحب و حاجی یوسف ملا
سکریٹری: مولانا امام حسین مظہری، حاجی عبداللہ صاحب
فون نمبر: 9830401057
دارالعلوم تجوید القرآن
پوسٹ، چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا۔149
نوٹ: اگر آپ چاہیں تو قربانی کے گوشت خود بھی لے سکتے ہیں۔

حج عمرہ زیارت
مدینہ ٹراویلس
سنار پور چوہاٹی، مدینہ نگر، کولکاتا- 149
گورنمنٹ رجسٹریشن نمبر: -IV166003
مولانا امام حسین مظہری: 9830401057/9433542550
حج، عمرہ کا 100% قابل اعتماد ادارہ و مشہور عالم و دانشوروں کے مشورے سے عمل پیرا۔ پوری طرح سے گائیڈ کی نگرانی میں ایک اطمینان بخش ادارہ
2025 کے رمضان بعد اوتنڈر پیکج
-/80,000 روپے میں پیشگی بکنگ چل رہا ہے
محض -/20,000 روپے میں گرین پیکج
-/95,000 روپے میں تحفے کے ساتھ
کم خرچ میں اعلیٰ و نفیس خدمات انجام دینا ہمارا ہدف و گرین پیکج سے
ہر ایک پیکج کے ساتھ ایک خصوصی تحفہ بھی۔ سائیڈ بیگ ☆ گائیڈ بک ☆ زم زم کا پانی ☆ جائے نماز ☆ سات دانے والی تسبیح ☆ مسواک و تسبیح
مکہ و مدینہ و مختلف قابل دید مقامات کی زیارت کروائی جائے گی
انشاءاللہ! بوفے سسٹم کے ذریعہ دو وقت کا کھانا و سبھوں کیلئے ناشتے کا انتظام رہے گا
☆15 سے 17 دنوں کا عمرہ — حج کا اسپیشل پیکج -/95,000 روپے۔
رمضان مہینے کیلئے عمرہ، حج بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں
☆ مفتی لیاقت صاحب (جوگدیا)
☆ حاجی عبدالرحمٰن ملا (خاص ملک)
☆ حاجی عبداللہ سردار (برئی پور، نذرل سرائی)
☆ حاجی کرم علی سردار (کمال گاچھی)
☆ حاجی نور محمد (ندیا، پلاسی)
☆ ماسٹر حاجی ابو طاہر (لال باغ، مرشد آباد)
9609448374

سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق بے روزگاروں کو امتحان میں بیٹھنا ہوگا، وزیر اعلیٰ کا نبانو سے پیغام

کولکاتا: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت سپریم کورٹ کے احکامات پر عمل کرنے کی پابند ہے۔ تو بے روزگاروں کو دوبارہ امتحان میں بیٹھنا پڑے گا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نیبانو سے ایک پریس کانفرنس میں اس کا اعلان کیا۔ احتجاج کرنے والے اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کوئی حکومتی حکم نہیں ہے، یہ کہنے کا کوئی فائدہ نہیں کہ ہم امتحانات نہیں کرائیں گے۔ ہم نہیں چاہتے کہ ایک شخص بھی نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ نوکریوں کو منسوخ کرنے کے حکم کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ جو لوگ اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں انہیں دوبارہ امتحان میں بیٹھنا ہوگا۔ تاہم بے روزگاروں کے ایک طبقے کو شروع سے ہی اس مسئلے پر اعتراض تھا۔ انہوں نے بار بار کہا کہ وہ امتحان میں بیٹھنے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ اس سلسلے میں کئی بار وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم کو خط بھی لکھ چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے منگل کی پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ امتحان لینا پڑے گا۔ ان کے الفاظ میں، "نوکریوں کی منسوخی کوئی حکومتی حکم نہیں ہے۔ ہم نے کسی کو نوکری کے لیے سپریم کورٹ جانے کے لیے نہیں کہا۔ کچھ خود غرض لوگوں نے یہ صورتحال پیدا کی ہے۔ امتحان نہ دینے کا کوئی فائدہ نہیں۔ میں سب سے کہنا چاہوں گیکہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق تمام آپشنز استعمال کریں۔ اصل مقصد ہماری نوکریوں کو واپس لانا ہے۔" اتفاق سے چیف منسٹر نے آج کہا کہ سپریم کورٹ کے احکامات کے مطابق ایس ایس سی بھرتی کا نوٹیفکیشن 30 مئی کو جاری کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ نظر ثانی کی درخواست پر بھی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی اپیل کی گئی ہے کہ کوئی بھی اپنی ملازمت سے محروم نہ ہو اور بے روزگاروں کو مواقع ملیں۔

گورنر روٹین چیک اپ کیلئے اسپتال میں بھرتی

کولکاتا27 مئی: پھر سے اسپتال میں بھرتی ہوئے بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس۔ منگل کو انہیں اسپتال میں بھرتی کروایا گیا۔ ویسے حالت معمول پر ہے۔ روٹین چیک اپ کیلئے ان کو اسپتال بھرتی کیا گیا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق وہاں ان کی مختلف جسمانی جانچ ہو گی اور ممکن ہے بدھ کو وہ اپنے گھر لوٹ آئیں گے۔ دودنوں کے بعد پھر سے ان کو اسپتال میں بھرتی کروایا گیا اور وہ اسپتال کے اندر پیدل ہی گئے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کا روٹین چیک اپ کیا جائیگا۔ اسی لئے اسپتال میں ان کا آنا ضروری تھا۔ ویسے گورنر صاحب پورے طور پر تو ٹھیک ٹھاک ہی دیکھے گئے۔ ممکن ہے بدھ تک وہ لوٹ آئیں گے یاد رہے کہ 21 اپریل کو وہ اچانک سے بیمار پڑ گئے تو فوراً انہیں علی پور کمانڈ اسپتال لے جایا گیا۔ تمہیدی جانچ کے بعد یہ پتہ چلا کہ ان کے قلب کے شریانوں میں کئی رکاوٹ پیدا ہوگئی ہیں جس کی وجہ سے ان کے کندھے میں بھی درد ہو رہا تھا۔ ڈاکٹروں کے مطابق ہی ان کا علاج ہو رہا تھا۔ لگ بھگ تین ہفتے تک ان کو اسپتال میں رکھا گیا۔ پھر 15 مئی یعنی 24 دنوں کے بعد ان کو اسپتال سے چھٹی ملی۔ پورے طور پر فٹ ہونے کے بعد ہی ان کو چھوڑا گیا تھا۔ اس بار پھر روٹین چیک اپ کیلئے ان کو اسپتال میں بھرتی ہونا پڑا۔

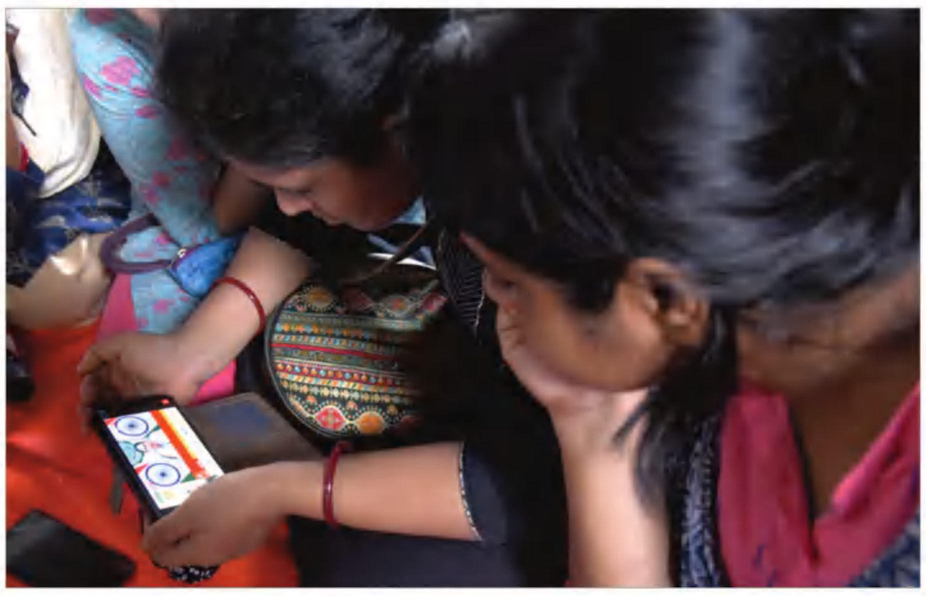

تعلیم یافتہ بے کار احتجاجی مدرسوں نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا پریس کانفرنس بکاس بھون کے پاس سے سنا۔

تین احتجاجی مزاج رکھنے والے ڈاکٹروں کا تبادلہ
سواستھ بھون میں مظاہرہ، حکومت کی اپنی مرضی

کولکاتا 27 مئی: آر جی کار کے سانحہ کے بعد جونیئر ڈاکٹروں نے جم کر تحریک چلائی تھی اور اس مظاہرے میں پورے شہر کے لوگوں نے دیباشش ہلدار و نکیت مہاتو اور اشفاق اللہ نیا کو خوب پذیرائی و شہرت ملی تھی۔ ان کی پکار پر سبھی اکٹھا ہو گئے تھے۔ ان کا چہرہ غیر متعارف نہیں رہا اب یہی تینوں ڈاکٹروں کی پوسٹنگ کو لیکر بھی ایک محاذ کھل گیا ہے۔ یہ بات پہلے ہی بتا دیا گیا تھا کہ دیباشس کی پوسٹنگ الگ ہوگئی ہے اور اب انکیت واشفاق اللہ کے ساتھ بھی یہی حادثہ ہو گیا۔ ان دونوں کی بھی دوسری جگہ منتقلی ہو گئی۔ جبکہ بتایا یہ جارہا ہے کہ سینئر ڈاکٹر ہوجانے کے بعد یہ تبدیلی ضروری ہے۔ اس معاملے میں ایک کاؤنسلنگ بھی ہوتی ہے اور وہیں ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کہاں جانا پسند کریں گے۔ اس کاؤنسلنگ کے مطابق ہی انکیت کی پوسٹنگ آر جی کار میڈیکل کالج اور اشفاق اللہ کا آرام باغ کے میڈیکل کالج میں پوسٹنگ ہوئی لیکن دیباشس کی طرح ان دونوں کے معاملے میں یہ دیکھا گیا کہ میرٹ لسٹ میں پوسٹنگ کی جگہ بدل گیا ہے۔ انکیت کو رائے گنج اور اشفاق اللہ کو پرولیا میں منتقلی ملی۔ اس لسٹ میں 871 ڈاکٹروں کا نام ہونے کے باوجود ان ہی دونوں احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کیا گیا۔ اسی مسئلے کو لیکر ویسٹ بنگال جونیئر ڈاکٹرس فورم کی طرف سے سواستھ بھون میں جم کر مظاہرہ ہوا۔ ہیلتھ سکریٹری نے یہ جواز پیش کیا کہ کاونسلنگ میں جو بھی ہوا ہو، ریاستی حکومت جہاں چاہے وہاں سینئر ڈاکٹروں کا رہائشی پوسٹنگ کر سکتی ہے۔

کل ہند پیمانے پر کانگریس کمیٹی مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی نے ایک ریلی بعنوان "جئے ہند شاباش" (فوجیوں کی شان میں) نکالا۔ اس میں پردیش کانگریس کمیٹی مغربی بنگال کے شھانکر سرکاران کے ساتھ غلام احمد میر جنرل سکریٹری اے آئی سی سی ونگراں مغربی بنگال کانگریس کے علاوہ کئی اہم شخصیات بھی ہیں۔ یہ ریلی سوامی ویویکانند کے آبائی مکان سے ہوتا ہوا شہید کیپٹن کناد بھٹا چاریہ کے رہائش گاہ پر ختم ہوا۔

کم عمر میں شادی پر لڑکوں کو بھی بیدار کرنے کے مذاکرے، یونیسیف کے اس مجلس میں وزیر ششی پانجا بھی اپنی باتیں رکھیں

کولکاتا27 مئی: بنگال میں کم عمر لڑکیوں کی کو روکنے کیلئے حکومت مغربی بنگال لڑکیوں کے علاوہ اس بار لڑکوں کو سماجی غلط کاموں سے روکنے کے لئے بیدار کرنے کا بیڑہ اٹھایا۔ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو سماجی ذمہ داری سے بہرہ مند کرنے کے لئے یونیسیف نے ایک مذاکرہ کروایا۔ اس مذاکرے میں ریاستی خواتین واطفال ترقیاتی فروغ وسماجی فلاح و بہبود دفتر کی وزیر ڈاکٹر ششی پانجا بھی شریک ہوئیں۔ مذاکرائے میں ڈاکٹر ششی پانجا نے کہا کہ اس بار صرف لڑکیوں کیلئے ہی نہیں بلکہ لڑکوں کو بھی کم عمری میں شادی سے متعلق تاریک پہلو کے بارے میں بتایا جائے گا۔ تاکہ یہ نوجوان اپنی شادی کم عمر کے بجائے صحیح وقت پر کریں اسی لئے ان کو بھی اس بار بیدار کیا جارہا ہے۔ یونیسیف کے منعقد اس مذاکرے میں کئی دفتروں کے ذمہ دار اشخاص بھی شامل ہوئے۔ یہ سارے لوگ کام کم عمری میں شادی کے خلاف ضلع ضلع میں بیداری مہم چلارہے ہیں۔ ششی ان کے اس کار آمد کام کو کامیابی ورکاوٹوں کو لیکر اس مذاکرے میں جو بھی بولی وہ کھل کر بولی۔ ان کے بعد اس دفتر کی سنگھی مترا گھوش، بنگال کے یونیسیف کے سربراہ ڈاکٹر منظور حسین ودیگران ذمہ داراننے بھی ان کے تجربات سے فیض یاب ہوئے۔

کولکاتا سمیت دکھنی بنگال میں طوفانی بارش کا امکان
گرمی سے شہر والوں کو راحت ملے گی

کولکاتا27 مئی: ساگر میں ہوا کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ مغربی درمیانی وشمالی بنگال ساگر میں ملاپ کے بعد اب مزید ہوا کے دباؤ کا اثر ہوگا۔ علی پور دفتر موسمیات نے بھی اس کا خلاصہ کردیا۔ آئندہ دودنوں کے اندر ہوا کے دباؤ میں شدت پیدا ہونے سے موسم میں زبردست تبدیلی کا امکان ہوگیا۔ اوران دودنوں میں موسمی ہواؤں کا بھی داخلہ ہوسکتا ہے۔ جس کے اثرات سے دکھنی بنگال میں بارش کا زور بڑھ جائے گا۔ دفتر موسمیات نے یہ بھی کہہ دیا کہ اب طوفان کے ساتھ زوردار بارش کا بھی تیور دیکھا جائے گا۔ تیز دھار بارش کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کیلومیٹر کی رفتار سے آندھی بھی چلے گی۔ دکھنی بنگال میں جھڑ، طوفان کا مزاج بنا رہے گا۔ جبکہ دونوں مدناپور وجھاڑ گرام میں بھی زوردار بارش اپنا رنگ دکھائے گا۔ بدھ سے ہی بارش کا زور بڑھ جائے گا یہ بھی امکان قوی ہے کہ آج سے ہی کولکاتا سمیت دکھنی بنگال کے کچھ اضلاع میں زبردست بارش اکا امکان باقی رہے گا۔ اس کے ساتھ ان اضلاع میں زوردار طوفان بھی آسکتا ہے۔ اور کہیں ہلکی وبھاری بارش کا امزاج بنا رہے گا۔

کثیر منزلہ عمارت سے معمر شخص چھلانگ لگا کر خودکشی کی
بیلیا گھٹہ سیل ٹیکس بلڈنگ کے ملازمین بدحواس

کولکاتا27 مئی: دن کو بیلیا گھٹہ کے ایک کثیر منزلہ عمارت کے نویں منزل سے چھلانگ لگا کر ایک انجان بوڑھے شخص نے جان دیدی۔ اس حادثے کو لیکر پورے بیلیا گھٹہ میں سنسنی پھیل گئی۔ پولس محکمہ اس کیس کو حل کرنے کے لئے جانچ بھی شروع کر دیا۔ پہلے اندازے کے مطابق یہ سمجھا گیا کہ ہوسکتا ہے کہ 70 برس کا وہ بوڑھا خود کشی کیا ہوگا۔ مگر پولس یہ جاننے میں لگی ہے کہ آخر کار وہ شخص کون ہے کہاں رہتا ہے، اور کیوں اس نے ایسی راہ چنی۔ اس المناک حادثے کے بعد بیلیا گھٹہ کے سیل ٹیکس بلڈنگ کے سارے ملازمین کے ہوش اڑ گئے ہیں۔ جانچ میں جٹی پولس اس علاقے کو پورے طور پر گھیر لیا ہے۔ یہ حادثہ منگل کی صبح 10 بجے واقع ہوئی۔ اس وقت اس بلڈنگ میں سیل ٹیکس کے ملازمین بھی کام پر آنے لگے تھے۔ اچانک سے سکورٹی عملے نے زمین پر زوردار آواز سنی، اور دوڑے اس جگہ دیکھتے ہی حیران رہ گئے۔ ایک معمر شخص زمین پر لہولہان پڑا ہوا تھا مردہ حالت میں۔ اس حادثے کے فوراً بعد ہی انٹالی تھانے میں فون کیا گیا۔ پولس خبر ملتے ہی وہاں آئی اور اس مردہ شخص کی لاش کو این آر ایس اسپتال بھیج دیا پوسٹ مارٹم کے لئے۔ پولس جانچ پر اترنے کے بعد اس شخص کے بارے میں کچھ بھی بتانے سے لاعلمی ظاہر کی۔ پھر بھی اس شخص کے بارے میں پوری جانکاری لینے میں پولس کوشش میں لگی ہے۔

بی ڈی او آفس موگرا میں عیدالاضحی کے مدنظر میٹنگ

آئندہ ماہ عیدالاضحیٰ کے حوالے کے مدنظر پولیس، ضلع انتظامیہ کی ایک خصوصی میٹنگ موگرا میں ہوئی، موجودہ بی ڈی اوراجیب پودار، ڈی ایس پی کرائم انچیت سنہا مہاپاترا، موگرا پی ایس او سی دیپانکر سرکار، بانسبیڑیا ال پھاڑی انچارج سوجیت رائے، سمیتا ساہوسبھاپتی، وکاس رائے اور کئی مختلف مساجد امام حضرات موجود تھے۔ (محمد شبیب عالم)

"آپریشن سیندور" کے خلاف پوسٹ پر ایف آئی آر
وزیر اعظم کی شان میں گستاخی سے بھاجپا بھڑک گئے

کولکاتا27 مئی: "آپریشن سیندور" کے بعد بھی سوشل میڈیا پر غیر ضروری پوسٹ بدستور جاری، حکومت کی طرف سے باربار ملک کے خلاف، اکسانے والے پوسٹ پر ممانعت کی گئی ہے۔ گرچہ پولس کی نظرداری بھی برابر ہے اس کے باوجود بھی یہاں کے کچھ سرپھرے لوگ کچھ سیاسی لیڈران بھی اعتراض آمیز پوسٹ کرتے جارہے ہیں اور حال ہی میں قابل مذمت "آپریشن سیندور" کے خلاف پوسٹ کرنے والے ایک ترنمول لیڈر کے خلاف ایف آئی آر درج ہوا۔ آپریشن سیندور کو لیکر جلپائی گوڑی کے ضلع پریشد کے کارگزار لیڈر نے نریندر مودی کی شان میں گستاخی کر ڈالی۔ اس لیڈر کا نام رنبیر مجمدار بتایا گیا۔ اس کے خلاف یہ شکایت تھی کہ اس نے سوشل میڈیا پر نریندر مودی کی تصویر دیکر آپریشن سیندور پر تبصرہ کیا تھا جس سے نریندر مودی کی توہین بھی ہوئی۔ بھاجپا نے اس کا دعویٰ کیا۔ بیلاکوبا پولس اسٹیشن میں اس لیڈر کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کیا گیا۔ بھاجپا نے زہر اگلا کہ ایسے لوگ کو تو پاکستان میں ہونا چاہئے۔ رنبیر مجمدار کے اس پوسٹ پر بھاجپا کے لیڈران اب شور مچانے میں لگے ہیں۔

رانی گنج میں پہلی بار تھولیئم لیزر تکنیک سے گردے کی پتھری کا کامیاب آپریشن

رانی گنج:27 مئی: رانی گنج علاقے میں جدید طبی سہولیات کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے، پہلی بار تھولیئم لیزر تکنیک کے ذریعے گردے کی پتھری کا کامیاب آپریشن کیا گیا۔ یہ کارنامہ رانی گنج کے بانسڑا میں واقع سُبھدرشنی کارپوریٹ اسپتال میں معروف یورولوجسٹ ڈاکٹر اشفاق احمد گیلانی نے انجام دیا۔ ڈاکٹر گیلانی نے بتایا کہ مریض کے گردے میں موجود 2 سینٹی میٹر کی پتھری کو تھولیئم لیزر کی مدد سے توڑ کر نکالا گیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس طریقے میں لیزر توانائی کا استعمال کرکے پتھری کو باریک ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے، جسے یا تو جسم سے قدرتی طور پر پیشاب کے ذریعے خارج کر دیا جاتا ہے یا مخصوص آلات کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیزر طریقۂ علاج نہایت محفوظ، مؤثر، اور تکلیف سے پاک ہے۔ اس عمل کے دوران مریض کے جسم کو کاٹا نہیں جاتا، نہ ہی خون بہتا ہے، اور مریض کو کسی قسم کا شدید درد بھی محسوس نہیں ہوتا۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق، مریض کو صرف 24 گھنٹوں کے اندر اسپتال سے فارغ کر دیا جائے گا۔ اس موقع پر اسپتال کی مینیجنگ ڈائریکٹر سُبھدرشنی پاہری نے کہا کہ ان کا مقصد ہے کہ ملک کے نامور ماہرین کو ایک جگہ جمع کیا جائے تاکہ لوگوں کو ان کے اپنے علاقے میں ہی پیچیدہ بیماریوں کا معیاری علاج فراہم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر اشفاق گیلانی ملک اور بیرون ملک کے مختلف معروف اسپتالوں میں اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں اور یورولوجی کے شعبے میں ایک تجربہ کار اور ممتاز ماہر سمجھے جاتے ہیں۔

گورکی سدن میں 26 واں روسی تعلیمی جشن 2025 کا افتتاح ہوا۔

انجینئر خورشید غنی کا سفرنامہ ''صدائے رہ گذر'' کا اجمالی جائزہ

امتیاز احمد انصاری، آسنسول

سفر عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی مسافت کے آتے ہیں۔اردو زبان میں سفر نامہ ایک ایسی صنف ہے جس کی مقبولیت ماضی کی طرح آج بھی ہے۔فنی طور پر سفر نامہ بیانیہ ہے جو دراصل سفری داستان ہوا کرتا ہے جس میں سفر نامہ نگار دوران سفر یا سفر کے اختتام پر اپنی یادداشت، معلومات اور مشاہدات کی روشنی میں سفری حالات کو اس انداز میں پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ پڑھنے والے کو صرف اس مقام کی تاریخی و جغرافیائی حالات کا علم نہیں ہوتا بلکہ وہاں کے لوگوں کی معاشرت، تہذیب وتمدن اور رہن سہن کو سمجھنے کا بھی موقع ملتا ہے۔سفر نامے کی صنف کے تعلق سے سفر نامہ نگار ڈاکٹر سید عبداللہ یوں رقمطراز ہیں

"سفر نامے کی صنف میں تمام اصناف کو اکٹھا کردیا جاتا ہے۔اس میں داستان کا داستانوی طرز، ناول کی فسانہ طرازی، ڈرامے کی منظر کشی، آپ بیتی کا مزہ اور جگ بیتی کا لطف اور پھر سفر کرنے والا جزو تماشا ہوکر اپنے تاثرات کو اس طرح بیان کرتا ہے کہ اس کی تحریر پرلطف بھی ہو اور معاملہ افزا بھی۔"

انجینئر خورشید غنی کا پیش نظر سفرنامہ "صدائے رہ گذر" کو آیئے مذکورہ باتوں کی روشنی میں پرکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔کالم نویسی سے اپنی صحافتی زندگی کا آغاز کرنے والے انجینئر خورشید غنی بے پناہ یادداشت کے مالک ہیں۔مطالعہ کا شوق اور حاصل مطالعہ کو اپنے طریقے سے پیش کرنے کی خداداد صلاحیتوں نے انہیں مختلف موضوعات پر قلم اٹھانے پر مجبور کردیا اور اس طرح صحافت سے ادب کی دنیا میں داخل ہوگئے۔ملکی اور سماجی حالات کو موضوع بنا کر تواتر کے ساتھ مضامین ان کے نوک قلم سے نکلتے رہیا اور شائع بھی ہوتے رہے۔پھر وہ وقت بھی آیا جب ان کے مضامین کا پہلا مجموعہ "صدائے غنی" کے نام سے منظر عام پر آیا۔اہل علم وادب نے نہ صرف اسے ہاتھوں ہاتھ لیا بلکہ مضامین کے موضوع کا انتخاب اور طرز تحریر کی خوب خوب پذیرائی بھی ہوئی۔پھر کیا تھا، ان کے قلم کی روانی میں پہلے سے بھی زیادہ تیزی آگئی، نتیجے کے طور پر اس پہلے مجموعے کے بعد دیگرے مضامین کے مزید تین مجموعے "نقش خورشید"، "متاع غنی" اور "احساس خورشید" منصۂ شہود پر آئے۔پیش نظر کتاب "صدائے رہ گذر" ان کی پانچویں کتاب ہے جو دراصل ملک عزیز ہندوستان کے چار مقامات کے اسفار کی روداد ہے جو انہوں نے اپنی زندگی کے مختلف مراحل میں طئے کیا ہے۔اس کتاب میں اجودھیا کا سفر، اجمیر کا سفر، سیوان کا سفر اور دہلی کا سفر کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔چونکہ انجینئر صاحب آسنسول، دی سیٹی آف برادر ہڈ کے رہنے والے ہیں اس لئے فطری طور پر ان کے تمام اسفار کی شروعات آسنسول سے ہوتی ہے اور اختتام بھی۔اپنے پہلے سفر کی شروعات میں اپنے شہر آسنسول اور آسنسول اسٹیشن کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آسنسول 23° خط سرطان پر واقع ہے جو سطح سمندر سے 318 فٹ کی بلندی پر ہے۔یہ بنگال کا دوسرا، ہندوستان کا 35 واں، ایشیا کا 42 واں اور یواین اوسروے کے مطابق 100 واں شہروں میں اس کا نام شامل ہے۔یہ شہر 1603 مربع میل رقبہ میں پھیلا ہوا ہے۔آسنسول اسٹیشن سے متعلق بتایا کہ اس اسٹیشن کی بنیاد 1863 میں ڈالی گئی تھی۔اس اسٹیشن میں کل 7 پلیٹ فارم اور 11 عدد ریلوے کی پٹریاں ہیں۔اس اسٹیشن سے 152 ٹرینیں گزرتی ہیں۔

اپنے تمام اسفار کے دوران انجینئر صاحب کی یہی کوشش رہی کہ دوران سفر جس اہم اسٹیشن یا شہر سے گزریں، اس پر ایک طائرانہ نگاہ ضرور ڈالی ہے اور اس سفر کے منزل مقصود پر پہنچ کر اس مقام کی تمام تر تاریخی، جغرافیائی، سماجی وسیاسی حالات کا بھرپور نقشہ کھینچا جائے اور اس میں وہ بہت حد تک کامیاب بھی نظر آتے ہیں۔موصوف نے اپنے سفرنامے کو صرف سفری معلومات بہم پہنچانے کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے عام معلومات یعنی جنرل نالج بڑھانے کا وسیلہ بنانے کی بھی سعی کی ہے۔مثال کے طور پر MEMU ٹرین کا پورا نام بتانے کے ساتھ ایکسپریس ٹرین کے ہر ڈبے میں لکھے پانچ ہندسوں کی حقیقت بھی بیان کیا ہے جس سے بہت کم ہی لوگوں کی واقفیت ہے۔

آسنسول سے جب ان کی ٹرین دھنباد اسٹیشن پہنچتی ہے تو دھنباد کی تاریخ یوں بیان کیا ہے کہ دھنباد کا قدیم نام دھان بیڈ تھا کیونکہ ماضی میں یہ شہر دھان کی پیداوار کی وجہ کر مشہور تھا مگر اب کوئلہ کی راجدھانی کہلاتا ہے جہاں 112 کوئلہ کی کانیں ہیں۔دھنباد اسٹیشن کے سلسلے سے بتاتے ہیں کہ یہاں کل 8 پلیٹ فارم اور 12 جوڑی ریل کی پٹریاں ہیں۔اس اسٹیشن سے روزانہ 14 جوڑی ٹرینیں کھلتی ہیں اور قریب 76 ٹرینیں یہاں سے گذرتی ہیں۔مندروں کے سلسلے سے انکشاف کیا کہ جین مذہب کے ماننے والوں کی تمام تر منادر پہاڑوں پر اور ہندو بھائیوں کی منادر ندیوں کے کنارے واقع ہیں۔اس طرح کے بیشمار حقائق اور دلچسپ معلومات اس سفر نامے کے صفحات پر بکھرے پڑے ہیں۔انجینئر صاحب اپنی اس کتاب کے تعلق سے خود ہی کہتے ہیں کہ ''میرا یہ سفر نامہ صرف سفری معلومات دینے کا ذریعہ نہیں بلکہ جنرل نالج بڑھانے کا ذریعہ بھی ہے۔''

''صدائے رہ گذر'' میں ملک کے دو مقدس مقامات کچھوچھہ شریف اور اجمیر شریف جہاں سے عام مسلمانوں کی عقیدتیں جڑی ہوئی ہیں، ان دونوں مقامات کے اسفار کے دوران نہ صرف ان مقامات کی مکمل تاریخ بیان کیا ہے بلکہ حضرت اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃ اللہ علیہ اور خواجہ اجمیریؒ کی حالات زندگی، بزرگی اور کرامات کا جس عمدگی کے ساتھ نقشہ کھینچا ہے وہ پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے موصوف نے اس سچائی کو بھی بے نقاب کیا ہے کہ کس طرح خادموں نے ولیوں کے ان آستانوں کو غریبوں کو لوٹنے، مریضوں کو چوسنے اور عام آدمی کو تباہ کرنے کی منڈی بنالی ہے۔پیش نظر کتاب کی اس خوبی کو بھی کسی طور نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ موصوف نے اپنے اس سفرنامے کو کہیں بھی خشک ہونے نہیں دیا بلکہ جگہ بہ جگہ دلچسپ واقعات، تلخ وشیریں تاریخی حقائق اور لطائف کے ساتھ حسب حال اشعار کا استعمال کر کے اسے پرلطف بنانے کی بھی سعی کی ہے۔خوبصورت گیٹ اپ، نفیس کاغذ اور عمدہ طباعت پر مشتمل انجینئر خورشید غنی کا سفرنامہ "صدائے رہ گذر" یقینی طور پر ملک عزیز کے چند اہم مقامات اور وہاں کی تاریخ سمجھنے میں معاون و مددگار ثابت ہوگی اور عام قاری کے ساتھ طلبہ بھی اس سے ضرور فیضیاب ہوں گے۔اپنی باتوں کو معروف شاعر و ادیب سید انجم رومان کے ان جملوں پر ختم کرنا چاہوں گا جو انہوں نے صدائے رہ گذر کے تعلق سے کہا ہے۔

''انجینئر خورشید غنی کا پیش نظر سفرنامہ کسی ایک مخصوص سفر کا فسانہ نہیں بلکہ یہ موصوف کی زندگی کے مختلف مراحل میں کیے گئے اسفار کی روداد ہے۔یہ کتاب محض سیاحت کا بیانیہ ہی نہیں بلکہ مصنف کے ذاتی احساسات، تجربات اور مشاہدات کا ایماندارانہ تفصیلی اظہار ہے۔تحریروں کی زیریں لہروں میں پوشیدہ ظرافت نے اس سفر نامے کو مزید ذائقہ دار بنادیا ہے۔زبان وبیان کی برجستگی، سادگی اور سیاست بھی ہر طرح کے قاری کو اپنی جانب متوجہ کرے گی۔چھوٹے بڑے واقعات سے عبارت DATA اور ان سے وابستہ عام معلومات کی فراہمی نے مذکورہ تخلیق میں ایک امتیازی وصف پیدا کیا ہے۔''

☆

تحفظِ ناموسِ رسالت واصلاح معاشرہ میٹنگ ہگلی کے بعد ٹیٹا گڑھ میں زیر اہتمام انگس سوسائٹی

ہگلی:27 مئی (محمد شبیب عالم) بہت ہی خوشی کے ساتھ یہ اطلاع دی جارہی ہے کہ بروز منگل بتاریخ 27 مئی 2025 کو ٹیٹا گڑھ بنگال جامع مسجد میں ایک اہم میٹنگ بنام تحفظ ناموس رسالت و اصلاح معاشرہ زیر اہتمام انگس سوسائٹی ضلع ہگلی ہوئی جس میں شمال 24 پرگنہ کے آئمہ و مدارس اسلامیہ کے مدرسین اور دیگر دینی شعور وآگہی سے وابستہ حضرات کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔

آج کی میٹنگ میں مندرجہ ذیل باتیں طے پائیں۔۔۔۔

.1 علمائے کرام متحد ہوکر اپنے اور سماج کے فلاح و بہبود کیلئے قدم بڑھائیں جس کے لیے علماء اور سماج کے دانشوروں پہ مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل ہو اور اس کمیٹی کے زیر نگرانی سماج کی مختلف ضرورتوں اور مختلف پہلوؤں پر کام ہوں۔

.2 عوام کے ساتھ رابطہ
اصلاح معاشرے کے نام سے ہر علاقے میں ماہانہ پروگرام ہو اور تمام علماء کی شرکت ہو مثلاً
عورتوں کے لیے خصوصی دینی تعلیمات کا انتظام کیا جائے اور ہر علاقے میں وہاں کے مقامی مساجد کے علماء کرام کے مشورے سے ایک جگہ کا انتخاب کیا جائے اور عورتوں کو دینی تعلیمات سے آراستہ کرنے کا مناسب انتظام کیا جائے۔

دھرمتلہ کارتوس کیس میں رام کرشن سے پوچھ گچھ میں مزید نام سامنے آئے

کولکاتا: 27 مئی (عوامی نیوز سروس): رام کرشن ماجی کو دھرمتلہ میں بڑی مقدار میں کارتوس کی برآمدگی کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔اس سے مسلسل پوچھ گچھ کے ذریعے کئی معلومات اور کئی لوگوں کے نام حاصل کیے گئے۔ایس ٹی ایف ذرائع نے یہ بات کہی ہے۔اتنا ہی نہیں جاسوس یہ قیاس بھی کر رہے ہیں کہ برآمدشدہ کارتوس کا بہار سے کوئی تعلق ہو سکتا ہے۔

اس شخص نے اتوار کو بردوان کے کیتوگرام سے کولکاتا کے دھرمتلا کے لیے بس لی تھی۔ایس ٹی ایف کی ٹیم نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے کے بعد اس جگہ پر چھاپہ مارا۔کارتوس کے 120 راؤنڈ برآمد ہوئے۔اس کے بعد اس شخص کو گرفتار کرلیا گیا۔گرفتار شخص ایس ٹی ایف کی تحویل میں ہے۔ابتدائی طور پر بتایا گیا ہے کہ اس سے پوچھ گچھ کے بعد مزید تین یا چار لوگوں کے نام سامنے آئے ہیں۔بتایا جاتا ہے کہ ان لوگوں کی تلاش بھی شروع کر دی گئی ہے۔گرفتار رام کرشنا کارتوس کو ایک کیریئر کے طور پر کولکاتا لایا تھا۔ہلدیہ کا ایک اضافہ بھی دستیاب ہے۔نتیجے کے طور پر، بہت سے لوگ اس کے ساتھ رابطے میں ہوں گے۔ایسا ہی لگتا ہے۔یہ کارتوس کس کے ذریعے اس تک پہنچا؟ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ اس کے پیچھے ایک بڑے گروہ کا ہاتھ ہے۔برآمد شدہ کارتوس کی یہ بڑی مقدار بہار سے آئی تھی۔جاسوس بھی ایسے مفروضے بنا رہے ہیں۔بہار کے مونگیر سے ہتھیار ریاست میں داخل ہو رہے ہیں۔ماضی قریب میں، مونگیر کو متعدد ہتھیاروں اور کارتوسوں کی بازیابی سے منسلک کیا گیا ہے۔نئے برآمد شدہ کارتوس ضبط شدہ کارتوس سے ملتے ہیں۔اس کی اطلاع انٹیلی جنس ذرائع نے بھی دی ہے۔ایس ٹی ایف کا یہ بھی ماننا ہے کہ رام کرشنا سے مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

رام کرشن ماجی کیتوگرام 1 بلاک کے دور افتادہ کلون گاؤں کے رہنے والے ہیں۔گھر میں اس کی بیوی اور اڑھائی سال کی بیٹی ہے۔رام کرشن نے ایک خاندان کی بولیرو کار چلائی۔پانڈوگرام ریجن ترنمول کے صدر لکشمن منڈل نے کہا، رام کرشن ماجی ایک طویل عرصے سے بی جے پی کے سرگرم کارکن رہے ہیں۔ان پر علاقے میں دہشت گردی کا الزام بھی لگایا گیا تھا۔اس کے علاوہ ان کی زیادہ بری شہرت ہے۔ہم اس واقعہ کی مکمل تحقیقات چاہتے ہیں۔تاہم، بی جے پی کے تنظیمی بولپور ضلع صدر شیاما پرساد منڈل نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا، ''نوجوان کا بی جے پی سے کوئی تعلق نہیں ہے''۔

انٹرنیشنل ہاکرس ڈے کے موقعے پر اک شاندار پروگرام کا انعقاد کولکاتا کارپوریسن کے پاس کیا گیا جس میں سری سکتی مان گھوش جنرل سکریٹری قومی ہاکرس فیڈریشن، ایم ایم آئی سی سری دیباشیس کمار اور شمالی کولکاتا انٹک کے سابق صدر سری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی ڈائس میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

شمی بڑابازار ڈسٹرکٹ اسٹوڈنٹ کونسل کے صدر بن گئے۔بڑا بازار کے نوجوان اور روشن خیال لیڈر شمی تیواری کو بڑا بازار ڈسٹرکٹ اسٹوڈنٹ کونسل کا صدر مقرر کیا گیا ہے۔انہیں اسٹوڈنٹ کونسل کی ریاستی صدر پرینکا چودھری نے مقرر کیا تھا۔شمی تیواری نے کانگریس کے سینئر لیڈر اور ریاستی کانگریس کے خزانچی سنتوش پاٹھک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری لگن کے ساتھ نبھائیں گے۔ان کی تقرری پر بڑا بازار کے نوجوانوں میں خوشی کا ماحول ہے۔

جھارکھنڈ کے عازمین حج مکۃ المکرمہ روانہ

کولکاتا:27 مئی (عوامی نیوز سروس) 202527 مئی بروز منگل مدینۃ الحجاج کلکتہ سے 642/ عازمین حج فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوئے۔آج کی دونوں فلائٹ میں متعدد اضلاع کے عازمین کے ساتھ کثیر تعداد میں ریاست جھارکھنڈ کے حجاج کرام بھی روانہ ہوئے۔مفتی رفیق الاسلام مصباحی نے رانچی اور ٹاٹانگر جمشید پور کے کئی لوگوں سے مدینۃ الحجاج کے انتظامات اور رضا کاران کی خدمات کے حوالے سے بات کی تو ان لوگوں نے کافی اطمینان بخش جواب دیئے اور خوشی کا اظہار کیا۔حاجیوں کی روانگی کا یہ سلسلہ 29 مئی تک جاری رہے گا۔حج ہاؤس میں کافی تعداد میں اتر دیناج پور بنگال کے حاجیوں سے ملاقات ہوئی۔یہ اتر دیناج پور بنگال کے شمالی حصے میں واقع ایک مشہور ضلع ہے، جو مسلم اکثریت ضلع سے بھی مشہور ہے۔دینی، مذہبی علوم وفنون کے اعتبار سے پورے بنگال میں اس کا کوئی ثانی نہیں، یعنی اتر دیناج پور بنگال کی علمی راجدھانی ہے۔اسی سرزمین سے تعلق رکھنے والے معروف قلم کار اور نامور عالم دین مفتی محمد ساجد رضا مصباحی صاحب قبلہ بھی 27/ مئی بروز منگل بوقت صبح مدینۃ الحجاج کلکتہ تشریف لائے۔حج ہاؤس میں موجود خانقاہ رضویہ مٹیابرج کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی نے اپنی ٹیم کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔مفتی صاحب قبلہ نے حج ہاؤس اور پنڈال وغیرہ کا مکمل معائنہ کیا۔مصباحی صاحب نے بتایا کہ مفتی ساجد رضا مصباحی صاحب یہاں کے انتظامات اور رضا کاران کی بے لوث خدمات سے بہت متاثر ہوئے اور خوب سراہا۔والینٹر حضرات عازمین حج کو ہاتھوں ہاتھ لے رہے ہیں اور انہیں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہونے دیتے یہ بڑی بات ہے۔مفتی ساجد رضا کے والد گرامی جناب محمد حسین رضوی صاحب، 29 کی فلائٹ سے حج و زیارت کے لئے روانہ ہورہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے حج کو قبول فرمائے اور آسانیاں عطا فرمائے۔

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: 30 مئی کو ایس ایس

وقدرت کا قانون ہے۔اب جبکہ سپریم کورٹ نے ہدایت دے ہی دی ہے تو 30 مئی کو حکومت کی طرف سے ایس ایس سی امتحان کا اشتہار شائع ہوجائے گا۔امتحان دینا ضروری ہے یاد رہے کہ یہ کورٹ کا حکم ہے۔اس روگردانی ممکن نہیں۔ممتا نے اس کی بھی توثیق کردی ہے۔30 مئی کو امتحان کیلئے اشتہار شائع ہورہا ہے۔مایوس امیدواروں کو پھر امید بن کر اس امتحان میں شریک ہونا ہوگا۔اس کے بغیر اور کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔

بقیہ: ممتا کی خوشخبری

ہدایت کے بعد ہی نوٹی فیکشن جاری کیا جائے گا۔ایسا ہی انہوں نے کہا۔وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ سپریم کورٹ کے آرڈر کے مطابق ہی 31 مئی کے اندر نوٹی فیکشن جاری کردیا جائے گا اس کے انتظار میں تھے کیونکہ ہم لوگ کسی کی بھی نوکری چھیننے کے حق میں نہیں ہیں جبکہ نظر ثانی رکی رہی۔پٹیشن التوا میں ہے عدالت میں گرمی کی چھٹی ہوگئی۔ایسے میں ہمارے ہاتھ بھی بندھ گئے ہیں۔دوعدد تعمیلات پر دھیان رہے گا۔ہدایت کے مطابق ہی اشتہار جاری کیا جائے گا۔نظر ثانی میں اگر امید افزا باتیں سامنے آئیں تو ہم لوگ اسی کو تسلیم کریں گے۔ممتا نے بتادیا کہ نظر ثانی کا موقع ہمیشہ ہی رہے گا۔تو جب تک نظر ثانی التوا میں ہے اشتہار جاری کرنے پر کام ہوجائے۔

بقیہ: اویسی، تھرور اور ابھیشیک

دہشت گرد کردار دکھا رہے ہیں۔وہ دنیا کو بتا رہے ہیں کہ اب دنیا کو معلوم ہونا چاہیے کہ اگر پاکستان نے اگلی بار کچھ کرنے کی ہمت کی تو اس کے نتائج کیا ہوسکتے ہیں۔ان ہندوستانی رہنماو?ں کے سیاسی نظریات مختلف ہوسکتے ہیں لیکن ان کے بیانات میں جو کچھ سننے کو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ ان کا دل ہندوستانی ہے۔ششی تھرور کا کہنا ہے کہ اب ہم پرعزم ہیں کہ اس معاملے میں کوئی نیا نتیجہ اخذ کیا جائے۔ہم نے سب کچھ آزمایا، بین الاقوامی ڈوزیئر، شکایات، سب کچھ آزمایا گیا۔پاکستان انکار میں رہا ہے، کسی کو سزا نہیں دی گئی، کوئی سنگین مجرمانہ مقدمہ نہیں چلایا گیا، اس ملک میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی، اور محفوظ پناہ گاہیں برقرار ہیں۔پاکستان کو بے نقاب کرنے والی ٹیم میں اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی بھی شامل ہیں۔وہ بحرین میں تھے، جہاں انہوں نے کہا کہ دہشت گرد گروہ معصوم لوگوں کو قتل کرتے ہیں اور مذہب کا غلط استعمال کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام دہشت گردی کی مذمت کرتا ہے اور قرآن واضح طور پر کہتا ہے کہ ایک بے گناہ کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔ابھیشیک بینرجی ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ہیں اور انہیں مرکز میں بی جے پی حکومت کا بڑا مخالف سمجھا جاتا ہے، لیکن وہ اس ٹیم کا حصہ بھی ہیں جو پاکستان کے دہشت گرد چہرے کو بے نقاب کرتی ہے۔ابھیشیک بینرجی نے کہا، "اگر دہشت گردی کو ایک خطرناک پاگل کتا سمجھا جاتا ہے، تو پاکستان اس کا شیطانی ہینڈلر ہے۔سب سے پہلے دنیا کو متحد ہونا چاہیے تاکہ اس شیطانی ہینڈلر سے نمٹا جا سکے، ورنہ یہ مزید پاگل کتے پیدا کرتا رہے گا۔"

بقیہ: کون ہیں مسلم آئی اے ایس

فوزیہ ترنم کے بارے میں کہہ دیا کہ 'وہ پاکستان سے آئی ہوئی لگتی ہیں'۔کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اپنی تقریر کے دوران بی جے پی لیڈر نے کہا کہ ''کلبرگی ضلع کلکٹر دفتر نے بھی اپنی آزادی گنوا دی ہے۔ضلع کلکٹر میڈم بھی کانگریس کی ہی سن رہی ہیں۔مجھے نہیں پتہ کہ ضلع کلکٹر پاکستان سے آئی ہیں یا یہاں کی آئی اے ایس افسر ہیں۔'' بی جے پی لیڈر کے اس بیان کی آئی اے ایس ایسوسی ایشن نے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور فوزیہ ترنم کو ایک صاف شبیہ والا افسر بتایا ہے۔اس معاملے میں این روی کمار کے خلاف مقدمہ بھی درج کرلیا گیا ہے۔این روی کمار کے متنازعہ بیان کے بعد فوزیہ ترنم سرخیوں میں ہیں۔لوگ ان کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جاننا چاہتے ہیں۔فوزیہ ترنم 2014 بیچ کی ا?ئی اے ایس افسر ہیں۔ان کی یو پی ایس سی میں 31 ویں رینک تھی۔موجودہ وقت میں ان کی تعیناتی کلبرگی میں ہے۔فوزیہ کی پیدائش 2 اپریل 1992 کو کرناٹک کے بنگلورو میں ہوئی تھی۔یہیں پر انھوں نے اپنی تعلیم مکمل کی اور ٹی سی ایچ میں اینالسٹ عہدہ پر کام کیا۔ایک انٹرویو میں انھوں نے خود بتایا تھا کہ 2010 میں ملازمت چھوڑنے کے بعد انھوں نے یو پی ایس سی کی تیاری شروع کی۔2011 میں سول سروس امتحان کلیئر کیا۔رینک 307 آئی اور آئی آر ایس کی پوسٹ ملی۔اگلے سال پھر امتحان دیا، لیکن رینک میں بہتری نہیں ہوئی۔اس کے بعد وہ ناگپور میں ٹریننگ کے لیے گئیں اور ہوم ٹاؤن میں ہی انھیں تعیناتی مل گئی۔

2014 میں فوزیہ ترنم نے ایک بار پھر یو پی ایس سی امتحان کریک کیا اور 31 ویں رینک پائی۔انٹرویو کے دوران انھوں نے بتایا تھا کہ آئی آر ایس کے طور پر کام کرتے ہوئے انھیں یہ محسوس ہوا کہ آئی آر ایس اور آئی اے ایس کے پروفائل میں کتنا فرق ہے۔ایسے میں آخری کوشش کی اور کامیابی مل گئی۔پہلی تعیناتی سے اب تک ان کی شبیہ بے حد صاف رہی ہے۔آئی اے ایس فوزیہ ترنم کو اسی سال پبلک ایڈمنسٹریشن میں اچھے کام کے لیے جنوری ماہ میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اعزاز سے نوازا تھا۔وہ یہ انعام حاصل کرنے والے 22 افسران میں شامل تھیں۔

بقیہ: جے پور میں سیپٹک

اطلاع اے ڈی ایم (جنوب)، ایس ڈی ایم سانگا نیر اور تحصیل دار موقع پر پہنچے۔اطلاع کے مطابق فیکٹری میں سونے-چاندی کے زیورات کو بناتے وقت کیمیکل کے ساتھ سونے-چاندی کے ٹکڑے جاتے ہیں۔انہیں چھاننے کے لیے کچھ وقت کے وقفے پر ٹینک سے کچرا نکالا جاتا ہے، جس سے اس میں سونے چاندی کے ذرات کو چھانا جاسکے۔اس بار بھی فیکٹری میں دوپہر سے ہی سیپٹک ٹینک کی صفائی کے لیے 8 مزدور اتارے گئے تھے۔مشینوں کا کام آدمیوں سے لیا گیا۔دیگر جوئیلری کمپنیوں میں بھی اس طرح کا عمل ہوتا ہے لیکن اس کے لیے خصوصی مشینیں ہوتی ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق پیر کی دوپہر مزدوروں نے تیز گرمی کی وجہ سے ٹینک میں اترنے سے منع کردیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ کیمیکل ملے پانی کی وجہ سے ٹینک میں زہریلی گیس ہوگی لیکن ان پر دباؤ بنایا گیا تو کچھ لوگ راضی ہوگئے اور صفائی کا کام شروع کردیا۔رات قریب 8 بجے امت اور روہت سب سے پہلے ٹینک میں اترے۔دونوں بیہوش ہونے لگے تو چلائے۔انہیں بچانے کے لیے سنجیو اور مکیش سمیت 8 مزدور اترے۔سبھی بیہوش ہوگئے۔آناً فاناً میں سبھی کو باہر نکال کر مہاتما گاندھی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے 4 لوگوں کو مردہ قرار دے دیا۔وہیں اجے چوہان اور راج پال کو علاج کے لیے بھرتی کرلیا گیا جبکہ امت پال اور سورج پال کو ابتدائی علاج کے بعد چھٹی دے دی گئی۔

بقیہ: پنچکولہ میں اجتماعی

ایف ایل ٹیم نے موقع سے شواہد جمع کیے ہیں۔پرائیویٹ اسپتال میں کھڑی مرنے والوں کے کنبہ کی اتراکھنڈ نمبر والی کار کا بھی معائنہ کیا گیا۔پولیس کی ابتدائی جانچ میں یہ معاملہ اجتماعی خودکشی کا معلوم پڑتا ہے۔پولیس کو کار سے اسکول بیگ، کھانے پینے کے سامان، کپڑے اور دیگر چیزیں ملی ہیں۔ذرائع کے مطابق یہ کنبہ پنچکولہ میں کرایہ کے مکان میں رہ رہا تھا۔پولیس کے مطابق کنبہ کے قریبی لوگوں کا کہنا ہے کہ پروین متل کے کنبہ پر بھاری قرض تھا۔کچھ وقت پہلے انہوں نے دہرہ دون میں ٹور اینڈ ٹریولس کا کاروبار شروع کیا تھا۔اس میں ان کو زبردست نقصان ہوا۔قرض سے پریشان ہوکر کنبہ نے اتنا بڑا قدم اٹھایا۔وہیں ڈی سی پی ہمادری کوشک نے بتایا کہ ابھی حالات پوری طرح سے واضح نہیں ہیں۔پولیس ٹیم جانچ میں لگی ہوئی ہے۔

بقیہ: پاکستان ترغیبات کے باوجود

میں حالات اس حد تک بگڑ چکے ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں لوگ اپنی حکومتوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں، لیکن انہی حالات میں بعض مسلم حکومتیں صہیونی حکومت کے ساتھ کھڑی ہیں۔آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ایران اور پاکستان کی مؤثر اور مشترکہ کوششیں صہیونی حکومت کے غزہ میں جرائم کو روکنے کے لیے ضروری ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران اور پاکستان ایک دوسرے کی کئی شعبوں میں مدد کرسکتے ہیں، ہمیں امید ہے کہ اقتصادی، سیاسی اور ثقافتی شعبوں سمیت باہمی تعلقات میں جامع وسعت آئے گی۔ان کا کہنا تھا کہ ہم پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تنازعات کے خاتمے پر خوش ہیں، اور امید رکھتے ہیں کہ دونوں ممالک کے درمیان تنازعات حل ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم اسلامی دنیا کے مستقبل کے بارے میں پرامید ہیں، اور بہت سی پیش رفت اس امید کی تصدیق کرتی ہیں۔آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ایران اور پاکستان کے تعلقات ہمیشہ گرم جوش اور برادرانہ رہے ہیں، ایران پر صدام کی مسلط کردہ جنگ کے دوران پاکستان کا قابل تحسین مؤقف ان برادرانہ تعلقات کی واضح مثال ہے۔

بقیہ: فلسطین کو تسلیم کرنے

اپنے ساتھ ضم کرلے گا، اور غیر مجاز بستیوں کو قانونی حیثیت دے دے گا۔اسرائیلی میڈیا کا یہ بھی کہنا ہے کہ وزیر خارجہ جدعون ساعر نے بھی برطانیہ، فرانس اور دیگر ممالک کے اپنے ہم منصبوں کو ایک ایسا ہی پیغام بھیجا ہے، جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ اسرائیل کے خلاف کسی بھی اقدام کا مقابلہ اسرائیلی اقدامات سے کیا جائے گا، ان اقدامات میں مغربی کنارے کی بستیوں اور وادی اردن (اردن وادی) کے کچھ حصوں پر خودمختاری کا اطلاق کرنا بھی شامل ہے۔واضح رہے کہ چند دن قبل مالٹا کے وزیراعظم نے بھی فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا تھا، رابرٹ ابیلا نے اعلان کیا کہ ان کا ملک آئندہ ماہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلے گا، ایک سیاسی تقریب کے دوران ابیلا نے کہا کہ مالٹا 20 جون کو اقوام متحدہ کی کانفرنس کے بعد اپنا مؤقف باضابطہ بنائے گا اور اس اقدام کو ایک 'اخلاقی ذمہ داری' قرار دے گا۔

ہمارا مقصد نتیش جی کی قیادت میں پھر این ڈی اے حکومت بنانا: سنتوش کشواہا

نتیش جی کے ہاتھ مضبوط کریں، وہ وزیر اعلیٰ بنے رہیں گے تو آپ کے خواب پورے ہوں گے: منیش کمار ورما

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیا میرے لیے گھر کی طرح ہے۔ یہ میرے کام کی جگہ رہی ہے میں آج جو کچھ بھی ہوں اس میں پورنیا نے بہت تعاون کیا ہے پورنیہ نے جب بھی کچھ مانگا تو نتیش جی نے اسے دونوں ہاتھوں سے پورا کیا پورنیہ کے لوگوں نے ہوائی سروس کا مطالبہ کیا تو نتیش جی نے مرکزی حکومت کے تعاون سے اسے پورا کیا اب اسمبلی انتخابات آ گئے ہیں تو یہ آپ سب کی ذمہ داری ہے کہ ایک بار پھر نتیش کمار جی کے ہاتھ مضبوط کریں اگر نتیش جی وزیر اعلیٰ بنتے ہیں تو ہمارے سارے خواب پورے ہو جائیں گے جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری منیش کمار ورما نے منگل کو کارکن رابطہ مہم کے دوران ضلع ہیڈکوارٹر دھمداہا بھوانی پور اور ٹکا پٹی میں مختلف پروگراموں سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ مسٹر ورما نے کہا کہ وہ نتیش جی کی ہدایت پر سیاست میں آئے ہیں خدمت میرا مذہب ہے چاہے IAS ہو یا سیاست دان میں نے نتیش جی کے ساتھ 9 سال گزارے اور محسوس کیا کہ انہوں نے اپنی زندگی بہار کے لوگوں کے لیے گزاری ہے باقی لوگ اپنے گھر والوں کے لیے جی رہے ہیں جو آپ سب جانتے ہیں انہوں نے کہا کہ نتیش جی انصاف کے ساتھ ترقی کے حامی رہے ہیں انہوں نے پسماندہ طبقات کے لیے کیا نہیں کیا، کرپوری جی کے ریزرویشن کو آگے بڑھایا انہوں نے غریبوں کو بااختیار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں سماج کے غریب طبقات کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں آپ کی روزی چھیننے والا آپ کا حامی نہیں ہو سکتا آپ نے بھگوان رام کو دریا پار کرنے میں مدد کی تھی آپ ہمیشہ نتیش جی کے ساتھ رہے ہیں اور 2025 میں بھی ان کے ساتھ رہیں گے یہی امید ہے۔ اگر نتیش واپس آتے ہیں تو ہم نئے بہار کی تعمیر کی طرف بڑھیں گے انہوں نے کہا کہ جب سے نتیش جی اقتدار میں آئے ہیں کوئی مذہبی فساد نہیں ہوا ہے، قانون کی حکمرانی قائم ہے بہار اب بدل گیا ہے۔ جو کام پچھلے 70 سالوں میں مکمل نہیں ہو سکا وہ صرف 20 سال میں اپنی قوت ارادی کے بل بوتے پر مکمل کیا۔ ساتھ ہی سابق رکن پارلیمنٹ سنتوش کشواہا نے کہا کہ نتیش جی نے ہر ذات اور مذہب کی بہتری کے لیے کوششیں کیں ہمارا واحد مقصد نتیش کمار کی قیادت میں دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنانا ہے نتیش جی کے دور میں ہمہ گیر ترقی ہوئی جرائم پر لگام لگا اور قانون کی حکمرانی قائم ہوئی سڑکوں اور بجلی کی حالت بہتر ہوئی ایسا کوئی علاقہ اور کوئی کمیونٹی نہیں جہاں ترقی نہ ہوئی ہو ان ترقیاتی کاموں کو عوام تک پہنچانا ہم کارکنوں کی ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ بوتھ اور پنچایت سطح پر پارٹی کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ تمام سیٹوں پر این ڈی اے امیدواروں کی جیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ نتیش جی ہمیشہ پورنیہ کی ترقی کو لے کر فکر مند رہے ہیں ان کی کوششوں سے آج ضلع کا چہرہ بدل گیا ہے ایک بار پھر نتیش جی کا بھروسہ برقرار رکھنا ہے اس موقع پر ضلع صدر پرکاش سنگھ پٹیل، میٹروپولیٹن صدر راوناش سنگھ ریاستی سکریٹری نیلو سنگھ پٹیل شنکر کشواہا ضلع انچارج سنیل کمار ڈاکٹر شاہین پرویز شمبھو منڈل امر منڈل، کمیش دنکر ببلو منڈل کالا دھر منڈل بی کوٹھی بلاک صدر مادھو کمار وغیرہ موجود تھے۔

ضلع صدر اسپتال میں ٹرینی اے این ایم کی لاپرواہی سے بچی کی طبیعت بگڑی، ایمرجنسی وارڈ میں افراتفری

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے صدر ہسپتال میں تعینات ٹرینی اے این ایم کی لاپرواہی کی سبب ایک نوجوان لڑکی کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ معاملہ اس وقت سنگین ہو گیا جب ٹرینی نرس نے مریض کو پٹھوں میں انجکشن لگانے کے بجائے رگ میں انجکشن لگا دیا جس سے بچی کی حالت تشویشناک ہوگئی۔ واقعے کے بعد ڈاکٹروں کی نگرانی میں بچی کا علاج شروع کر دیا گیا۔ اس دوران لواحقین نے ضلع انتظامیہ سے اس سنگین لاپرواہی کی شکایت کی۔ متاثرہ لڑکی نگر تھانہ علاقہ کی رہنے والی ہے اور وہ پیٹ میں درد کی شکایت لے کر ہسپتال آئی تھی۔ ڈاکٹر نے اسے معمول کا انجکشن لگانے کی ہدایت کی تھی۔ لیکن ایمرجنسی وارڈ میں تعینات ایک ٹرینی اے این ایم نے غلطی سے رگ میں پٹھوں کے لیے انجکشن لگا دیا جس کی سبب لڑکی کی حالت بگڑ گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں اسے چکر آنے لگے اور پیٹ میں لہر ہونے لگا اور ڈاکٹر نے اپنی پوری نگرانی میں اور خد موجود رہکر لڑکی کا علاج کیا تو اس کی طبیعت معمول پر آیا۔ ضلع انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ٹرینی اے این ایم کو ایمرجنسی ڈیوٹی سے ہٹا دیا۔ سول سرجن ڈاکٹر جتیندر کمار سنگھ نے کہا کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی کو 48 گھنٹے میں رپورٹ پیش کرنے کا کہا گیا ہے جس کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ سول سرجن نے کہا کہ مریضوں کی براہ راست دیکھ بھال میں ٹرینی اہلکاروں کو تعینات کرنے سے پہلے مناسب تربیت اور نگرانی لازمی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ اس طرح کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور قصورواروں کے خلاف ضروری تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعہ نے ہسپتال انتظامیہ کے کام کرنے کے انداز اور ٹرینی اسٹاف کی تعیناتی کے حوالے سے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ٹرینی نرسوں کو ایمرجنسی جیسے حساس یونٹوں میں بغیر کسی تجربے اور نگرانی کے براہ راست تعینات کیا جاتا ہے جس سے مریضوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ کی کارروائی کے باعث ایمرجنسی وارڈ 15 سے 20 اے این ایم کا ہجوم رہتا تھا مگر سول سرجن کے حرکت میں آنے سے تمام ٹرینی اے این ایم ایمرجنسی وارڈ سے منگل کے روز غائب پائے گئے۔

دو افراد کے درمیان پیسوں کے تنازع سے خود کو بچانے کی کوشش میں خاتون ہلاک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے بھاگن بیگھہ او پی تھانہ علاقہ میں دو افراد کے درمیان پیسوں کے تنازع میں بیچ بچانے کے دوران ایک خاتون کی پیٹ کر شدید زخمی ہونے و علاج کے درمیان موت ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بھاگن بیگھہ تھانہ علاقہ کے پتاسنگ گاؤں میں ناگمنی اور کارو رام کے درمیان پیسوں کے لین دین کو لے کر تنازع ہوا تھا جس میں کارو رام خود کو اپنی جان بچانے کے لیے گیانتی دیوی کے گھر میں داخل ہو گیا۔ اس کے بعد گیانتی دیوی نے دروازہ بند کر دیا، جس کی سبب ناگمنی اور رانا سنگھ نے گیانتی دیوی کے گھر کا دروازہ زبردستی کھلوا کر گیانتی دیوی خاوند منا رام کی جم کر پٹائی کر دی جس کی سبب گیانتی دیوی مکمل طور پر شدید زخمی ہو گئی۔ گیانتی دیوی کو اس کے گھر والوں نے علاج کے لیے بہار شریف کے صدر ہسپتال میں داخل کرایا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے گیانتی دیوی کو پی ایم سی ایچ پٹنہ ریفر کر دیا گیا، جہاں علاج کے درمیان منگل کے روز صبح گیانتی دیوی کی موت ہو گئی۔ کہا جاتا ہے کہ ناگمنی کا پیسہ کارو رام سے لین دین کے سبب ہوا تھا اور اسی کو لے کر ناگمنی اور کارو رام میں تنازع ہوا اور کارو رام خود کو بچانے کے لیے گیانتی دیوی کے گھر میں گھس گیا تھا۔ گیانتی دیوی کارو رام کے خاندان میں تھیں۔

ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی 61 ویں برسی پر یاد کیا گیا

چھپرہ (اے این بی) ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی 61 ویں برسی منگل کو شہر کے کانگریس بھون میں جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔ کانگریس بھون میں منعقد پروگرام کی صدارت ریاستی نمائندہ ڈاکٹر شنکر چودھری نے کی۔ اس موقع پر نہرو جی کی آئل پینٹنگ پر گلپوشی کی گئی۔ مقررین نے کہا کہ دیش رتن نہرو نے خود کو ملک کی آزادی سے لے کر سماجی انقلاب کے علمبردار کے طور پر ظاہر کیا۔ آج پورا ملک ان پر فخر محسوس کر رہا ہے۔ انہوں نے اپنے خون پسینے سے اس ملک کی تعمیر کی۔ ملک کی یکجہتی، سالمیت اور ثقافتی قومیت کو ایک خوبصورت گلدستے میں بُنایا گیا۔ پروگرام میں انیل سنگھ، سینئر لیڈر ملک پرساد یادو، کملیش کمار پاٹھک، ارون کمار سنگھ، رام بابو شرما، فیروز اقبال، متھلیش شرما مدھوکر، سنیتا مشرا، نذیر احمد، کنہیا مشرا، میڈیا انچارج امیت نین، امرت رائے، راہل کمار یادو، نتیش کمار، محمد نذیر، نتیش کمار، وشال پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

ایس ڈی پی آئی ہجومی تشدد کی سخت مذمت کرتی ہے: محمد عبداللہ ایڈوکیٹ

بہار شریف (مرشد دسنوی) ایس ڈی پی آئی کشن گنج ضلع انچارج محمد عبداللہ ایڈوکیٹ کی طرف سے جاری کردہ تحریری بیانات میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کی واقعات کی SDPI سخت مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے کشن گنج انچارج سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) نے کہا کہ پانی پت، ہریانہ میں اور ریاست بہار کے کشن گنج ضلع کے رہائشی فردوس عرف اسجد بابو کے خلاف ہجومی تشدد کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ٹوپی پہننے کی سبب اسے نشانہ بنانے کا یہ واقعہ ہمارے ملک کی جمہوری اور سیکولر اقدار پر حملہ ہے۔ یہ ایک منصوبہ بند موب لنچنگ تھی جس میں معصوم فردوس کو بے دردی سے پیٹا گیا تھا۔ کشن گنج ضلع انچارج نے کہا کہ ہماری پارٹی ایس ڈی پی آئی کا واضح مطالبہ ہے کہ اس غیر انسانی فعل میں ملوث تمام ملزمان کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہم حکومت اور ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ متاثرہ خاندان کو مناسب معاوضہ دیا جائے اور سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے۔ مزید انہوں نے کہا کہ ہم سب سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں بلکہ جمہوری طریقے سے ناانصافی کے خلاف منظم اور احتجاجی مظاہرہ کریں۔ "جہاں ظلم ہو وہاں اس کی مخالفت ضروری ہے، یہی اسلام کا پیغام ہے۔" محمد عبداللہ ایڈوکیٹ ڈسٹرکٹ انچارج، ایس ڈی پی آئی کشن گنج کے ذریعے نالندہ پہنچے پر پریس تحریر جاری کر کہا کہ ملک کے آئین میں اس طرح کی کام کرنے والے سماج دشمن عناصر کو سخت سے سخت سزا دینے کا قانون موجود ہے۔ اس طرح کی واقعات کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ انہون نے کہا کہ ہمارا ملک گنگا جمنی تہذیب والا ملک ہے جہاں سبھی مذہب کے لوگوں کو آپسی اتحاد و ملت اور بھائی چارگی کے ساتھ رہنا چاہیے۔

مختلف حادثات اور قتل سے متاثر خاندانوں کو پپو یادو کی مدد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ لوک سبھا حلقہ میں حالیہ دنوں میں سڑک حادثات اور ایک وحشیانہ قتل کے واقعات نے کئی خاندانوں کو غم میں ڈوب کر رکھ دیا ہے ایسے وقت میں رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے ایک بار پھر لوگوں کی خدمت کے عزم کے ساتھ متاثرہ خاندانوں کے پاس پہنچے اور نہ صرف اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا بلکہ انہیں مالی مدد اور انصاف کا یقین دلایا۔ 22 مئی کو بھورا پھاٹک وارڈ نمبر 9، بھمنکھی بلاک کے رہنے والے پربھاش یادو کے 21 سالہ بیٹے بابل کمار کی سڑک حادثے میں موت ہو گئی تھی اسی وقت بھورا پنچایت کے چندیٹول مہادلت بستی کے دکھن رشی کے 15 سالہ بیٹے وکرم کمار کی بھی سڑک حادثے میں موت ہو گئی تھی ایم پی پپو یادو نے دونوں سوگوار خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا انہوں نے روپے کی مالی مدد فراہم کی دونوں خاندانوں کو 10،000 روپے اور ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر سے سرکاری معاوضہ حاصل کرنے کی پہل بھی کی۔ اس کے علاوہ کچہری بلوا نیا نگر گاؤں وارڈ نمبر 04 کی رہنے والی انیتا دیوی کا 25 سالہ بیٹا راہل کمار جو نالندہ میں بہار پولس میں کانسٹیبل کے طور پر کام کر رہا تھا کی ارریہ میں علاج کے دوران سڑک حادثے میں موت ہو گئی راہول خاندان کا واحد سہارا تھا۔ ایم پی نے غمزدہ ماں کو تسلی دی اور انہیں 5000 روپے کی مالی امداد دی۔ 25,000 اور ہر سطح پر مدد کا یقین دلایا۔ ایک اور لرزہ خیز واقعہ میں دھوکر دھرا گاؤں وارڈ نمبر 26 کے ببلو کمار منڈل کو دہلی میں ایک فیکٹری مالک نے اس وقت قتل کر دیا جب اس نے 80,000 روپے کے واجبات کا مطالبہ کیا رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے ان کے گھر جا کر ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں 10,000 روپے کی مدد دی انہوں نے دہلی کے اے سی پی سے بات کی اور مجرم کے خلاف سخت کارروائی اور اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر نمائندہ شالیگرام رشی دیو ترجمان راجیش یادو گوپال سنگھ آلوک اکیلا وغیرہ موجود تھے۔

مالے کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ 14 جون کو بہار شریف پہنچیں گے

بہار شریف (اے این بی) سی پی آئی (ایم ایل) کی ضلعی کانفرنس 28-29 جون کو بہار شریف کے ٹاؤن ہال میں منعقد ہونے والی ہے۔ اسی کی تیاری کے سلسلے میں سی پی آئی (ایم ایل) کے ضلع دفتر کمرو دین گنج، بہار شریف میں سرکردہ ٹیم کی ایک توسیعی میٹنگ ہوئی، جس میں سی پی آئی (ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ کی 14 جون کو بہار شریف آمد کی تیاریوں پر غور کیا گیا۔ دیپانکر بھٹاچاریہ اسمبلی سطح کے ورکرز کنونشن سے خطاب کریں گے۔ تمام پارٹی ممبران میں ایک نئی امید جگائی گئی ہے اور ہر کوئی پر جوش اور پارٹی اور اتحاد کی انتخابی تیاریوں میں مصروف ہے۔ میٹنگ میں پولیٹ بیورو کے رکن کامریڈ جناردھن پرساد نے کہا کہ یہ کانفرنس روزی روٹی اور روزگار کے لیے لڑنے والے لوگوں کو ایک نئی سمت دے گی۔ بی جے پی جس طرح سے مسلم مخالف ماحول اور اندھی قوم پرستی کے لیے جنگی جنون کا ماحول بنا رہی ہے، بہار کے عوام اسے کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ فوج اور آپریشن سندھ کی آڑ میں عوام میں سچ بولنے کی بجائے ہسٹیریا پیدا کرنے کی سازش کی جا رہی ہے، اسے کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ بہار کے عوام بی جے پی کی قیادت والے اتحاد کو عبرتناک شکست دیں گے۔ ضلع سکریٹری کامریڈ سریندر رام نے کہا کہ پارٹی ضلعی کانفرنس کے لیے انتخابی عمل 30 مئی سے شروع ہوگا، بہار اسمبلی انتخابات میں غریبوں کے دعوؤں پر بات کی گئی اور تمام کارکنوں کو متحد ہو کر ایک نئی طاقت کے ساتھ لڑنے کی اپیل کی گئی، فاشزم کو عبرتناک شکست دی جائے گی۔ اس میٹنگ میں بہار شریف پارٹی انچارج پال بہاری لال، انیل پٹیل، محمد ناصر الدین، مہیش داس، شیوشنکر پرساد، رام پریت کیوٹ، منا کمار، منوج یادو، ونود راجک، سنیل کمار وغیرہ موجود تھے۔

سارن میں سڑک کنارے سے لاش برآمد، سڑک حادثہ میں موت کا شبہ

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے داود پور تھانہ علاقے سے منگل کو ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ بریجا گاؤں کے قریب واقع سریو پار گاؤں باشندہ آنجہانی اودھ سنگھ کے بیٹے مکیش سنگھ (41) کی لاش مقامی باشندوں نے مشتبہ حالت میں دیکھی اور انہوں نے مقامی تھانے کو اس کی اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ متوفی کے اہل خانہ نے اسے سڑک حادثہ قرار دیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ایف آئی آر درج کی جائے گی۔

جہیز کا مطالبہ پورا نہ کرنے پر شادی شدہ خاتون کا قتل

چھپرا (اے این بی) سارن ضلع کے مشرق تھانہ علاقے میں جہیز کی مانگ پوری نہ کرنے پر ایک شادی شدہ خاتون کا قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کے بعد مشرق تھانہ علاقہ میں ایک مکان سے خاتون کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے میں خاتون کے میکے والوں کی جانب سے موصولہ درخواست کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق ضلع کے بنسوہی گاؤں باشندہ ابھیمنیو سنگھ عرف منو سنگھ کی اہلیہ سونالی دیوی (22) کے گھر والوں نے پولیس کو دی گئی درخواست میں کہا ہے کہ انہوں نے سونالی کی مارچ 2024 میں شادی کی تھی، شادی کے بعد جہیز میں موٹر سائیکل اور نقد کا مطالبہ پورا نہ کرنے پر سسرال والوں کے ذریعہ سونالی کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ درخواست میں انہوں نے الزام لگایا کہ سسرال والوں نے پہلے سونالی کو مارا پیٹا اور پھر اسے زہر دے دیا۔

سڑک حادثہ میں 2 باراتیوں کی موت، 5 زخمی

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے اجیار پور تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں دو باراتیوں کی موت ہو گئی اور پانچ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ضلع کے بھگوان پور دیسوا گاؤں سے ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد اسکارپیو میں سوار باراتی دلسنگھ سرائے جا رہے تھے تبھی مہیساری گاؤں کے قریب بسن پور۔ دلسنگھ سرائے روڈ پر اسکارپیو سڑک کے کنارے ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں سوربھ کمار (22) اور ہن کمار (24) کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ پانچ دیگر باراتی شدید زخمی ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

سارن: ٹرین سے گر کر ایک نوجوان کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع میں شمال مشرقی ریلوے کے چھپرہ کچہری اسٹیشن کے قریب ٹرین سے گر کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ چھپرہ کچہری گورنمنٹ ریلوے اسٹیشن پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ چھپرہ کچہری اسٹیشن کے قریب ٹرین سے گر کر ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت ضلع ویشالی کے پاٹے پور تھانہ علاقے کے پاٹے پور گاؤں کے رہنے والے پپو کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ احمد آباد سے سمستی پور آنے والی ٹرین میں سوار تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیجنے کے ساتھ ساتھ متوفی کے اہل خانہ کو معاملے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ گورنمنٹ ریلوے اسٹیشن کی پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقے میں حال ہی میں سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے ایک نوجوان کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ ضلع کے اوتار نگر تھانہ علاقہ کے فتح پور بھگوان پور کے رہنے والے لکشمن رائے کا بیٹا سنوج کمار (25) حال ہی میں ٹیکنواس مارکیٹ کے قریب سڑک حادثہ میں زخمی ہو گیا تھا۔ اطلاع ملنے کے بعد گھر والوں نے صدر اسپتال میں اس کا علاج کرایا۔ ذرائع نے بتایا کہ پیر کی دیر رات علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

سارن: سریو ندی میں ڈوب کر خاتون کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقہ میں سریو ندی میں ڈوب کر ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ بھڈ پانئی بستی کے رہنے والے رام سوروپ رائے کی اہلیہ رام دیوی (50) اپنے گاؤں کے قریب سے گزرنے والی سریو ندی میں نہانے گئی تھی۔ جہاں وہ ندی کے گہرے پانی میں ڈوب کر ہلاک ہو گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور غوطہ خوروں کی مدد سے لاش کو دریا سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولس نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

روہتاس: سڑک حادثہ میں دو نوجوانوں کی موت

سہسرام (اے این بی) روہتاس ضلع کے اندرا پوری تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ پولس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ پیر کی دیر رات کٹار بالو واقعہ کے قریب ایک گاڑی کی زد میں آ کر بائک پر سوار دو نوجوانوں کی موت ہو گئی۔ دونوں رشتے میں ہم زلف تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت اورنگ آباد ضلع کے بارون تھانہ علاقے کے ریریا گاؤں کے رہنے والے متھلیش یادو (30) اور روہتاس ضلع کے راج پور تھانہ علاقے کے دیال گنج کے رہنے والے سمیت یادو (32) کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ دونوں اپنے سسرال تھلیتو سے ڈیہری آن سون جا رہے تھے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے سہسرام صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

CTET، B Ed کے لئے ریاستی سطح کا مشترکہ داخلہ امتحان آج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) امیدواروں کو اصل کے علاوہ ایڈمٹ کارڈ اور آدھار کارڈ کی ایک فوٹو کاپی ساتھ لانی ہوگی۔ معذور امیدواروں کو 40 منٹ کا اضافی وقت ملے گا۔ ضلعی انتظامیہ پرامن اور بدانتظامی سے پاک ماحول میں امتحان کے انعقاد کے لیے پرعزم ہے۔ امتحانی مرکز کے مرکزی دروازے کے ساتھ ساتھ امتحانی مرکز کے اندر بھی کڑی نگرانی کی جائے گی۔ شری روی راکیش، ایڈیشنل کلکٹر کی صدارت میں، مہانند آڈیٹوریم، کلکٹریٹ، پورنیہ میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں متعین سٹیٹک مجسٹریٹ کم آبزرور/ زونل کم کوآرڈینیٹنگ آبزرور/ سوپر زونل مجسٹریٹ سینٹر سپرنٹنڈنٹ اور متعلقہ افسران نے امتحان کو صاف ستھرا اور بدعنوانی سے پاک ماحول میں منعقد کرنے کے لیے کیا۔ مذکورہ امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے ایڈیشنل کلکٹر کی طرف سے ڈپٹی مجسٹریٹ اور پولیس افسر اور سنٹر سپرنٹنڈنٹ کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ امیدواروں کو ایڈمٹ کارڈ کے بغیر امتحانی مرکز میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ایڈمٹ کارڈ اور آدھار کارڈ کی اصل کاپی کے علاوہ ہر ایک کی ایک فوٹو کاپی لانا لازمی ہوگا۔ امیدواروں کو صبح 8:30 بجے سے امتحانی مرکز/ہال/کمرے میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ امتحان کے آغاز سے آدھا گھنٹہ پہلے (AM30:10) کے بعد کسی بھی امیدوار کو امتحانی ہال/کمرے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس موقع پر کافی تعداد میں مجسٹریٹس اور پولیس افسران اور سٹیٹک، پٹرولنگ، زونل، سپر زونل اور فلائنگ اسکواڈ مجسٹریٹس کو تعینات کیا گیا ہے۔ امتحان کے دن، BNSS کی دفعہ 163 کے تحت امتناعی احکامات تمام امتحانی مراکز کے ارد گرد 500 گز کے دائرے میں نافذ ہوں گے۔ امیدواروں کو امتحانی مرکز کے اندر غیر مجاز کاغذ/کیلکولیٹر/سلائیڈ رول/گراف پیپر/چارٹ اور کسی بھی قسم کا الیکٹرانک ڈیوائس جیسے موبائل فون/پیجر/اے ٹی ایم کارڈ، گھڑی وغیرہ لے جانے پر پابندی ہے۔ سٹیٹک مجسٹریٹ کم سپروائزر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ امتحانی مرکز میں ہر امیدوار کی بائیومیٹرک حاضری کو یقینی بنائیں۔

اقلیتی طبقے میں حکومت بہار کے تمام اسکیموں کا فائدہ اٹھانے کے مہم چلائی جائے اور اقلیتی طبقہ کو بیدار کرنے کی کوشش کی جائے: محمد مجیب انصاری

نوادہ (اے این بی) ضلع ہر دل عزیز نیتا محمد مجیب انصاری سابق سرپنچ و اقلیت کے ریاستی سیکریٹری نے بتایا کہ اقلیتی طبقات حکومت کے اسکیموں کا فائدہ اٹھا نہیں پاتے ہیں اس لئے اِس طبقات کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔۔ کیوں کہ فائدہ اٹھانے والے و ہر اسکیم کے لئے خاندان کے تمام افراد کے لئے آیوشمان کارڈ بنوانا ضروری ہے۔ کارڈ مینوفیکچرنگ سائٹ آشا ورکر اور جیویکا دیدی کی طرف سے۔ تمام بلدیاتی اداروں کے وارڈ دفاتر میں تمام سرکاری ہسپتالوں کے ڈیجیٹل کاؤنٹر/آیوشمان کاؤنٹر پر تمام بلاک دفاتر میں آپریٹر کے ذریعے۔ تمام پنچایت عمارتوں میں پنچایتی راج کے ایگزیکٹو اسسٹنٹ کے ذریعے تمام مہادلت ٹولوں میں وکاس مترا کے ذریعے قریب ترین کامن سروس سینٹر (CSC) پر VLEs کے ذریعے۔ آیوشمان ایپ یا Beneficiary.nha.gov.in کے ذریعے۔ راشن کارڈ رکھنے والے خاندان اور 70 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہری ہر سال 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج کروا سکتے ہیں۔ مطلوبہ دستاویزات۔ آیوشمان کارڈ بنانے کے لئے آدھار کارڈ اور راشن کارڈ ساتھ لائیں۔ ویا وندنا کارڈ بنانے کے لیے آدھار کارڈ لے کر آئیں۔ مزید معلومات کے لیے ٹول فری نمبر 104/14555 پر رابطہ کریں۔

مدرسہ دار الملت کے طلبہ و طالبات میں ٹول کٹس کی تقسیم

اورائی (اے این بی) مدرسہ دار الملت رامپور سگھری بلبھدر پور مظفر پور میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کے درمیان آج اساتذہ کی موجودگی میں آلات علم تقسیم کیا گیا۔ بچوں کو بیگ، کاپی، قلم، جیومیٹری، باکس، ڈرائنگ بک، پانی بوتل اور دیگر چیزیں تقسیم کی گئیں۔ جس سے طلبہ و طالبات کافی پرجوش اور خوش نظر آئے۔ اس تقسیم کا مقصد یہ ہے کہ طلباء کے اندر تعلیم کے تئیں دلچسپی اور شوق پیدا ہو۔ طلبہ کے درمیان ان آلات علم کی تقسیم سے گاؤں اور محلے کے لوگ، بچوں کے سرپرست حضرات کافی خوش نظر آئے اور اسے مدرسہ انتظامیہ کی ایک بڑی کامیابی تصور کی گئی۔ ساتھ ہی مدرسے کے سکریٹری امتیاز احمد کریمی نے اسے ایک مثبت قدم بتاتے ہوئے کہا کہ اس سے بچوں کے اندر شوق اور بیداری پیدا ہوگی اور وہ علم سے دلچسپی لینے والے بنیں گے۔ ان کی حاضری فیصد میں اضافہ ہوگا ساتھ ہی امید ظاہر کی گئی ہے کہ مستقبل قریب میں بچوں کو اور بھی سہولتیں دی جائیں گی۔ واضح رہے کہ مدرسہ دار الملت ایک اقامتی ادارہ ہے جہاں سو بچوں کی کفالت من جانب مدرسہ کی جاتی ہے جن کے طعام و قیام کا فری انتظام ہوتا ہے اور ساتھ ہی مدرسہ دار الملت میں گیارہویں اور بارہویں کی کوچنگ کرائی جاتی ہے نیٹ جے اے ای اور دیگر مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری ماہر اساتذہ کی نگرانی میں بھی کرائی جاتی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ ۲۸، مئی ۲۰۲۵ء

آپریشن سیندور کا زبردست چرچا

مگر پاکستان کے متعلق واشنگٹن پوسٹ کا پیغام مشتبہ

ویسے تو اس کا بھرپور چرچا ہے کہ انڈیا نے آپریشن سیندور کے ذریعہ پاکستان کو ایسا سبق دیا ہے کہ جو اس کی آئندہ کئی نسلیں بھیانک خواب کی طرح سے یاد کرتی رہیں گی اور اس کا پرچار بی جے پی کے لیڈران جگہ جگہ اور مختلف میڈیا اور سوشل میڈیا میں کر رہے ہیں چونکہ مودی حکومت نے اقتدار میں آتے ہی سب سے پہلے میڈیا کو اپنا گرویدہ بنالیا اور ان پر اتنے پیسے پھینک دیئے کہ ان کے مالکان اسے اٹھاتے اٹھاتے تھک گئے پھر بھلا گودی میڈیا کو کیا پڑی ہے کہ وہ اپنے گھر پر برسنے والی دولت سے انکار کردے اور گھر کی چھت پر اسٹیل کی چادر چڑھا کر ان آسائشوں، سہولتوں کو روک دے جو گودی میڈیا کیلئے مختص کئے جاچکے ہیں، دنیا کا امیر ترین اور ساری دنیا میں اپنا کاروبار پھیلانے والا امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جب 3300 ملین ڈالر کے تحفہ نایاب قطری شاہ کے دیئے گئے عظیم ترین تحفہ ایئرفورس ون طیارہ کو جھپٹ لینے سے باز نہ آیا تو پھر یہ گودی میڈیا کے کارکن یا کارکنان کی کیا حیثیت ہے کہ وہ ان رشوتوں کو قبول کرنے سے انکار کردیں۔ بی جے پی حکومت اس وقت ملک بھر کے علاوہ 33 ملکوں میں آپریشن سیندور کا پرچار کر رہی ہے تا کہ دنیا کے 33 بڑے ممالک پاکستان کے کردار کو پہچانیں اور اسے ایک دہشت گرد ملک قرار دینے میں تاخیر نہ کریں، دوسری طرف بی جے پی کے اپنے ایجنٹ مختلف روپ دھار کر آپریشن سیندور کا پرچار کر رہے ہیں خود پی ایم مودی اپنے من کی بات میں اس کا چرچا کر رہے ہیں اور مختلف سوشل میڈیا کے ذریعہ اسے ابھار کر پیش کر رہے ہیں اور اس کا صرف ایک ہی مقصد ہے اور وہ مقصد ہے نومبر میں ہونے والے بہار الیکشن میں بازی مارلی جائے اور وہاں سے نتیش کمار کی کہانی ختم کی جائے جو گزشتہ چند برسوں کے دوران کافی سے زیادہ پلٹی کھا چکے ہیں اور ان کے بارے میں ایک دعویٰ پورے یقین واعتماد کے ساتھ کیا جارہا ہے کہ ابھی ان کی ایک اور ممکن ہے آخری پلٹی باقی ہے اور یہ پلٹی اگست یا ستمبر تک متوقع ہے۔ دوسری طرف بی جے پی نے اس مرتبہ جے ڈی (یو) (نتیش کمار) اور آر جے ڈی (لالو یادو-تیجسوی یادو) کا قصہ ہمیشہ کیلئے کھیل ختم کرے گی اور آئندہ دو ماہ کے اندر ہی اندر بی جے پی کی طرف سے ہی عجیب وغریب تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی جس کا اندیشہ ہے اور اسی کے انتظار میں سبھی ہیں۔

اس وقت گودی میڈیا بھلے ہی آپریشن سیندور کے بارے میں جو بھی پرچار کرلے لیکن واشنگٹن پوسٹ کی خبر کے مطابق پاکستان فوجی اور مالی تعاون چین سے حاصل کرکے اپنے نیوکلیائی ہتھیار کو مزید جدید بنا رہا ہے اور یہ ساری ٹکنالوجی اسے چین سے حاصل ہو رہی ہے۔ انڈیا اور پاکستان کے درمیان ابھی جو کشیدگی پہلگام واقعہ کے بعد ہوئی جس میں دونوں ملکوں کی فوجیں میدان جنگ میں دوبدو کھڑی ہوگئیں جس میں پاکستان نے تمام آپشن رکھنے کے ساتھ ساتھ آخری کوشش کے طور پر اپنے نیوکلیائی ہتھیار میں بھی جدت پیدا کرکے اسے موڈرن رنگ وروپ کے ساتھ جنگ کا ایک حصہ بنا دیا تھا۔ امریکہ کے ڈیفنس انٹلی جنس نے اس کی خبر دی اور کہا کہ اب جو ملک نیوکلیائی ہتھیاروں سے لیس ہے جیسے انڈیا اور پاکستان دونوں اپنے پاس نیوکلیائی ہتھیار رکھتے ہیں اور بقول ڈونالڈ ٹرمپ اس وقت اگر دو نیوکلیائی ممالک آپس میں متصادم ہوں اور بچت کی کوئی صورت نہ دیکھتے ہوئے وہ آخر میں اپنے نیوکلیائی ہتھیار کا استعمال ضرور کرے گی لیکن اگر ایسا ہوا تو کیسا ہوگا، دنیا میں لاکھوں کروڑوں لوگ پل بھر میں مردہ نظر آئیں گے کیونکہ نیوکلیائی جنگ میں ایسا ہی ہوگا۔ اس قسم کی جنگ سے اگرچہ مذہب سے عقیدت رکھنے والے امریکی ہاتھ جوڑ کر کہتے ہیں کہ انہیں جنگ نہیں امن چاہئے جبکہ امریکہ اٹھائی گیرے قسم سیاست داں چسکیاں لے لے کر کہتے ہیں ایک بار پھر سے نیوکلیائی جنگ کبھی کا ہوگا جہاں دس ہزار مریں گے وہاں نیوکلیائی جنگ میں دس ہزار کے بجائے دس لاکھ سے زیادہ بلکہ کروڑوں لوگ ہلاک، زخمی، اندھے اور معذور ہوجائیں گے اور جب وہاں ایسی حالت نظر آئے گی تو وہ انہیں اطلاع کردیں گے۔ واشنگٹن پوسٹ نے مزید لکھا کہ پاکستان اپنا کٹر دشمن انڈیا کو سمجھتا ہے اور وہ اس کا ظرف آزمانے کیلئے پہلگام جیسی حرکت پھر کرے گا ممکن ہے پہلگام میں نہ کرے بلکہ کشمیر کے دوسرے اضلاع میں کرے مقصد تو ہے لوگوں کو دھمکانا چاہے وہ کسی جگہ پر کرے۔ (خ الف ف)

پنڈت جواہر لال نہرو: انسان دوستی، رواداری اور اصول پسندی کی روشن علامت...برسی کے موقع پر

پنڈت جواہر لال نہرو وہ رہنما تھے جنہوں نے صرف ہندوستان کی آزادی میں حصہ نہیں لیا بلکہ آزادی کے بعد قوم کی تعمیر وتشکیل میں بھی ایک اہم کردار ادا کیا۔ وہ نہ صرف ایک مدبر سیاست دان اور اصول پسند منتظم تھے بلکہ ایک انسان دوست، مصنف اور دوراندیش قائد بھی تھے جنہوں نے جمہوریت، سیکولرازم، سائنسی سوچ اور عوامی فلاح کے اصولوں پر مبنی ہندوستان کا خواب دیکھا۔ ان کی قیادت نے نہ صرف سیاسی میدان میں بلکہ سماجی، تعلیمی اور سائنسی ترقی کی بنیادیں رکھنے میں بھی رہنمائی کی۔ پنڈت نہرو نے ہر میدان میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، چاہے وہ قانون سازی ہو، انتظامی امور ہوں، آزادی کی جدوجہد ہو یا علمی وادبی تحریریں۔ ان کی کتابیں 'ڈسکوری آف انڈیا' اور 'گلیمپسز آف ورلڈ ہسٹری' آج بھی علمی دنیا میں معتبر سمجھی جاتی ہیں۔ ان کی تحریروں اور تقاریر سے ان کی وسیع المطالعہ شخصیت، تنقیدی بصیرت اور ہمہ گیر سوچ کا اندازہ ہوتا ہے۔ نہرو کی ابتدائی تعلیم ان کے گھر پر ہی مختلف انگریز اساتذہ سے ہوئی۔ بعد ازاں وہ اعلیٰ تعلیم کے لیے بیرون ملک گئے، جہاں سے ان کی سوچ اور دنیا کو سمجھنے کا زاویہ وسیع ہوا۔ ان کی تعلیم نے ان کے نظریات میں تنوع اور وسعت پیدا کی، جو ان کی عملی سیاست میں نمایاں نظر آتی ہے۔ نہرو نے ہندوستان کو ایک ایسے سیکولر، جمہوری اور قانون پر مبنی ریاست کے طور پر دیکھا جو مساوات، آزادی اور سماجی انصاف پر قائم ہو۔ ان کا

یقین تھا کہ امن کے بغیر ترقی ممکن نہیں، اسی لیے وہ سرد جنگ کی سیاست سے الگ رہے اور نوآبادیات کے خلاف عالمی آواز بنے۔ ان کی قیادت میں ہندوستان عالمی سطح پر امن کا پیامبر بن کر ابھرا۔ نہرو کو سائنس اور ٹیکنالوجی کی طاقت پر مکمل یقین تھا۔ ان کی کوششوں سے ہندوستان نے آئی آئی ٹی، ایمس، نیوکلیر پروگرام اور خلائی تحقیق جیسے بڑے ادارے قائم کیے۔ وہ جانتے تھے کہ مضبوط ادارے ہی قومی خودمختاری کی بنیاد بنتے ہیں۔ سبز اور سفید انقلابوں کے ذریعے ہندوستان نے غذائی خودکفالت حاصل کی، جو نہرو کے وژن کا ثمر تھا۔ نہرو نے عوامی شعبے کو قومی ترقی کا ستون مانا اور صنعت کاری کے ذریعے ہندوستان کو خودکفیل بنانے کی کوشش کی۔ یہ ایک ایسا ماڈل تھا جو کئی دہائیوں تک ترقی کی راہ ہموار کرتا رہا۔ نہرو نہ صرف اپنے دوستوں بلکہ ناقدین کے ساتھ بھی رواداری اور وقار سے پیش آتے۔ وہ اختلاف رائے کو جمہوریت کا حسن سمجھتے اور اپوزیشن کی اہمیت کو تسلیم کرتے تھے۔ اپنی پارٹی میں بھی اختلافی آوازوں کو دبانے کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی کرتے۔ نہرو کی سب سے بڑی طاقت ان کی نیک نیتی، عاجزی اور بے غرضی تھی۔ وہ دل سے صاف اور ارادے سے پختہ تھے۔ ان کا ایمان دوستی، امن اور انسانیت پر قائم تھا۔ ان کی قیادت نے سیاست کو ذاتی مفاد سے بلند کرکے ایک اخلاقی مشن بنا دیا۔ آج جب بعض حلقے ان کے کردار کو مسخ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تو یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ تاریخ کو جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ نہرو کی خدمات اور نظریات تاریخ کی دھار میں ہمیشہ جگمگاتے رہیں گے۔ ان کا نام ایک ایسی سچائی ہے جسے وقتی پروپیگنڈہ نہیں مٹا سکتا۔ نہرو نے سیاست کو انسانیت سے جوڑ کر، اقتدار کو اخلاقی ذمہ داری میں بدلا۔ ان کا طرزِ سیاست آنے والی نسلوں کے لیے ایک مستقل چراغِ راہ ہے۔ جو لوگ آج ان کی وراثت کے وارث ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ان کے لیے لازم ہے کہ وہ نہرو کے اصولوں کو نہ بھولیں۔

نہرو کی آج بھی ضرورت ہے

پنڈت جواہر لال نہرو ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے، جنہیں ہندوستان کے پہلے وزیراعظم ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ وہ صرف ایک سیاستدان ہی نہیں تھے بلکہ ایک مدبر، مفکر، مصنف اور عوام کے دلوں کے قائد بھی تھے۔ ان کی قیادت اور وژن نے آزاد ہندوستان کی بنیادوں کو مضبوط کیا اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو 14 نومبر 1889 کو الہ آباد (موجودہ پریاگ راج، اتر پردیش) میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد موتی لال نہرو ایک ممتاز وکیل اور کانگریس کے سرکردہ رہنما تھے۔ پنڈت نہرو نے اپنی ابتدائی تعلیم ہیرو اسکول (SchooHarrow) لندن میں حاصل کی، اس کے بعد انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی سے نیچرل سائنسز میں ڈگری حاصل کی۔ بعد ازاں وہ برطانیہ کی انز آف کورٹ سے وکالت کی تعلیم مکمل کرکے 1912 میں ہندوستان واپس آئے۔ نہرو نے اپنے سیاسی سفر کا آغاز 1919 میں جلیانوالہ باغ قتل عام کے بعد کیا۔ اس واقعے نے ان کے دل و دماغ پر گہرا اثر ڈالا۔ وہ مہاتما گاندھی کے عدم تشدد کے فلسفے سے متاثر ہوئے اور کانگریس پارٹی کے سرگرم کارکن بن گئے۔ نہرو نے خود کو عوامی تحریکوں، خاص طور پر کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے کئی مرتبہ آزادی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، جس کے نتیجے میں انہیں جیل جانا پڑا۔ نہرو مجموعی طور پر تقریباً 9 سال جیل میں رہے اور اسی دوران انہوں نے کئی مقبول کتابیں بھی لکھیں۔ 15 اگست 1947 کو

جب ہندوستان آزاد ہوا تو نہرو ملک کے پہلے وزیراعظم بنے۔ انہوں نے اپنی معروف تقریر 'ٹرسٹ وِد ڈیسٹنی' (withTryst Destiny) کے ذریعہ آزادی کی خوشی اور ذمہ داریوں کا اعلان کیا۔ ان کا وژن ایک جدید، سوشلسٹ، سیکولر اور جمہوری ہندوستان تھا۔ نہرو نے سائنسی ترقی، صنعت کاری، تعلیم اور جدید اداروں کے قیام پر زور دیا۔ ان کے دور میں آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم، بھابھا اٹومک ریسرچ سنٹر اور دیگر کئی اہم ادارے قائم کیے گئے۔ ان کی پالیسیوں کی بنیاد پر 'نہروازم' یعنی نہرو ماڈل کا تصور سامنے آیا، جو کہ عوامی شعبے کی بالادستی اور مرکزی منصوبہ بندی پر مبنی تھا۔ نہرو نے بین الاقوامی تعلقات میں بھی ایک اہم کردار ادا کیا۔ وہ سرد جنگ کے زمانے میں کسی بھی طاقت کے بلاک کا حصہ بننے کے مخالف تھے۔ انہوں نے غیر جانبداری تحریک یعنی نان الائنڈ موومنٹ کی بنیاد رکھی، جس کا مقصد ترقی پذیر ممالک کو خودمختاری اور غیر جانبداری کی راہ پر گامزن رکھنا تھا۔ نہرو بچوں سے بے حد محبت کرتے تھے اور بچے بھی انہیں 'چاچا نہرو' کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے تھے کہ بچوں کی تعلیم اور تربیت ہی قوم کی ترقی کی ضامن ہے۔ ان کے یوم پیدائش 14 نومبر کو ہندوستان میں 'یوم اطفال' یعنی چلڈرنس ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اگرچہ نہرو ایک مدبر رہنما تھے لیکن ان کی پالیسیوں پر بعض حلقوں سے تنقید بھی کی جاتی ہے۔ خاص طور پر چین کے ساتھ 1962 کی جنگ، ان کی خارجہ پالیسی پر سوالات کا باعث بنی۔ نیز، ان کا اقتصادی ماڈل بعد میں بعض ماہرین کی نظر میں سست رفتاری کا سبب بنا۔ پنڈت نہرو کا انتقال ا?ج کی تاریخ یعنی 27 مئی 1964 کو ہوا۔ ان کے انتقال پر پورا ملک سوگوار ہوگیا۔ وہ ہندوستان کے بانیوں میں سے ایک تھے اور ان کا وژن آج بھی ملک کی پالیسیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ان کا ورثہ صرف سیاسی نہیں بلکہ تہذیبی اور علمی بھی ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نہ صرف ہندوستان کی آزادی کے عظیم مجاہد تھے، بلکہ ایک عظیم رہنما اور مفکر بھی تھے۔ ان کی بصیرت، تعلیم وتربیت سے محبت اور انسانیت سے جڑے اصول آج بھی ہمیں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ ان کا خواب ایک ایسا ہندوستان تھا جہاں سب کو برابری، انصاف اور ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ آج بھی ہمیں ان کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

پنڈت نہرو کی برسی پر جے رام رمیش کا بیان، 'نہرو کی وراثت کو مٹانے کی کوششیں ناکام رہیں'

کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے پنڈت جواہر لال نہرو کی 61ویں برسی کے موقع پر ایک تفصیلی بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے نہرو کے نظریات، شخصیت اور خدمات کو یاد کرتے ہوئے حالیہ برسوں میں ان کی شبیہ کے خلاف ہونے والی کوششوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

اپنے بیان میں جے رام رمیش نے کہا کہ پنڈت نہرو ہندوستان کے ایسے رہنما تھے جو نہ صرف جدید ہندوستان کے معمار کہلائے، بلکہ ایک وسیع النظر، فراخ دل اور سادہ مزاج انسان بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ نہرو کو بدنام کرنے، ان کی وراثت کو بگاڑنے اور کم کرنے کی کئی کوششیں ہوئیں، خاص طور پر 2014 کے بعد لیکن یہ تمام کوششیں ناکام رہیں کیونکہ نہرو آج بھی کروڑوں ہندوستانیوں کے دل ودماغ میں زندہ ہیں۔

جے رام رمیش کے مطابق نہرو ایک مضبوط مگر جمہوری ذہن کے حامل رہنما تھے۔ "ان کے پاس مکمل اختیارات تھے لیکن وہ کبھی آمر نہیں بنے۔ نہ انہیں اپنے آپ کو ثابت کرنے کے لیے بڑھا چڑھا کر باتیں کرنے کی ضرورت تھی اور نہ ہی وہ خودنمائی کے قائل

تھے۔ وہ تاریخ کو سمجھنے، لکھنے اور اس کی سمت طے کرنے والے دانشور بھی تھے اور ایک شائستہ، حساس اور باشعور شخصیت بھی۔"

انہوں نے کہا کہ نہرو کا وژن ایک ایسے ہندوستان کا تھا جو شمولیت پر یقین رکھتا ہو، جہاں مذہب، ذات یا طبقے کی بنیاد پر کسی سے امتیاز نہ برتا جائے۔ ان کے مطابق نہرو آج بھی ان تمام لوگوں کے لیے رہنما اصول ہیں جو ایک ایسے ہندوستان کا خواب دیکھتے ہیں جو آئینی اصولوں پر مبنی ہو، سائنسی سوچ رکھتا ہو اور عالمی سطح پر ایک منفرد شناخت رکھتا ہو۔ جے رام رمیش نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نہرو کے لیے ہندوستان ایک متحدہ اور متنوع ملک تھا۔ "وہ سمجھتے تھے کہ ہندوستان کی طاقت اس کی کثرت میں ہے۔ اسی لیے ان کی تمام تر سیاسی اور فکری جدوجہد اس اتحاد کو برقرار رکھنے اور ثقافتی تنوع کو اپنانے پر مرکوز رہی۔"

انہوں نے موجودہ سیاسی ماحول پر بالواسطہ تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آج کے ہندوستان میں جس انداز سے 'آئیڈیا آف انڈیا' پر حملے کیے جارہے ہیں، ان کا جواب صرف نہرو کے نظریات سے ہی دیا جاسکتا ہے۔ ان کے مطابق وقت آگیا ہے کہ ہم نہرو کے اصولوں کو پھر سے اپنائیں تا کہ ملک کو ایک بار پھر اسی راہ پر ڈالا جاسکے جو مساوات، آزادی اور اخوت پر مبنی ہے۔

اپنے بیان کے اختتام پر جے رام رمیش نے پنڈت نہرو کی اس مشہور وصیت کا ذکر کیا جو انہوں نے اپنی وفات سے تقریباً دس برس قبل تحریر کی تھی۔ رمیش کے مطابق یہ وصیت نہ صرف ایک ادبی شہ پارہ ہے بلکہ نہرو کی انسانی عظمت اور ہندوستان سے ان کی غیر معمولی محبت کا مظہر بھی ہے۔

13 یوکرینی کی ہلاکت پر ٹرمپ رو پڑے اور غزہ کیلئے؟

خورشید فوازی

دو دن پہلے کی بات ہے جب روس نے یوکرین پر زبردست ہوائی حملہ کیا اور بھیانک حملے میں 367 ڈرونز اور میزائیل کا استعمال کیا، یوکرین کی راجدھانی کیف کو بھی نہیں بخشا اور وہاں بھی اندھادھند میزائیل داغے۔ بتایا گیا کہ روس اور یوکرین کے درمیان خونریز جنگ اکتوبر 2023 سے جاری ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان اس کرو یا مرو والی جنگ میں کسی ایک کا خاتمہ لازمی نظر آرہا ہے اور بادی النظر میں تو یہی کہا جاسکتا ہے کہ یوکرین ایک چھوٹا سا جمہوریہ جو روس سے کٹ جانے کے بعد الگ جمہوریہ بنا تھا جس طرح سے یو ایس ایس آر سے 17 جمہوریہ الگ ہوئے تھے اور یو ایس ایس آر یعنی یونائیٹیڈ سوشلسٹ سوویت ری پبلکس جو سوویت یونین کے نام سے جانا جاتا تھا اور صدر برژنیف کے دور میں سوویت یونین میں انقلاب آیا تو 17 جمہوریاؤں کے الگ ہوجانے کے بعد سوویت یونین صرف روس کے نام سے باقی رہ گیا۔ ابھی روسی صدر ولادیمیر پوتن کو جب 2036 تک کے لئے صدر بنا دیا گیا ہے اور اس دوران کوئی بھی صدارتی الیکشن میں ان کے مقابلے میں کھڑا نہیں ہوگا تو پوتن نے سوچا جب روس کے تمام ذمہ داروں نے انہیں اتنی عزت فخر ومنزلت بخشی ہے تو ان پر بھی یہ لازم ہے کہ وہ یونین آف سوویت سوشلسٹ ری پبلکس کو پھر سے جوڑ دیں اور دنیا میں ایک بار پھر سے یو ایس ایس آر کا پرچم بلند کردیں تا کہ امریکہ اس کے سامنے تھراتا نظر آئے۔ جہاں تک ولادیمیر پوتن کی بات کریں تو اس کے بارے میں بل کلنٹن، بارک وبامہ، جوبائیڈن اور اب ڈونالڈ ٹرمپ سبھوں نے باری باری پوتن کو اپنی طرف متوجہ کرکے روس کا ہمنوا، ہمدوش اور ہمخیال بنانے کی کوشش کی لیکن ولادیمیر پوتن جو انتہائی کائیاں شخص ہیں وہ صرف وقتی طور پر امریکہ سے خوش گپیاں کرتے رہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ روس دراصل چین کا ہمنوا اور اس سے دلی تربت رکھنے والا ملک ہے اور دونوں ممالک بہت حد تک کمیونزم کے حامی ہیں امریکہ کی طرح سے وہ سرمایہ دارانہ ذہنیت نہیں رکھتے۔ اس حقیقت سے بھی واقف ہیں کہ امریکہ، روس کے ذریعہ غزہ میں مکمل تباہی لانا کیوں چاہتا ہے۔

اس وقت دنیا کو صرف اس بات پر حیرت ہے کہ روس کے موجودہ حملہ یوکرین پر دو برسوں کے دوران جنگ جاری رہنے کے سب سے بھیانک حملہ کہا جارہا ہے جس میں 13 یوکرینی مارے گئے ہیں اور روس نے بہت بڑی تعداد میں ڈرونز طیارے کے ذریعہ حملہ کیا تھا اور حملے میں جو 13 یوکرینی ہلاک ہوئے تو اس کا غم سبھوں کو ہے کہ وہ 13 معصوم مارے گئے ان 13 یوکرینی کا غم ڈونالڈ ٹرمپ کو ہے۔ اور انہوں نے روس کے تئیں اپنی خفگی کا اظہار کیا ہے لیکن دنیا کے دو ممالک چین اور روس کے خلاف کسی بھی ملک کے اندر اتنی ہمت وشجاعت نہیں کہ وہ اس کے خلاف اپنی زبان کھول سکے۔ البتہ ڈونالڈ ٹرمپ نے پروٹوکول کی لاج رکھتے ہوئے روس پر اپنی خفگی کا اظہار کیا جس پر ایک عالمی لیڈر نے امریکہ کے صدر ٹرمپ کے خلاف زبردست تنقید کی ہے جب روسی فضائی حملے میں 21 یوکرینی مارے گئے تو ٹرمپ کا درد چھلک پڑا لیکن اس ناٹک باز صدر کو یہ نظر نہیں آرہا ہے کہ اسرائیل ہر روز 150 سے 200 فلسطینیوں کو بمبار طیارے کے ذریعہ ختم کر رہا ہے اور غزہ کی سرزمین کے 77 فیصد علاقوں میں قابو پاچکا ہے اور اس وقت وہ صرف جان بچا کر بھاگتے ہوئے کمسن بچوں لڑکیوں اور خواتین کو ختم کر رہا ہے اور یہ سب امریکہ کو نظر آرہا ہے لیکن اس نے قصداً آنکھیں پھیر رکھی ہیں۔ برطانیہ، فرانس نے چند روز پہلے اسرائیل کے خلاف آواز اٹھائی تھی اور اسے مزید طیش دلایا تھا جس کی بنا پر اسرائیل کے حملوں میں تیزی آئی۔ اور دوسری طرف سعودی عرب 73 سال بعد اپنی پاک سرزمین میں شراب خانے کھول دیا۔ اور شراب پر جو پابندی تھی اسے 73 برسوں کے بعد ختم کر دیا ہے اور اب سعودی عرب کی لڑکیاں یوروپین سیاحوں کیلئے ساقی کا رول ادا کریں گی۔ کہاں تو لڑکیوں کی تعلیم عربوں کو گوارا نہیں تھی اب وہ نیم یورپ بن رہا ہے اور کوا چل رہا ہے ہنس کی چال۔ پتہ نہیں اس کا حشر کیا ہونے والا ہے۔

☆☆☆☆

تعلیم نسواں اور دور حاضر کے تقاضے

طارق اطہر حسین
عبدالحمید نگر، برنپور، آسنسول
مغربی بنگال

ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے کہ علم حاصل کرنے کے سلسلے میں مذہبِ اسلام کی تاکید مرد و زن کے لیے یکساں ہے۔ تمدنِ انسانی کی پوری تاریخ کا بہ نظرِ غائر مطالعہ کیا جائے تو یہ بات آفتابِ نیم روز کی طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ عورت کا وجود دنیا میں ذلت و شرم اور گناہ کا وجود تھا۔ بیٹی کی پیدائش باپ کے لیے؛ بلکہ سارے کنبے کے لیے سخت عیب اور موجبِ ننگ و عار تھی۔ قبل از اسلام جاہلی معاشروں میں عورت ہر قسم کے حق سے محروم تھی۔ جہاں عورت زندگی کے حق سے ہی محروم ہو، وہاں اس کے پڑھنے لکھنے کے حق کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مگر اسلام نے جہاں عورت کو اعلیٰ و ارفع مقام دیا وہاں اس پر ایک احسان یہ بھی فرمایا کہ اسے درس و تدریس اور تعلیم و تربیت میں مردوں کے برابر مکلف قرار دیا۔ چونکہ شریعتِ اسلامی کے مخاطب مرد اور عورت دونوں ہیں۔ دینی احکام دونوں پر واجب ہیں اور روزِ قیامت مردوں کی طرح عورتیں بھی ربّ العالمین کے سامنے جواب دہ ہیں۔ لہٰذا عورتوں کے لئے بھی حصولِ علم جو اُن کو بنیادی دینی اُمور کی تعلیم دے اور احکامِ اسلامی کے مطابق زندگی گزارنے کا ڈھنگ سکھائے وہ ان کے لئے فرضِ عین قرار دیا گیا ہے۔ فرضِ عین سے مراد یہ ہے کہ اسے سیکھنا لازمی ہے اور اگر عورت یا مرد اس میں کوتاہی کرے تو وہ مجرم ہے۔ دین اسلام میں عورتوں کا مقام اور اس کی اہمیت اس حدیث سے بھی اجاگر ہوتی ہے جس میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے لیے دوہرے اجر کی بشارت دی ہے، جس نے اپنی باندی کی بہتر تعلیم و تربیت کی، پھر اسے آزاد کیا اور اس سے شادی کر لی۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ جو مذہب ایک باندی کی تعلیم و تربیت پر دوہرے اجر کی خوش خبری دیتا ہو، بھلا اس مذہب میں اپنی بیٹی اور بہن کی تعلیم و تربیت پر کس قدر اجر و ثواب ہوگا۔ چنانچہ آنحضور نے ابتدا ہی سے خواتین کی تعلیم کی طرف توجہ فرمائی۔ آپ نے سورۃ البقرۃ کی آیات کے متعلق فرمایا: "تم خود بھی ان کو سیکھو اور اپنی خواتین کو بھی سکھاؤ۔ دنیا بھر کے مختلف گروہوں کی بات کی جائے اسلام کے علاوہ دوسرے مذاہب میں علم تو ایک صرف محدود مذہبی طبقہ میں منحصر تھی، "ہندو دھرم" کی رو سے شودروں کے لیے "ویدوں" شلوک سننا بھی ناجائز تھا اور ان کے لیے سزا یہ تھی کہ ان کے کانوں میں گرم سیسہ ڈالا جاتا تھا۔ عیسائی مذہب میں فکری آزادی پر اتنی پابندی تھی کہ ان آدمیوں کو سخت سزا دی جاتی تھیں جو کوئی نیا علمی نظریہ پیش کرتے تھے، عیسائی علماء اتنے تنگ نظر تھے کہ کسی بھی نئی بات کو برداشت نہیں کر سکتے تھے، ان کی کوتاہ نظری کی وجہ سے، بہت سے مفکر بے دین اور بہت سارے حکماء جادوگر قرار دیے گئے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان کے یہاں ذہنی ارتقاء بالکل رک گئی۔ اور پھر مغرب نے آج سے دو صدیاں قبل تعلیم نسواں کا نعرہ بلند کیا، نپولین نے نعرہ بلند کیا: "مجھے پڑھی لکھی مائیں دو، میں تم کو ترقی یافتہ قوم دوں گا۔" لیکن مغربی خواتین نے اس کے زیر اثر مغربی عورت کو مردوں کی جکڑ بندیوں اور ظلم و جور سے قدرے آزادی نصیب ہوئی۔ اس نے مردوں کی طرح تعلیم حاصل کی۔ مخلوط ماحول میں تعلیم پانے کے بعد مخلوط ماحول میں اپنی زندگی کی گاڑی چلانے کے لئے ملازمت کرنے لگی۔ بے خدا تعلیم، بے مقصد زندگی، سیکولر ماحول اور اختلاطِ مرد وزن، فحش فلمیں، گندی تصاویر اور مخربِ اخلاق لٹریچر اور عریاں لباس ان سب عوامل نے مل کر عورت کو بالکل گمراہ اور بے راہرو کر دیا۔ عورتوں میں تعلیم کا مطلب مال و شہرت حاصل کرنا ہو گیا، اور اسی ذہنیت نے عورتوں میں بگاڑ پیدا کیا۔ پھر اس بے راہرو عورت نے مساواتِ مرد و زن کا نعرہ بلند کیا۔ آہستہ آہستہ مردوں کے خلاف محاذ کھولا گیا۔ عورتوں کو شادی، شوہر، بچے اور گھر کے خلاف اُکسایا گیا۔ ہم جنس پرستی عام ہوگئی۔ گھر بے آباد ہوگئے۔ مرد نے عورت کا خرچ اُٹھانے سے انکار کر دیا۔ اب مرد صرف اپنے لئے کمائے اور عورت اپنے لئے۔ غرض اس تصورِ تعلیم کے ساتھ مغرب میں جو عورت بگاڑ تحریک شروع ہوئی، اس نے معاشرے کو جڑ سے کھوکھلا کر دیا۔ فواحش کثرت سے پھوٹ پڑے۔ طلاقوں کی کثرت ہوگئی، جنسی امراض کی زیادتی نے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ بچے نرسیوں میں پل کر جرائم پیشہ اور وحشی بننے لگے اور اب مغرب کا ماحول مکمل طور پر نسوانیت زدہ ہے۔ ناچنے گانے اور مرد کا دل لبھانے کے لئے ہر جگہ اور ہر پلیٹ فارم پر عورت موجود ہے لیکن اس کا اصل مقام یعنی گھر اُجڑ چکا ہے۔ اسی لیے عورتوں کا علم حاصل کرنا ضروری ہے کہ انہیں دین اسلام کا صحیح مفہوم معلوم ہو سکے اور وہ نئی نسل کی تربیت صحیح انداز میں کر سکیں۔ درحقیقت تعلیم ہی وہ زیور ہے جس سے عورت اپنے مقام سے آگاہ ہو کر اپنا اور معاشرے کا مقدر سنوار سکتی ہے۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ کچھ بزرگ تعلیم نسواں کے متعلق بڑی غلط فہمی رکھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ تعلیم صرف لڑکوں ہی کو دینا ضروری ہے۔ تعلیم صرف روزگار کے لئے چاہئے۔ اس میدان میں صرف مردوں کو آنا چاہئے۔ عورتیں صرف باورچی خانے کے لئے پیدا ہوئی ہیں اور ان کی زندگی باورچی خانے سے شروع ہو کر دسترخوان پر ختم ہوجاتی ہے۔ اس طرح کی باتیں ہرگز درست نہیں۔ عورتیں بھی انسان ہیں۔ علم کی روشنی انسان کو جینا سکھاتی ہے۔ تاریخ اسلام میں بے شمار ایسی مثالیں موجود ہیں۔ خواتین کی ہمت و جرأت اور تدبر و فراست سے بڑے بڑے انقلابات ظہور پزیر ہوئے۔ مثلاً حضرت موسیٰؑ کی والدہ اور زوجہ فرعون حضرت آسیہ کی مثال قرآن میں موجود ہے۔ حضرت آسیہ نے حضرت موسیٰؑ کو فرعون کے ظلم و ستم سے محفوظ رکھ کر اپنی آغوش میں پروان چڑھایا۔ زوجہ رسول اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت خدیجہؓ نے آپؐ سے شادی کے بعد اپنی تمام دولت خدمت اسلام کے لئے وقف کر دی اور فرمانبردار رہی۔ ملک ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر دامودر داس مودی کا ایک نارہ پورے ملک کے لئے بلند ہے کہ "بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ"

☆☆☆☆

افسانہ: گمراھی کی قیمت

غلام جیلانی قمر
خیرا، بانکا (بہار)

فہمیدہ، ایک معصوم کلی تھی جس نے ابھی دنیا کے نشیب و فراز نہ دیکھے تھے۔ اس کی آنکھوں میں ذہانت کی چمک نمایاں تھی۔ ذہانت اور محنت اس کی فطرت میں خون کی طرح رچی بسی تھی۔ اس کے والد، ایک خاموش طبع معلم، اپنی دنیا میں مگن رہتے تھے جیسے کسی گہرے کنویں میں اترا ہوا پانی، جبکہ بڑا بھائی، نادر جمال، ریلوے کی معمول کی زندگی میں اپنی ذمہ داریاں نبھا رہا تھا۔ اس کی غیر معمولی ذہانت نے والدین کی آرزوؤں کو پروان چڑھایا، جہاں وہ اسے ایک کامیاب ڈاکٹر کے روپ میں دیکھنا چاہتے تھے۔ گھر میں فہمیدہ، اس کا بھائی نادر جمال اور ان کی والدہ رشیدہ بیگم کی آوازیں سنائی دیتی تھیں۔ رشیدہ بیگم، ایک ایسی دیندار خاتون تھیں جن کا دل نورِ ایمان سے منور تھا۔ ان کی خواہش تھی کہ فہمیدہ کو طب کی دنیا میں قدم رکھنے سے پہلے اپنے دین کی تعلیم سے روشناس کرایا جائے۔ مگر بھائی اور والد اس خیال کو محض وقت کا ضیاع اور پرانی سوچوں کا بوجھ سمجھتے تھے۔ فہمیدہ کی غیر معمولی ذہانت اور اسے ڈاکٹر بنانے کا مشترکہ خواب بالآخر ان تمام تحفظات پر غالب آ گیا، اور یوں اس کا داخلہ ممبئی کے ایک نامور میڈیکل کالج میں کرا دیا گیا۔ ممبئی کا میڈیکل کالج اس کے لیے ایک بالکل نیا جہان تھا، جو اس نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ ممبئی کی رنگینیوں نے فہمیدہ کی آنکھوں کے سامنے ایک نیا پردہ سرکا دیا تھا۔ اگرچہ اس کا تعلق ایک تعلیم یافتہ اور خوشحال گھرانے سے تھا، مگر بیرونی دنیا کی رنگینیوں سے وہ یکسر ناواقف تھی۔ کالج کے نئے ماحول میں اسے اکثر اپنے گھر اور اپنوں کی یاد ستاتی، اور تنہائی کا احساس اسے گھیرے رہتا، جیسے کوئی اَن جانی پرچھائی اس کا پیچھا کر رہی ہو۔ مگر وہ ان جذباتی لہروں کو دبا کر اپنے مقصد پر توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کرتی۔ کالج میں فہمیدہ کے قدم جمنے لگے تھے۔ وہ اپنی پڑھائی میں محو رہتی، اکثر تنہائی کا انتخاب کرتی۔ اس کی سادگی اور مشرقی حیا اس مغربی ماحول میں ایک انوکھی خوشبو کی طرح تھی جو ہر خاص و عام کی نظروں کو اپنی طرف کھینچتی تھی۔ بہت سے لڑکے اس کی طرف مائل ہوئے، مگر فہمیدہ کی نظریں صرف اپنے مقصد پر جمی تھیں۔ کالج کے چند دن گزرے تو فہمیدہ کی توجہ راہل کی طرف گئیں۔ راہل، جو اپنی دلکش شخصیت اور نمایاں ذہانت کے باعث پورے کالج میں مرکزِ نگاہ بنا رہتا تھا۔ اس کی مسکراہٹ میں ایک خاص کشش تھی، اور اس کی باتوں میں ایک ایسا سحر جو سننے والوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتا تھا۔ فہمیدہ نے اسے ایک ذہین اور باوقار طالب علم سمجھا۔ راہل کی نظر کسی شیشے کی مانند شفاف دل پر پڑ چکی تھی جو اسے اپنے فریب کے لیے آسان دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے فہمیدہ سے دوستانہ تعلقات استوار کرنے میں پہل کی۔ وہ اکثر اس سے پڑھائی کے بارے میں پوچھتا، نوٹس کا تبادلہ کرتا، اور کبھی کبھار کسی موضوع پر بحث بھی کرتا۔

اس کی باتوں میں مٹھاس اور اس کے رویے میں خلوص جھلکتا تھا۔ فہمیدہ کو اس کی توجہ اچھی لگتی اور وہ اسے ایک اچھا دوست سمجھنے لگی۔ راہل کی نظریں فہمیدہ کی ذہانت اور اس کے اچھے خاندانی پس منظر پر تھیں۔ اس نے محسوس کیا کہ فہمیدہ ایک معصوم اور حساس لڑکی ہے جسے آہستہ آہستہ اپنے دامِ فریب میں پھنسایا جا سکتا ہے۔ کالج میں ان کی قربت بڑھتی گئی۔ وہ لائبریری میں ایک ساتھ پڑھتے، کینٹین میں چائے پیتے اور کبھی کبھار کالج کے بعد بھی کچھ دیر ساتھ گھومتے۔ راہل ہمیشہ فہمیدہ کی تعریف کرتا، اس کی رائے کو اہمیت دیتا اور اس کی تنہائی میں اس کا سہارا بنتا۔ فہمیدہ کو محسوس ہوتا کہ راہل اسے سمجھتا ہے اور اس کی پرواہ کرتا ہے۔ کالج میں فہمیدہ اور راہل کے درمیان دوستانہ تعلقات مزید گہرے ہوتے گئے۔ وہ اب اکثر ایک ساتھ وقت گزارتے، پڑھائی کرتے اور اپنی رائے کا تبادلہ کرتے۔ ایک سہ پہر، جب وہ لائبریری سے نکل رہے تھے، راہل نے فہمیدہ سے رکنے کو کہا۔ "فہمیدہ،" اس نے قدرے جھجکتے ہوئے کہا، "دراصل، اس ہفتے میری سالگرہ ہے۔ میں ایک چھوٹی سی تقریب کا اہتمام کر رہا ہوں اور میں چاہتا ہوں کہ تم ضرور آؤ۔ تم میرے لیے ایک اچھی دوست ہو، اور تمہاری موجودگی میرے لیے بہت معنی رکھتی ہے۔" فہمیدہ، راہل کی اس دعوت پر ہلکی سی مسکرائی۔ اسے خوشی ہوئی کہ راہل نے اسے اپنی خاص تقریب میں یاد رکھا۔ "ضرور راہل، میں ضرور آؤں گی۔ سالگرہ مبارک پیشگی!" اس نے دوستانہ انداز میں کہا۔ تین دن بعد، راہل نے اپنی سالگرہ کی ایک شاندار تقریب منعقد کی جس میں کالج کے بیشتر طلباء شریک تھے۔ فہمیدہ بھی وقت پر وہاں پہنچ گئی۔ محفل میں فہمیدہ اور راہل کو ایک ساتھ گھلتے ملتے دیکھ کر کالج کے لڑکوں میں یہ افواہ پھیلنے لگی کہ ان کے درمیان صرف دوستی سے بڑھ کر کوئی گہرا تعلق ہے۔ فہمیدہ، اپنی سادگی میں، ان باتوں سے بے خبر رہی، لیکن راہل کی قربت اسے ایک انجانی کشش ضرور محسوس ہوتی تھی۔ ایک دن، جب فہمیدہ اپنے گھر کی یاد میں گم تھی، راہل نے اسے کالج کے سبزہ زار میں ایک بینچ پر تنہا بیٹھے دیکھا۔ اس نے موقع غنیمت جانا اور اس کے قریب جا کر پوچھا، "فہمیدہ، کیا بات ہے؟ تم اتنی پریشان کیوں ہو؟" فہمیدہ نے، راہل کو ایک ہمدرد دوست سمجھ کر، اپنے دل کی بات کہہ دی۔ راہل نے اسے تسلی دی اور کہا کہ اگر یہاں اس کے گھر والے نہیں ہیں تو وہ ہے نا، اسے اپنا سمجھ لے، ان الفاظ میں ایک پوشیدہ لالچ اور فریب کارانہ تسکین تھی۔ راہل نے محسوس کیا کہ فہمیدہ اب اس پر بھروسہ کرنے لگی ہے۔ اس اعتماد کو پختہ کرنے کے لیے، راہل نے اپنی کوششیں تیز کر دیں۔ وہ فہمیدہ کو ہر موڑ پر یہ احساس دلاتا کہ وہ اس کے لیے کتنا خاص ہے، اس کی تنہائیوں کا ساتھی اور اس کے خوابوں کا محافظ ہے۔ وہ کالج کی مصروفیات کے بعد بھی اکثر ایک ساتھ وقت گزارتے، شہر کی سیر کرتے اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنے خیالات بانٹتے۔ ان ملاقاتوں کے دوران، راہل کی باتوں میں ہمیشہ ایک دھیمی سی رومانیت چھپی رہتی تھی، جو فہمیدہ کے دل میں ایک انجانی مٹھاس گھولتی جاتی۔ فہمیدہ، جو ابھی دنیا کے داؤ پیچ سے ناواقف تھی، اسے اپنی زندگی کا سب سے سچا اور ہمدرد دوست سمجھنے لگی تھی، آہستہ آہستہ یہ دوستی محبت کے دھارے میں بدلنے لگی، اور فہمیدہ کا معصوم دل پوری طرح سے اس کے سحر میں جکڑا جا چکا تھا، اسے یہ ادراک ہی نہ تھا کہ وہ کن گہری سازشوں کا شکار ہو رہی ہے۔ ایک شام، کالج کے بعد جب وہ اکٹھے چائے پی رہے تھے، راہل نے فہمیدہ کی آنکھوں میں دیکھ کر دھیمے لہجے میں کہا کہ وہ اسے ایک خاص دوست سے بڑھ کر سمجھتا ہے۔ اس نے فہمیدہ کی سادگی اور معصومیت کی تعریف کی اور اشاروں کنایوں میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ فہمیدہ، جو پہلے ہی اس کی طرف مائل ہو رہی تھی، اس کی باتوں سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔ اس نے بھی اپنے دل میں راہل کے لیے ایک نرم گوشہ محسوس کیا، جسے اس نے غلطی سے محبت سمجھ لیا۔ راہل نے صورتحال کو اپنے حق میں پایا اور اپنی کوششیں مزید تیز کر دیں۔ اب وہ اکثر ایک ساتھ وقت گزارتے، فلمیں دیکھتے اور مستقبل کے سہانے سپنوں کی باتیں کرتے۔ اب فہمیدہ اور راہل کے درمیان وقت بڑی تیزی سے گزرنے لگا۔ فہمیدہ اس کی صحبت میں کھوئی رہتی، مستقبل کے رنگین خواب بنتی اور زندگی کے حسین منصوبے سجاتی، مگر وہ اس حقیقت سے بے خبر تھی کہ راہل کے دماغ میں ان خوابوں سے متعلق کچھ اور ہی گردش رہا ہے۔ فہمیدہ اگرچہ راہل سے محبت کرتی تھی اور اس کے ساتھ ایک مستقبل کی امید لگائے بیٹھی تھی، لیکن گھر والوں کی ناراضگی اور سماجی بندھنوں کا خیال کبھی کبھی اس کے دل میں ایک انجانی بے چینی پیدا کر دیتا تھا۔ راہل بظاہر اس کے ساتھ تھا، لیکن اس کے ذہن میں فہمیدہ کے ساتھ ایک سچے تعلق کے بجائے دیگر دنیوی فوائد کا تصور زیادہ نمایاں تھا۔ یوں ہی دن ہفتوں میں اور ہفتے مہینوں میں بدلتے گئے، اور دیکھتے ہی دیکھتے کالج کا آخری سال قریب آ پہنچا۔ فہمیدہ کے دل میں مستقبل کے لیے ایک خاص جوش و خروش تھا، وہ اپنے ڈاکٹر بننے اور راہل کے ساتھ نئی زندگی شروع کرنے کے خواب دیکھ رہی تھی، لیکن ایک مبہم سا خوف بھی اس کے اندر موجود تھا۔ کالج کا آخری سال آ گیا، اور جدائی کی گھڑی قریب تھی۔ اسی دوران، وہ شام ایک یادگار شام تھی، جب ممبئی کے سمندر کنارے، سورج اپنی آخری کرنوں کے ساتھ افق پر غروب ہو رہا تھا اور ہوا میں نمکین سی تازگی رچی تھی، جس سے ماحول میں ایک دلکش رومانیت گھل گئی تھی۔ راہل نے فہمیدہ کا ہاتھ تھامے، اس کی آنکھوں میں گہرائی سے دیکھا اور پھر دھیمے، محبت بھرے لہجے میں شادی کی تجویز پیش کر دی۔ تجویز سن کر فہمیدہ کے دل میں محبت کی ایک شیریں لہر ضرور اٹھی، مگر عین اسی لمحے اس کے اندر ایک طوفان سا اٹھ کھڑا ہوا، جہاں خواب اور حقیقت ایک دوسرے سے ٹکرا رہے تھے۔ اس نے ایک لمحے کے لیے راہل کی آنکھوں میں جھانکا، جہاں اسے دنیا بھر کی دلکشی نظر آئی، پھر اپنی نظریں جھکا کر ایک ٹھنڈی سانس لی اور دھیمے، لرزتے لہجے میں کہا، راہل، یہ تم بھی جانتے ہو کہ ہمارے لیے یہ راستہ کتنا کٹھن ہے، یہ دو مختلف دنیاؤں کا سفر ہے۔ ہمارے گھر والے اسے کبھی قبول نہیں کر پائیں گے، ہماری بنیادیں ہی الگ ہیں۔ پھر اس کے بعد معاشرے کی نظروں میں ہماری کیا حیثیت رہ جائے گی؟ لوگ کیا کہیں گے؟ کیا ہم کبھی اس دیوار کو گرا سکیں گے جو ہمارے درمیان حائل ہے؟ اور اگر خدانخواستہ، اس راستے پر چلتے ہوئے تم نے مجھے بیچ منجھدار میں اکیلا چھوڑ دیا تو میں کہاں جاؤں گی؟ میری تو دنیا تم سے شروع ہو کر تم پر ہی ختم ہوتی ہے، تمہاری جدائی کا تصور بھی میری سانسیں روک دیتا ہے اور مجھے زندگی سے بے زار کر دیتا ہے۔ لیکن میرے اپنے عقائد اور میرے گھر والوں کی عزت، میری سب سے بڑی مجبوری ہے۔ راہل نے فہمیدہ کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا، اس کی آنکھوں میں گہرائی سے دیکھتے ہوئے جھوٹی تسلی کا ایک نیا جال بُنا۔ اس کی آواز میں ایسی مٹھاس تھی جو ہر شک کو پگھلا دے، فہمیدہ، میری جان! تمہاری یہ ساری پریشانیاں بے بنیاد ہیں۔ کیا تمہیں میری محبت پر اتنا بھی بھروسہ نہیں؟ میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، یہ میرا وعدہ ہے، میری زندگی کی قسم! ہم ایک ایسی دنیا بسائیں گے جہاں صرف ہماری محبت کی حکمرانی ہوگی، جہاں کوئی دیوار حائل نہیں ہو گی، کوئی رسم ہمیں روک نہیں سکے گی۔ میں تمہارے لیے ہر حد پار کر جاؤں گا، دیکھنا ایک دن تمہارے گھر والے بھی ہماری محبت کے سامنے سر جھکا دیں گے، یہ معاشرہ بھی ہمیں تسلیم کرے گا۔ ہم ایک حسین اور خوشحال مستقبل بنائیں گے، جس کی مثال دنیا دے گی۔ وہ اسے سنہرے مستقبل کے ایسے دلکش خواب دکھانے لگا، حالانکہ اس کے دل میں محبت کے نام پر کچھ اور ہی منصوبے پنپ رہے تھے۔ فہمیدہ اس کی باتوں میں آ گئی اور اپنے گھر والوں کی مرضی کے خلاف کورٹ میرج کرنے پر اڑ گئی۔ کورٹ میرج کے بعد فہمیدہ نے اپنے گھر والوں سے دوری اختیار کر لی، جس کا اسے گہرا دکھ تھا۔ لیکن راہل کی محبت کے سہارے اس نے ایک نئی زندگی کی امید باندھ لی تھی۔ شادی کے ابتدائی چند مہینے خوشگوار گزرے۔ راہل، جس نے کالج کے بعد کچھ عرصے تک عارضی کام کیے تھے، اب اپنی کیریئر کو سنجیدگی سے آگے بڑھانا چاہتا تھا۔ شادی کے تقریباً چھ ماہ بعد اسے ایک نجی کمپنی میں بہتر تنخواہ والی نوکری مل گئی۔ یہ نیا دفتر نئے ماحول کا حامل تھا، جہاں مختلف مزاج اور خیالات کے لوگ کام کرتے تھے۔ اسی دفتر میں راہل کی ملاقات "ریما" سے ہوئی۔ ریما، جو اسی کے شعبے میں کام کرتی تھی، انتہائی حسین و جمیل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مالدار گھرانے سے بھی تعلق رکھتی تھی، ایک بااثر اور خوداعتماد خاتون ریما کا جدید اندازِ گفتگو، کام کرنے کا پیشہ ورانہ طریقہ اور زندگی کو بے باکی سے جینے کا سلیقہ راہل کو بہت متاثر کرتا تھا۔ دفتر میں ساتھ کام کرنے کے دوران، کام کے سلسلے میں ہونے والی بات چیت کے علاوہ لنچ بریک میں اور کبھی کبھار کام کے بعد بھی راہل اور ریما کے درمیان دوستانہ تعلقات بڑھنے لگے۔ ریما کی باتوں میں ایک ایسی کشش تھی جو راہل کو اپنی طرف کھینچتی تھی۔ فہمیدہ کی سادگی اور گھریلو پن کے مقابلے میں ریما کی دنیا داری راہل کو زیادہ پرجوش اور اپنے کیریئر کے لیے فائدہ مند محسوس ہونے لگی۔ راہل ریما کی طرف نہ صرف اس کی جسمانی کشش کی وجہ سے راغب ہو رہا تھا، بلکہ اس کے مال و دولت نے بھی اس کے دل میں ایک لالچ کی آگ بھڑکا دی تھی۔ راہل اب گھر پر بھی کم ہی توجہ دیتا۔ دفتر کی مصروفیات کا بہانہ کر کے وہ دیر سے آتا اور تھکا ہوا ہونے کا کہہ کر فہمیدہ سے زیادہ بات نہیں کرتا۔ فہمیدہ جب اس سے اپنے دن کے بارے میں یا مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بات کرنے کی کوشش کرتی تو وہ ٹال مٹول کرتا یا پھر کسی کام کا بہانہ بنا دیتا۔ فہمیدہ اس تبدیلی کو محسوس کر رہی تھی اور اندر ہی اندر گھٹ رہی تھی، جیسے کوئی پھول پانی کے بغیر مرجھا رہا ہو۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اچانک راہل اتنا بدل کیوں گیا ہے۔ کیا اس کی محبت اتنی کمزور تھی کہ ایک نئے ماحول اور ایک نئی شناسائی کے سامنے ماند پڑ گئی تھی؟ ریما کے ساتھ دفتر میں بڑھتی ہوئی قربت نے راہل کے دل میں فہمیدہ کے لیے وہ جذبہ کم کر دیا جو کبھی بے پناہ تھا، گویا ریت کے گھروندے کی طرح ڈھے گیا ہو۔ ریما کی موجودگی نے اسے ایک نئی دنیا کا احساس دلایا، ایک ایسی دنیا جو فہمیدہ کی سادہ زندگی سے بالکل مختلف تھی اور جس میں اسے اپنے کیریئر میں آگے بڑھنے کے مواقع بھی نظر آتے تھے۔ اس تبدیلی نے راہل کے ذہن میں فہمیدہ سے دوری اختیار کرنے اور ریما کے ساتھ ایک مختلف مستقبل کے خواب دیکھنے کی خواہش پیدا کر دی تھی۔ اب ان کے درمیان جھگڑے ہونے لگے، جو پہلے کبھی نہیں ہوئے تھے۔ راہل اب فہمیدہ سے بیزار رہنے لگا تھا، جیسے کوئی بوجھ اتار رہا ہو۔ اس کی آنکھوں میں وہ چمک نہیں رہی تھی جو کبھی فہمیدہ کے لیے ہوا کرتی تھی۔ اس کی توجہ اب کسی اور کی طرف مبذول ہو چکی تھی۔ فہمیدہ اس تبدیلی کو محسوس کر رہی تھی اور اندر ہی اندر کڑھ رہی تھی، اس کا دل ہزار ٹکڑوں میں بٹ رہا تھا۔ راہل اب اس سے کئی کئی دن بعد ملتا، اور جب ملتا بھی تو باتیں خشک اور بے روح ہوتیں۔ فہمیدہ اس سرد مہری سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی، جیسے کوئی شیشہ ریزہ ریزہ ہو گیا ہو۔ اس نے کئی بار راہل سے اس تبدیلی کی وجہ پوچھنے کی کوشش کی، لیکن راہل ہمیشہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا دیتا۔ فہمیدہ کے دل میں ایک انجانا خوف ڈیرے ڈالنے لگا تھا۔ راہل کے ذہن میں فہمیدہ سے چھٹکارا پانے کا خیال جنم لے رہا تھا۔ وہ ریما کے ساتھ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرنا چاہتا تھا اور فہمیدہ اب اس کے راستے کی ایک بھاری زنجیر تھی۔ اس نے ایک خوفناک منصوبہ بنانا شروع کر دیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ فہمیدہ اب بھی اس پر اندھا اعتماد کرتی ہے، جیسے کوئی پتھر پر لکھا نقش ہو، اور وہ اس اعتماد کا فائدہ اٹھائے گا۔ شادی کی پہلی سالگرہ قریب تھی۔ راہل نے فہمیدہ سے اس دن کو یادگار بنانے کے لیے کشمیر جانے کی تجویز پیش کی۔ "فہمیدہ، ہماری پہلی سالگرہ ہے، کیوں نہ ہم کشمیر چلیں؟ وہاں کا موسم بہت خوبصورت ہوتا ہے، اور یہ ہمارے لیے ایک رومانوی سفر ہوگا!" اس کی باتوں میں وہ مٹھاس لوٹ آئی تھی جو کبھی فہمیدہ کو دیوانہ بنا دیتی تھی۔ فہمیدہ، جو اس کی بے رخی سے اداس رہتی تھی، اس اچانک محبت بھرے رویے سے حیران اور خوش ہوگئی۔ اسے لگا کہ شاید راہل کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے اور وہ اب سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس کے دل کے کسی کونے میں ایک ہلکا سا شک بھی موجود تھا، ایک بے چینی جو اسے اس اچانک تبدیلی پر پوری طرح یقین کرنے سے روک رہی تھی۔ راہل نے کشمیر کے سفر کی تیاری شروع کر دی۔ وہ پرجوش نظر آ رہا تھا، فہمیدہ کے لیے تحائف خرید رہا تھا اور ان کے گھومنے پھرنے کے منصوبے بنا رہا تھا۔ فہمیدہ اس تبدیلی پر یقین نہیں کر پا رہی تھی، لیکن اس نے اپنے دل میں امید کی ایک کرن محسوس کی۔ اسے کیا خبر تھی کہ یہ سب ایک بھیانک فریب ہے، اور راہل اس خوبصورت وادی کو اس کی ابدی نیند گاہ بنانے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ جنت نظیر وادی اپنی سکون اور خوبصورتی کے ساتھ ان کے استقبال کے لیے تیار تھی، بے خبر کہ یہاں ایک معصوم روح ہمیشہ کے لیے خاموش کر دی جائے گی، جیسے کوئی شمع بے وقت بجھ جائے۔ کشمیر پہنچ کر راہل نے فہمیدہ کو مختلف پرسکون اور دلکش مقامات پر گھمایا۔ وہ بظاہر بہت خوش اور مطمئن نظر آ رہا تھا۔ فہمیدہ بھی اس کے بدلے ہوئے رویے سے مطمئن تھی اور اپنے دکھوں کو بھول چکی تھی۔ ایک شام، جب وہ ایک تنہا اور پر فضا مقام پر پہنچے، جہاں دور دور تک کوئی نظر نہیں آ رہا تھا، راہل نے فہمیدہ کو ایک گہری نظر سے دیکھا۔ اس کی آنکھوں میں وہ پیار نہیں تھا جو فہمیدہ ڈھونڈ رہی تھی، بلکہ ایک سرد اور سفاک عزم تھا۔ فہمیدہ نے اس نگاہ میں ایک لمحے کے لیے خطرے کی جھلک دیکھی، لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتی، سب کچھ ختم ہو گیا۔ فہمیدہ راہل کے ساتھ کشمیر تو گئی، لیکن واپس نہیں آئی۔ اس کی لاش برف پوش پہاڑوں میں خاموشی سے دفن کر دی گئی، اس کی زندگی ایک بے رحم دھوکے کی بھینٹ چڑھ گئی۔ جب فہمیدہ کے گھر والوں کو اس المناک خبر ملی تو ان پر قیامت ٹوٹ پڑی۔ ان کا وہ خواب چکنا چور ہو گیا جو انہوں نے اپنی ہونہار بیٹی کے لیے دیکھا تھا۔ پولیس نے تحقیقات شروع کی اور جلد ہی راہل کو گرفتار کر لیا گیا۔ لیکن اس المناک قتل کا اصل ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ صرف راہل ہے، جس نے اپنی مکاری اور فریب سے اس کی زندگی چھین لی؟ یا کیا ان حالات نے بھی اس جرم میں شریک کردار ادا کیا جنہوں نے فہمیدہ کو اس بنیادی بصیرت سے محروم رکھا جو اسے صحیح اور غلط کی تمیز سکھاتی؟ کیا اس کی دینی تعلیم اور تربیت سے دوری، جس نے اسے جائز اور ناجائز رشتے کی پہچان سے محروم کر دیا، بالواسطہ طور پر اس قتل کا سبب نہیں بنی؟ ایمان کی روشنی سے دور، وہ دنیا کے دھوکے میں آسانی سے آ گئی، لیکن کیا اس کی اس گمراہی کا فائدہ اٹھانے والا اور اسے موت کے گھاٹ اتارنے والا صرف راہل ہی مجرم ہے؟ آپ کیا سوچتے ہیں؟ اس قتل کا اصل ذمہ دار کون ہے۔ صرف وہ جس نے خنجر چلایا، یا وہ بھی جنہوں نے اسے اس تاریکی میں تنہا چھوڑ دیا جہاں کوئی روشنی نہ تھی؟ اور کیا اس معاشرے پر بھی کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جس نے فہمیدہ جیسی بے شمار لڑکیوں کو صحیح رہنمائی اور دینی تعلیم سے محروم رکھا ہے، جس کی وجہ سے وہ ایسے بھیڑیوں کا آسان شکار بن جاتی ہیں؟

کیا دہشت گردی کا معیار مذہب سے طے ہوگا؟

محمد فداء المصطفیٰ قادری
پی جی اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، کیرالا

جب کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے معصوم ہندو یاتریوں کو نشانہ بنایا، پورا ملک غم و غصے سے لرز اٹھا۔ میڈیا، حکومت اور عوام نے اس واقعے کی کھل کر مذمت کی، جو بالکل بجا اور ضروری تھا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہی غم و غصہ علی گڑھ میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والی ماب لنچنگ پر کیوں دکھائی نہیں دیتا؟ کیا ایک دہشت گردی صرف اس لیے سنگین ہے کہ اس کا نشانہ ہندو ہے، اور دوسری دہشت گردی اس لیے نظر انداز کی جا سکتی ہے کیونکہ اس کا نشانہ مسلمان ہے؟ کیا انصاف کی میزان میں مذہب کی بنیاد پر وزن دیا جائے گا؟ کیا انسانیت کا خون مسلمانوں کے معاملے میں بے قیمت ہوجاتا ہے؟ گزشتہ روز علی گڑھ میں پیش آنے والا واقعہ کسی دہشت گردی سے کم نہیں۔ ایک پُرامن اور قانونی طریقے سے گوشت کی تجارت کرنے والے مسلم تاجروں کو ایک جنونی ہندو بھیڑ نے صرف اس لیے نشانہ بنایا کہ وہ گوشت کا کاروبار کرتے تھے۔ پہلے ان سے غیر قانونی طور پر ہفتہ طلب کیا گیا، پھر انکار پر ان کی گاڑیوں کو آگ کے حوالے کر دیا گیا، اور آخر کار جان لیوا حملہ کر کے انہیں موت کے گھاٹ اتارنے کی کوشش کی گئی۔ یہ سب کچھ ریاست اتر پردیش میں ہو رہا ہے جہاں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ خود اقلیتوں کے خلاف نفرت آمیز بیانیے کو ہوا دیتے ہیں۔ ان کی سرپرستی میں انتہا پسند گروہ اس حد تک بے خوف ہو چکے ہیں کہ اب وہ قانون سے بالاتر ہو کر مسلمانوں کو نشانہ بنانا اپنا حق سمجھتے ہیں۔ اس واردات میں وشو ہندو پریشد کے رام کمار آریہ، بی جے پی لیڈر ارجن سنگھ اور شیوم ہندو جیسے افراد شامل تھے۔ کیا ان پر دہشتگردی کے مقدمات چلائے جائیں گے؟ کیا انہیں بھی اسی شدت سے میڈیا کوریج ملے گی جیسی کشمیر میں ہونے والے حملے پر دی گئی؟ یا پھر صرف اس لیے خاموشی اختیار کی جائے گی کہ یہ دہشت گرد "اکثریتی برادری" سے تعلق رکھتے ہیں؟ ہندوستان کا آئین تمام شہریوں کو برابری، تحفظ اور مذہبی آزادی کا حق دیتا ہے۔ آرٹیکل 14، 15، 21، اور 25 نہ صرف تمام مذاہب کے ماننے والوں کو مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے بلکہ ریاست کو اس بات کا پابند کرتا ہے کہ وہ کسی کے ساتھ مذہب، ذات، یا پیشے کی بنیاد پر امتیاز نہ کرے۔ اگر مسلمانوں کو صرف گوشت کا کاروبار کرنے کی بنیاد پر نشانہ بنایا جاتا ہے اور حکومت خاموش تماشائی بنی رہتی ہے، تو یہ نہ صرف آئینِ ہند کی صریح خلاف ورزی ہے بلکہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے منہ پر ایک طمانچہ بھی ہے۔ یہ بھی باعثِ افسوس ہے کہ ہندوستان میں اقلیتوں کے خلاف جاری ظلم پر نہ تو وہ زور دکھایا جاتا ہے جو غیر ملکی حملوں پر دکھایا جاتا ہے، نہ ہی بین الاقوامی سطح پر آواز بلند کی جاتی ہے۔ اگر مسلمان پارلیمنٹ ممبران صرف پاکستان کو برا بھلا کہنے کے لیے استعمال ہوں، اور اپنے ہی ملک میں اپنے بھائیوں پر ہونے والے مظالم پر خاموش رہیں، تو یہ افسوسناک سیاسی منافقت ہے۔ مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسدالدین اویسی جیسے لیڈر، جن سے امید تھی کہ وہ بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کے حقوق کی وکالت کریں گے، افسوس کہ وہ بھی حکومت کے بیانیے کا حصہ بنتے دکھائی دے رہے ہیں۔ ایسے موقع پر اویسی جیسے قائدین کا فرض تھا کہ علی گڑھ میں ہوئے ظلم کو اقوام متحدہ، OIC اور انسانی حقوق کے عالمی اداروں تک پہنچاتے، لیکن وہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ کیا علی گڑھ کا واقعہ صرف ایک "معمولی فساد" ہے یا یہ ایک طے شدہ، منظم، اور منصوبہ بند دہشت گردی ہے؟ جب کسی مخصوص طبقے کو نشانہ بنایا جاتا ہے، جب مجرمان کو سیاسی سرپرستی حاصل ہوتی ہے، جب قانون نافذ کرنے والے ادارے خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں، تو یہ صرف جرم نہیں، بلکہ ایک ریاستی ناکامی ہے۔ اب وقت آ چکا ہے کہ ہندوستان کے باضمیر شہری، خصوصاً مسلمان قائدین، علما، صحافی، اور وکلا خاموشی توڑیں۔ یہ وقت صرف رونے کا نہیں، بیدار ہونے کا ہے۔ اگر ہم نے اب بھی حق کے لیے آواز نہ اٹھائی، اگر ہم نے اپنے تحفظ کے لیے آئینی اور قانونی جدوجہد نہ کی، تو وہ دن دور نہیں جب ہر گاؤں، ہر شہر میں ایک نیا علی گڑھ ہوگا۔ حکومتِ ہند کو کیا کرنا چاہیے؟ اب باتوں اور مذمتی بیانات کا وقت گزر چکا ہے۔ ہندوستانی حکومت کو یہ واضح کر دینا چاہیے کہ کیا وہ واقعی ایک جمہوری، سیکولر اور آئینی ریاست ہے یا محض اکثریتی دباؤ میں ایک مخصوص طبقے کے ظلم کا خاموش تماشائی؟ اگر یہ ملک آئین کے مطابق چل رہا ہے تو حکومت کو فوری درج ذیل اقدامات کرنے ہوں گے: جو لوگ مسلمانوں کی گاڑیاں جلا رہے ہیں، قتل کی کوشش کر رہے ہیں، کھلے عام دھمکیاں دے رہے ہیں، وہ صرف غنڈے یا شدت پسند نہیں بلکہ سیدھے سیدھے دہشت گرد ہیں۔ اگر کشمیری نوجوان پتھر پھینکنے پر دہشت گرد بن جاتے ہیں، تو گائے کے نام پر قتل کرنے والے کیوں نہیں؟ حکومت کو ایسے تمام افراد کو UAPA یا NSA جیسے سخت قوانین کے تحت گرفتار کرنا چاہیے۔ جب تک ہندوتوا تنظیموں اور نفرت پھیلانے والے لیڈروں کے خلاف ایکشن نہیں ہوگا، یہ زہر بڑھتا رہے گا۔ حکومت کو واضح پیغام دینا ہوگا کہ مذہب کے نام پر ظلم برداشت نہیں کیا جائے گا، چاہے وہ کسی بھی پارٹی کا ہو۔ کئی جگہوں پر پولیس خود مظلوم کو ہی مجرم بناتی ہے، ایف آئی آر درج نہیں کرتی، یا کارروائی میں جانبداری دکھاتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ایسے افسروں کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کرے اور انصاف کو یقینی بنائے۔ اگر حکومت واقعی چاہے، تو ہر مجرم کو کیفرِ کردار تک پہنچا سکتی ہے، جیسے دوسرے معاملات میں کرتی ہے۔ صرف مسلمانوں کے ساتھ انصاف میں تاخیر کیوں؟ ہر ظلم پر فوری گرفتاری، چارج شیٹ اور سزا دی جائے تاکہ دوسروں کے لیے مثال بنے۔ ہر الیکشن سے پہلے مسلمانوں سے ووٹ مانگنا اور پھر خاموشی اختیار کر لینا اب مزید نہیں چلے گا۔ حکومت کو پالیسی سطح پر اقدامات کرنا ہوں گے۔ اقلیتوں کی جان و مال کی حفاظت، روزگار میں برابری، اور نفرت انگیز پروپیگنڈے پر پابندی عائد کرنی ہوگی۔ مسلمان اب کیا کریں؟ مسلمانوں کو اب آنکھیں کھولنی ہوں گی۔ صرف جذباتی نعرے اور سوشل میڈیا پوسٹیں کافی نہیں۔ ہم پر جو ظلم ہو رہا ہے، اس کا ایک بڑا سبب ہماری کمزوریاں اور لاپروائی بھی ہے۔ اگر ہم متحد، بیدار اور مؤثر ہوتے، تو کوئی ہمیں آسان ہدف نہ سمجھتا۔ ہمیں یہ اقدامات فوراً کرنے چاہئیں: خوابِ غفلت سے بیدار ہو جائیں۔ ہم یہ سوچ کر بیٹھے ہیں کہ چلو ہمارے ساتھ نہیں ہوا تو فکر کی بات نہیں۔ یاد رکھیں، آج کسی اور کی باری ہے، کل آپ کی ہوگی۔ اگر ظلم پر آج آواز نہ اٹھائی گئی، تو ظلم کل آپ کے دروازے پر ہوگا۔ علم، عقل اور حکمت کا راستہ اختیار کریں: صرف سڑکوں پر نعرے بازی یا غصہ کافی نہیں۔ ہمیں تعلیم حاصل کرنی ہے، قانون سیکھنا ہے، میڈیا کو سمجھنا ہے، اور ہر پلیٹ فارم پر اپنا موقف مدلل انداز میں پیش کرنا ہے۔ ایک ملت بنیں، فرقوں سے بالاتر ہو کر: آج ہمیں بریلوی، دیوبندی، شیعہ، سنی، جماعتی جیسے خانوں میں بانٹ کر کمزور کیا جا رہا ہے۔ ہمیں یہ پہچاننا ہوگا کہ دشمن ہمیں مسلمان سمجھ کر مار رہا ہے، ہم آپس میں کیوں بٹے رہیں؟ ایک قوم، ایک ملت، ایک آواز بن کر ان ظالم و جابر لوگوں کے خلاف آواز بلند کریں گے اور انصاف لے کر ہی رہیں گے۔ قانونی محاذ کو مضبوط کریں: مسلمانوں کے علاقوں میں لیگل سیل، وکیلوں کی ٹیم، RTI اور پی آئی ایل کے ماہرین تیار کریں۔ ہر واقعہ پر قانونی کارروائی کریں، دستاویزات اکٹھا کریں، ثبوت جمع کریں، اور عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ نوجوانوں کو قائدانہ کردار دیں: ہمارے تعلیمی ادارے، مساجد، تنظیمیں نوجوانوں کو تیار کریں، ان کی رہنمائی کریں، ان میں سیاسی، سماجی اور میڈیا قیادت کے لیے حوصلہ پیدا کریں۔ اپنی میڈیا ٹیم بنائیں، بیانیہ کنٹرول کریں: آج جو کچھ ہو رہا ہے، اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہمارا کوئی مؤثر میڈیا نہیں ہے۔ ہمیں اپنی ویب سائٹس، یوٹیوب چینلز، سوشل میڈیا ٹیمیں اور خبروں کی ایجنسیاں تیار کرنی ہوں گی تاکہ ہم سچ دنیا تک پہنچا سکیں۔ ہر ظلم پر منظم ردِعمل دیں: اگر کہیں بھی ماب لنچنگ، بائیکاٹ، یا تعصب ہو، تو مقامی، ریاستی اور قومی سطح پر پرامن لیکن مؤثر احتجاج ہو۔ چاہے وہ میمورنڈم ہو، پریس کانفرنس، یا قانونی جنگ۔ خاموشی نہیں بلکہ حکمت و بصیرت سے بھرپور کارروائی ہو۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ سیکولر ہندو سیاستدانوں سے لے کر مسلمان مذہبی و سماجی قیادت تک کوئی بھی ایسا منظم، جراتمند اور مؤثر اقدام کرنے میں کامیاب نہیں رہا جسے ملتِ اسلامیہ کی عزت و غیرت کا محافظ کہا جا سکے۔ اگر ایک قوم اپنی عزت و خودداری کا دفاع نہ کرے تو تاریخ گواہ ہے کہ وہ قوم پستی کا شکار ہوجاتی ہے اور اس کی عزت، معمولی دشمنوں کے ہاتھوں نیلام ہوجاتی ہے۔ یہ وقت ہے شعور کا، مزاحمت کا، آئینی جدوجہد کا۔ خاموشی، بزدلی، اور مصلحت کی سیاست اب ہماری بقا کے لیے زہر بن چکی ہے۔ اب اگر نہ جاگے، تو بہت دیر ہوجائے گی۔ مجھ سے جو ہوسکا میں کہہ دیا اور تحریری شکل میں آپ کے سامنے پیش کر دیا۔ اب فیصلہ آپ کو کرنا ہے کہ کیا کرنا ہے اور کیا نہیں؟

رابطہ نمبر: 9037099731

☆☆☆☆

بہار اسمبلی انتخاب میں مناسب حصہ داری کے بغیر محض وقف ترمیمی قانون کی مخالفت کرنے پر مسلمان سیکولر پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیں گے ساجد ملک

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) بہار میں آئندہ ہونے والے اسمبلی انتخاب میں مہاگٹھبندھن سے مسلمانوں کو ان کی آبادی کے حساب سے نشست دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سماجی کارکن اور کانگریس کے سینئر لیڈر ساجد ملک نے کہا کہ مناسب حصہ داری کے بغیر محض وقف ترمیمی قانون کی مخالفت کرنے پر مسلمان ووٹ نہیں دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ بہار میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 18 فیصد ہے اور اس کے حساب سے اسمبلی میں 46 نشستیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاگٹھبندن کو کم از کم 45 نشستیں دینی ہی چاہئے وہ بھی اس سیٹ سے جہاں سے مسلمان جیت سکیں۔ وہ سیٹ نہیں جو محض خانہ پری کے لئے دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں یادو، کرمی، بھومیہار، برہمن، ٹھاکر اور دیگر ذات والے کو ان کی تناسب سے بہت زیادہ نشستیں دی جاتی ہیں۔ جب کہ مسلمانوں کو مسلسل نظرانداز کیا جاتا رہا ہے

انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کا الیکشن یا راجیہ سبھا کا یا ایم ایل سی کا ہو، ہمیشہ مسلمانوں کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ تمام سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کو نظر انداز کرنے کا وطیرہ ترک کردیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا بھی یہی نعرہ ہے کہ 'جس کی جتنی بھاگیداری اس کی اتنی حصہ داری'۔ پھر مسلمانوں کو انتخابات میں ٹکٹ دینے میں اس فارمولا پر عمل کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ انتخابات میں جہاں کانگریس مختلف جگہوں پر مسلمانوں کا ٹکٹ کاٹ رہی تھی وہیں دوسری طرف آر جے ڈی بھی مسلمانوں کو ٹکٹ دینے سے گریز کررہی تھی۔ اس کا مقصد پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی نمائندگی کو کم کرنا تھا۔

مسٹر ساجد ملک نے کہا کہ سیکولر پارٹیاں خاص طور پر کانگریس، آر جے ڈی، آپ، جے ایم ایم وغیرہ نے جس طرح وقف ترمیمی قانون کی شدت سے مخالفت کی ہے ،مسلمان اس کے لئے شکر ہیں لیکن اس کی آڑ میں مسلمانوں کی نمائندگی میں کمی اور اسمبلی انتخابات میں ٹکٹوں کی تقسیم میں نظر انداز کئے جانے کو کسی بھی حالت میں قبول نہیں کریں گے۔

مسلمانوں کے تئیں سیکولر پارٹیوں کے رویے سے ایسا محسوس ہورہا ہے کہ دونوں پارٹیاں مسلم ووٹ کو اپنا جاگیر سمجھ رہی ہیں اور شراکت دینے سے گریز کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح پارٹیوں نے مسلمانوں کو حاشیہ پر دھکیلنے اور اس کی نمائندگی کم کرنے کا تہیہ کرلیا ہے ۔ اگر مسلمانوں کی نمائندگی کم ہوگی تو مسلمانوں کی ترقی ٹھپ ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس، آر جے ڈی، جے ایم ایم اور دیگر سیکولر پارٹیاں کب تک بی جے پی سے خوف دلاکر مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرتی رہیں گی اور شراکت کے بجائے مسلمانوں کی نمائندگی کم کرتی رہیں گی۔

’کوئی موزوں امیدوار نہیں پایا گیا‘ ایک نیا منووادی ہتھیار: راہل گاندھی

نئی دہلی 27 مئی: کانگریس کے رہنما اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے سرکاری تقرریوں میں استعمال ہونے والی اصطلاح 'کوئی موزوں امیدوار نہیں پایا گیا' (ناٹ فاؤ ?نڈ سوٹیبل) کو نیا منووادی ہتھیار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ جملہ دراصل ایک سازش ہے، جس کے ذریعے دلت، آدیواسی اور دیگر پسماندہ طبقات کے نوجوانوں کو تعلیم اور قیادت سے محروم رکھنے کی منظم کوشش کی جارہی ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بات دہلی یونیورسٹی کے طلبہ کے ساتھ ایک ملاقات میں کہی، جس کی ویڈیو انہوں نے حال ہی میں اپنے یوٹیوب چینل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کی ہے۔ اس ویڈیو میں وہ واضح طور پر کہتے ہیں کہ 'ناٹ فاؤنڈ سوٹیبل' جیسی اصطلاحات کا استعمال دراصل آئین پر حملہ ہے اور سماجی انصاف کے ساتھ ایک کھلا دھوکہ ہے۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ دہلی یونیورسٹی میں 60 فیصد سے زیادہ پروفیسر کے عہدے اور 30 فیصد سے زائد ایسوسی ایٹ پروفیسر کے ریزروڈ عہدے اسی اصطلاح کی آڑ میں خالی رکھے گئے ہیں۔ ان کے بقول، ''یہ کوئی اتفاقیہ معاملہ نہیں بلکہ ملک بھر کی اعلیٰ تعلیمی اداروں جیسے آئی آئی ٹیز اور مرکزی یونیورسٹیوں میں منظم طریقے سے یہی سازش جاری ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر نے تعلیم کو مساوات کا سب سے بڑا ہتھیار قرار دیا تھا، مگر موجودہ حکومت اسی ہتھیار کو کند کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ ان کے مطابق نئی تعلیمی پالیسی بھی دراصل اسی منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد پسماندہ طبقات کے نوجوانوں سے مسابقت کا فائدہ چھیننا ہے۔ راہل گاندھی نے تعلیم کے نجکاری پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پرائیویٹائزیشن کا اصل مطلب اداروں سے دلت اور او بی سی طبقات کو نکال باہر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب ریزرویشن کو نظرانداز کیا جائے گا اور تقرریوں میں 'کوئی موزوں امیدوار نہیں پایا گیا' جیسے غیر واضح معیارات اپنائے جائیں گے، تو تعلیم پر برابری کا خواب صرف ایک فریب بن کر رہ جائے گا۔ اپنی گفتگو کے اختتام پر راہل گاندھی نے کہا، ''یہ صرف تعلیم یا نوکری کی بات نہیں بلکہ حق، عزت اور حصہ داری کی لڑائی ہے۔ ہم سب کو مل کر آئینی طاقت سے بی جے پی اور آر ایس ایس کی ہر ریزرویشن مخالف چال کا جواب دینا ہوگا۔'' انہوں نے حل کے طور پر ذات پر مبنی مردم شماری، ریزرویشن کی 50 فیصد حد ختم کرنے، نجی اداروں میں آئینی ریزرویشن دینے اور دلت و آدیواسی سب پلان کے لیے مخصوص مالی امداد کی فراہمی پر زور دیا۔

بی ایس این ایل کو لگاتار دوسری سہ ماہی میں منافعہ

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) سرکاری ٹیلی کام کمپنی بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (بی ایس این ایل) نے مالی سال 2024-25 کی چوتھی سہ ماہی میں 280 کروڑ روپے کا خالص منافع کمایا ہے۔ یہ مسلسل دوسری سہ ماہی میں بی ایس این ایل کو منافعہ ہوا ہے۔ بی ایس این ایل نے منگل کے روز یہاں جاری اپنے مالیاتی گوشوارے میں کہا کہ اس نے مارچ 2025 کو ختم ہونے والے مالی سال کی تیسری سہ ماہی میں بھی 262 کروڑ روپے کا خالص منافعہ کمایا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ مالی سال 2024-25 میں اسے 2247 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے، جو پچھلے سال کے 5370 کروڑ روپے کے مالیاتی نقصان سے 58 فیصد کم ہے۔ اس طرح اس کے نقصانات میں بہتری آرہی ہے ۔اس نے کہا کہ مارچ 2025 کو ختم ہونے والے مالی سال میں اس کی آمدنی 20841 کروڑ روپے تھی، جو سابقہ مالی سال کے 19330 کروڑ روپے سے 7.8 فیصد زیادہ ہے۔ مارچ 2025 کو ختم ہونے والے مالی سال میں بی ایس این ایل کا کل خرچ 25481 کروڑ روپے رہا ہے، جو پچھلے مالی سال کے 26673 کروڑ روپے کے کل اخراجات سے تین فیصد کم ہے۔

امرتسر بائی پاس کے پاس دھماکہ، شخص کے ہاتھ میں پھٹا بم، پورا علاقہ سیل

27 مئی: پنجاب کے امرتسر بائی پاس پر زوردار دھماکہ ہوا ہے۔ اس دھماکے سے آس پاس کے لوگوں میں دہشت کا ماحول ہے۔ بم دھماکہ کی خبر ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے جانچ شروع کردی ہے۔ وہیں خبر ہے کہ جو شخص بم لگا رہا تھا اسی کے ہاتھ میں دھماکہ ہوگیا۔ اس سے وہ شخص بُری طرح زخمی ہوگیا۔ دھماکے کی آواز اتنی تیز تھی کہ لوگ فوراً جائے وقوع پر پہنچ گئے ۔ زخمی کو فوراً اسپتال کے لیے پہنچایا گیا۔ لوگوں نے بتایا کہ جب وہ پہنچے تو دیکھا کہ ایک شخص بغل کے گڈھے میں پڑا چیخ رہا ہے۔ اس کے ہاتھ پیڑ اکھڑ گئے تھے۔ اطلاع کے مطابق زخمی کی حالت سنگین ہے۔ ابھی تک اس کی شناخت بھی نہیں ہو پائی ہے۔ وہیں اس معاملے میں ابھی تک پولیس کی طرف سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ فی الحال پولیس گینگسٹر یا دہشت گردانہ واقعہ سے انکار کررہی ہے۔ پولیس کو خدشہ ہے کہ شخص کباڑی کا کام کرتا تھا۔ وہ کہیں سے بم لے کر آیا تھا اور اسے توڑنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جس جگہ پر بم دھماکہ ہوا وہاں زیادہ بھیڑ نہیں تھی جس سے بڑا حادثہ نہیں ہوا۔ یہ دھماکہ مجیٹھا روڈ بائی پاس کے پاس ہی ڈیسنٹ ایونیو کے باہر ہوا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ اس کے پاس کچھ ایسا سامان ہو جس میں دھماکہ ہوگیا ہو۔ فی الحال تحقیقات چل رہی ہے۔

واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پورے بائی پاس علاقے کو سیل کردیا گیا ہے اور آس پاس کے علاقوں میں اضافی پولیس دستے تعینات کردیے گئے ہیں۔ بم ڈسپوزل دستہ اور فارینسک ٹیم کو بھی موقع پر بلایا گیا ہے۔ پولیس افسروں کا کہنا ہے کہ جلد ہی میڈیا کو اس معاملے سے جڑی تفصیلات فراہم کی جائے گی۔ فی الحال دھماکے کی نوعیت، اس کے مقصد اور ممکنہ سازش کا تعین کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ دھماکہ ایسے وقت ہوا ہے جب پنجاب میں پہلے سے ہی سیکورٹی ایجنسیاں الرٹ پر ہیں۔

کھرگے۔راہل نے پنڈت نہرو کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے منگل کو سابق وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ 21 ویں صدی کے ہندوستان کا ان کے بے پناہ تعاون کے بغیر تصور نہیں کیا جاسکتا۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ "شہریت ملک کی خدمت کرنے میں مضمر ہے- پنڈت جواہر لعل نہرو کی برسی پر دلی خراج عقیدت، ہمارے الہام کا ذریعہ، ہندوستان کو صفر سے چوٹی تک لے جانے والے، جدید ہندوستان کے خالق، جمہوریت کے نڈر محافظ، جنہوں نے ہندوستان کو معاشی اور صنعتی میدان میں ترقی دی، جنہوں نے ملک کو" تنوع میں اتحاد "کے پیغام کا 21 ویں صدی کے ہندوستان کا تصور پنڈت نہرو کے تعاون کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ "ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو جی کو ان کی برسی پر میرا خراج عقیدت۔ ایک مضبوط اور جامع ہندوستان کے خواب کے ساتھ، نہرو جی نے اپنی دور اندیش قیادت سے آزاد ہندوستان کی مضبوط بنیاد رکھی۔ سماجی انصاف، جدیدیت، تعلیم، آئین اور جمہوریت کے قیام میں ان کا کردار انمول ہے۔ جواہر لال نہرو کی وراثت اور ان کے نظریات ہمیشہ ہماری رہنمائی کرتے رہیں گے۔"

سونیا گاندھی شانتی ون میں پنڈت نہرو کو انہیں خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کو ان کی 61 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ مسز گاندھی نے منگل کی صبح پنڈت جواہر لال نہرو کی یادگار شانتی ون جا کر سابق وزیر اعظم کو ان کی 61 ویں برسی پر ان کی سمادھی پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران پنڈت نہرو کی یاد میں شانتی ون میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں محترمہ گاندھی نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں کانگریس کے کئی سینئر لیڈر موجود تھے۔

بی جے پی حکومت چیلنجوں اور خارجہ پالیسی سے نمٹنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت ٹرول کر کے حکومت چلا رہی ہے اور دباؤ میں ملک کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پہلگام حملے کے بعد جب پورا ملک متحد ہے اور پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہا ہے، تب بھی بی جے پی کے لوگ تقسیم کی سیاست کر رہے ہیں اور نفرت پھیلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ توقع تھی کہ امتیاز بھلا کر ملک کے مفاد میں کام کیا جائے گا لیکن بی جے پی حکومت نے اس کے برعکس کیا جو پاکستان چاہتا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ "کانگریس نے بحران کے وقت حکومت کی مکمل حمایت کی۔ "اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اپنا غیر ملکی دورہ چھوڑ کر وطن واپس پہنچے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے فوری طور پر پارٹی کی اعلیٰ ترین پالیسی ساز تنظیم کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ بلائی اور ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہر قدم پر حکومت کے ساتھ ہیں۔ اس کے بعد مسٹر گاندھی سب سے پہلے پہلگام گئے اور زخمیوں اور مقامی لوگوں سے ملاقات کی۔ حال ہی میں پونچھ گیا اور پاکستان کی بزدلانہ فائرنگ سے متاثرہ لوگوں سے ملا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد حملے کے خلاف کی گئی فوجی کارروائی پاکستان کو سبق سکھانے کا صحیح موقع تھا لیکن حکومت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ پر اچانک فوجی کارروائی روکنے کا اعلان کر کے سب کو حیران کردیا۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا کہ ہندوستان کسی بھی صورت حال میں کسی غیر ملکی طاقت کے سامنے جھک کر فیصلہ لینے پر مجبور ہوا ہو۔ کانگریس کے ترجمان نے حکومت کی خارجہ پالیسی پر بھی تنقید کی اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی حکومت کے وزراء صرف بات چیت میں مصروف ہیں۔ حکومت خارجہ پالیسی کی سطح پر مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے۔ انہوں نے کویت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ کویت میں جہاں 21 فیصد مزدور ہندوستان سے ہیں اب امریکہ کے تعاون سے پاکستان کے ساتھ ورکرز کا معاہدہ کیا جارہا ہے۔ یہی نہیں پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کے دوران کسی ملک نے ہمارے حق میں بات نہیں کی جبکہ کئی ممالک کھل کر پاکستان کا ساتھ دے رہے تھے۔ یہ ہماری خارجہ پالیسی کی ناکامی کی سب سے بڑی مثال ہے۔

سپریم کورٹ نے ہنومان جنم استھل مندر کے تنازعہ پر کرناٹک حکومت کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کر کے کرناٹک کے ضلع کوپل میں واقع بھگوان ہنومان کی جائے پیدائش مانے جانے والے انجنیا مندر کے پجاری کو نہ ہٹانے کا حکم دیا۔ یہ حکم جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے دیا۔

بنچ نے عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل وشنو شنکر جین کے دلائل سننے کے بعد کرناٹک حکومت کے متعلقہ افسران کو یہ ہدایت دی۔ عدالت عظمیٰ نے ان سے کہا کہ وہ ہائی کورٹ کے عبوری حکم کی تعمیل کریں جو ودھیا داس بابا جی کی عرضی پر سنایا گیا تھا۔

بنچ نے کہا، "ہم نے ہائی کورٹ کے سامنے دائر توہین عدالت کی درخواست میں عرضی گزار کی طرف سے پیش کیے گئے حقائق کو نوٹ کیا ہے۔ متعلقہ حکام کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ 14 فروری 2023 کو ہائی کورٹ کے ذریعے سنائے گئے عبوری حکم کی وفاداری سے تعمیل کریں۔ بنچ نے متعلقہ ریاستی حکام کو خبردار کرتے ہوئے کہا،" عدالتی حکم کی عدم تعمیل اور کسی بھی قسم کی نافرمانی کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔"

عدالت عظمیٰ نے درخواست گزار کو مندر کے پجاری کے طور پر اپنے فرائض انجام دینے کے ساتھ ہی تمام بنیادی سہولیات سے آراستہ کمرے میں رہنے کی بھی اجازت دی ۔

درخواست گزار نے ہائی کورٹ کے 9 اپریل 2025 کے حکم کو چیلنج کیا ہے، جس میں ریاستی حکومت کے متعلقہ عہدیداروں کے خلاف توہین عدالت کی درخواست خارج کردی گئی تھی۔

عرضی گزار کے وکیل نے عدالت عظمیٰ کے سامنے دلیل دی کہ درخواست گزار، رامانندی فرقے سے تعلق رکھتا ہے۔ پچھلے 120 سالوں سے ان کا فرقہ اس مندر میں پوجا کر رہا ہے لیکن اچانک 2018 میں کرناٹک ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس مندر پر غیر قانونی قبضہ کرلیا گیا۔

اس کے بعد ہائی کورٹ نے 14) فروری 2023 کو) مدعا علیہ حکام کو ہدایت دی تھی کہ وہ عرضی گزار کو مذکورہ مندر میں پوجا کرنے کے علاوہ پجاری کے فرائض انجام دینے میں کوئی خلل یا رکاوٹ پیدا نہ کریں۔

واضح رہے کہ کوپل کے ضلع کلکٹر نے کرناٹک ہندو مذہبی اداروں اور چیریٹیبل بندوبست ایکٹ 1997 کی دفعہ 23 کے تحت ایک حکم جاری کیا تھا، جس میں بھگوان ہنومان کی جائے پیدائش کے مندر کو حاصل کرنے کو کہا گیا تھا۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے زچگی کی چھٹی کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو کہا کہ وہ جھارکھنڈ کے ایک ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی اس درخواست پر غور کرے گی جس میں بچوں کی دیکھ بھال کی چھٹی کی درخواست کو مسترد کرنے کے حکم کو چیلنج کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس اے جی مسیح کی بنچ نے درخواست گزار کے وکیل کی جلد سماعت کی درخواست سے اتفاق کیا اور کہا کہ اس معاملے پر اگلے ہفتے غور کیا جائے گا۔ چیف جسٹس نے بنچ کی جانب سے کہا کہ پیپر کو اس کو لسٹ کریں۔ وکیل نے بنچ کے سامنے ایک خصوصی ذکر کیا کہ وہ (درخواست گزار) سنگل پیرنٹ ہیں۔ اس نے جون سے دسمبر تک زچگی کی چھٹی (بچوں کی دیکھ بھال کی چھٹی) مانگی تھی کیونکہ اسے دوسری جگہ منتقل کردیا گیا تھا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے چھٹی دینے سے انکار کرنے کے حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔

مہاراشٹر کے بیڈ میں ٹرک نے 6 لوگوں کو کچلا، سڑک پر بچھی لاشیں، ڈرائیور فرار

27 مئی: مہاراشٹر کے بیڈ ضلع میں پیر کی دیر رات قومی شاہراہ 52 پر ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ یہاں ایک تیز رفتار ٹرک نے 6 لوگوں کو کچل دیا۔ یہ لوگ ایک حادثہ کی شکار گاڑی کو سڑک سے ہٹا رہے تھے کہ اچانک ٹرک انہیں کچلتے ہوئے آگے نکل گئی جس سے موقع پر ہی ان سبھی کی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد سڑک پر لوگوں کی لاشیں بچھی دیکھ کر لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ پولیس افسر نے بتایا کہ رات تقریباً ساڑھے 8 بجے قومی شاہراہ 52 کے گڑھی گاؤں کے پاس ایک کار ڈیوائڈر پر چڑھ گئی۔ جب کچھ لوگ کار کو ہٹانے میں لگے ہوئے تھے تبھی رات قریب 11 بجے ایک ٹرک نے انہیں کچل دیا۔ اس میں 6 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ ایک زخمی ہے۔ پولیس فرار ٹرک ڈرائیور کو تلاش کر رہی ہے۔ موقع پر پہنچے افسروں نے بتایا کہ گیورائی کے دیپک اٹکرے کے ذریعہ چلائی جا رہی کار یہاں قریب 100 کلومیٹر دور گڑھی گاؤں کے پاس قومی شاہراہ 52 کے ایک حصے پر ڈیوائڈر پر چڑھ گئی۔ اس کار کو ہٹانے کے لیے کچھ لوگ کوشش کر رہے تھے کہ اس دوران یہ خوفناک حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے مرنے والوں کی شناخت بالو اٹکرے، بھاگوت پرالکر، سچن ننواورے، منوج کرانڈے، کرشن جادھو اور دیپک ٹریے کے طور پر کی ہے۔ یہ سبھی بیڈ کے گیورائی کے باشندے تھے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے مہاراشٹر کے شولاپور میں بھی شدید بارش کی وجہ سے بی جے پی کے سابق ایم ایل اے آرتی دیشمکھ کی موت ہوگئی تھی۔ یہ حادثہ پیر کو 4.15 بجے لاتور-تجاپور-شولاپور راستے پر پیش آیا۔ بیلکنڈ کے پاس ایک فلائی اوور پر کار سڑک سے پھسل گئی اور حادثے کی شکار ہوگئی۔ اطلاع کے مطابق دیشمکھ اپنی ایس یو وی گاڑی میں سفر کر رہے تھے تبھی ان کی گاڑی بارش کی وجہ سے سڑک پر جمع پانی کے سبب پھسل گئی اور بے قابو ہو کر فلائی اوور کی ریلنگ سے ٹکرا گئی۔ گاڑی دو بار پلٹنے سے پوری طرح تباہ ہوگئی۔ حادثے میں آرتی دیشمکھ کو شدید چوٹیں آئیں اور انہیں فوراً نزدیکی نجی اسپتال میں لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود گھریلو بازار میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.31 فیصد گر کر 61.34 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.20 فیصد کمی کے ساتھ 64.61 ڈالر فی بیرل پر آ گئی۔ ملک کے چاروں میٹرو پولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ یوں رہی۔

میٹروپولیس	پٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 28 مئی کے اہم واقعات حسب ذیل ہیں۔

- 1414 خضر خان نے دہلی سلطنت پر قبضہ کر کے سید خاندان کی بنیاد رکھی۔

1883 ونایک دامودر ساورکر کی پیدائش ہوئی۔

-1908 جاسوسی ناول جیمز بانڈ کے مصنف ایان فلیمنگ کی پیدائش ہوئی۔

-1923 مشہور اداکار اور تیلگو دیشم پارٹی کے بانی این ٹی راما راؤ کی پیدائش ہوئی۔

-1934 اونٹاریو، کینیڈا میں اولیوا اور ایلزائر ڈیون کے ہاں ایک ساتھ پانچ بچوں کی پیدائش ہوئی۔ تاریخ میں یہ پہلا موقع تھا کہ ایک ساتھ پیدا ہونے والے پانچوں بچے زندہ بچ گئے۔

- 1937 ووکس ویگن کی بنیاد رکھی گئی۔

- 1952 ہندوستان کے پہلے لوک پال پنکی چندر گھوش کی پیدائش۔

-1954 مشہور مجاہد آزادی دو جے سنگھ پاٹھک کا انتقال ہوا۔

- 1959 دو امریکی بندروں نے کامیابی کے ساتھ خلا کا سفر کیا۔

-1961 ایمنسٹی انٹرنیشنل کی بنیاد لندن میں انسانی حقوق کے تحفظ اور دنیا کو ان سے آگاہ کرنے کے مقصد سے رکھی گئی۔ اسے 1977 میں امن کا نوبل انعام دیا گیا۔

- 1964 ہندوستانی سنیما کی تاریخ کے معروف پروڈیوسر و ہدایت کار محبوب خان کا انتقال ہوا۔

- 1967 سر فرانسس چیچسٹر نے دنیا کا تنہا چکر لگایا۔

-1969 بھارتیہ جنتا پارٹی کی سیاست دان پرتبھا بھومک کی پیدائش ہوئی۔

- 1970 آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس باضابطہ طور پر اس کی تقسیم ہوئی۔

-1989 مرا تھک ولی ڈیوڈ ہندوستان کی پہلی اور دنیا کی دوسری خاتون عیسائی پادری بنیں۔

- 1996 وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے استعفیٰ دیا۔

-1998 پاکستان نے بلوچستان میں پانچ ایٹمی تجربات کئے۔

- 1999 بنجامن نیتن یاہو نے پارلیمنٹ سے استعفیٰ دیا۔

- 2000 ہندوستان کے صدر کے آر نارائنن چین کے ساتھ دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے چھ روزہ سرکاری دورے پر بیجنگ پہنچے۔

-2002 نیپال میں دوبارہ ایمرجنسی نافذ کی گئی

-2005 ہندوستان کے مشہور شاعروں، ادیبوں اور ادیبوں میں سے ایک گوپال پرساد ویاس کا انتقال ہوا۔

-2008 صدر پرتبھا پاٹل نے الہ آباد ہائی کورٹ میں کام کرنے والے پانچ ججوں کو مستقل جج کے طور پر مقرر کیا۔

-2008 نیپال میں انتخابات ہوئے اور ملک کو جمہوریہ قرار دیا گیا۔

-2008 امریکہ نے پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کے چار رہنماؤں پر مالی پابندیاں عائد کیں۔

141-2010 مغربی بنگال کے مغربی مدناپور میں ٹرین حادثے میں 141 لوگوں کی موت ہوئی۔

- 2012 ہندوستانی سیاست دان ملائم سنگھ یادو کو لندن میں انٹرنیشنل جیوری ایوارڈ سے نوازا گیا۔

-2016 مشہور ہندوستانی اداکار سریش چتوال انتقال کر گئے۔

-2018 بالی ووڈ اداکار اکشے کمار نے نئی دہلی میں ٹوئن پٹ ٹوائلٹ ٹیکنالوجی کو مقبول بنانے کے لیے ایک مہم شروع کی۔

☆☆☆☆

امریکہ میں کہرام مچا رہا کورونا، ایک ہفتہ میں تقریباً 350 اموات

امریکہ 27 مئی: دنیا کے کئی ممالک میں کورونا وائرس نے پھر سے اپنا اثر دکھانا شروع کر دیا ہے۔ ہندوستان ہو یا امریکہ، دونوں ہی ممالک میں کووڈ-19 کے معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ ہندوستان کے لیے ایک اچھی بات یہ ہے کہ صرف مریض ہی سامنے آرہے ہیں، اموات نہیں ہو رہی۔ امریکہ میں تو ہر ہفتہ سینکڑوں اموات کورونا کی وجہ سے ہو رہی ہیں۔ یعنی امریکہ میں کورونا نے کہرام مچا رکھا ہے۔ امریکہ میں کورونا ایک بار پھر مہلک ثابت ہو رہا ہے۔ سنٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریونشن (سی ڈی سی) کے مطابق گزشتہ ہفتہ 350 امریکیوں کی موت کووڈ-19 کی وجہ سے ہوئی ہے۔ یہ تعداد پہلے کے مقابلے میں کم ہے، لیکن فکر انگیز تو ہے ہی۔ ایک نیا سب ویریئنٹ این بی 1.8.1 امریکہ سمیت ایشیا، سنگاپور اور ہانگ کانگ میں تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ سائنسدانوں کی مانیں تو یہ ویریئنٹ زیادہ متعدی ہے، حالانکہ اس کی سنگینی سے متعلق ریسرچ اب بھی جاری ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ میں صرف 23 فیصد بالغوں نے ہی اپڈیٹیڈ ویکسین لی ہے۔ بچوں میں یہ تعداد تو محض 13 فیصد ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ویکسین نہ لگوانا اور وقت کے ساتھ قوت مدافعت کا کمزور ہونا، دونوں مل کر بدتر حالت کی وجہ بن رہے ہیں۔ بزرگوں اور پہلے سے بیمار لوگوں میں وائرس کا اثر زیادہ ہو رہا ہے۔ اس لیے 65 سال سے اوپر کے لوگوں کو ہر 6 ماہ میں ویکسین کی 2 خوراک لینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ امریکہ میں حالات خراب ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ لوگ جب تک علاج شروع نہیں کرتے جب تک حالت بگڑ نہ جائے۔ امریکہ میں مولنوپیراویر (مرک)، پیکسلووڈ (فائزر) جیسی اینٹی وائرل گولیاں دستیاب ہیں، جو علامت شروع ہونے کے 5 دن کے اندر لی جا سکتی ہیں۔ لیکن کئی لوگ ان کا صحیح وقت پر استعمال نہیں کرتے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ صحیح وقت پر ٹیسٹ اور دوا سے سنگین انفیکشن کو روکا جا سکتا ہے۔

ہندوستان کے خلاف ماحول بنانے ایران پہنچے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کو خامنہ ای نے غزہ معاملہ پر لگا دی پھٹکار!

لاہور 27 مئی: پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اس وقت اپنے کچھ دوست ممالک کے دورے پر ہیں۔ وہ ہندوستان کے خلاف ماحول بنانے اور اپنی بات رکھنے کے ارادے سے دورے پر نکلے ہیں۔ اسی ارادہ سے وہ ایران پہنچے، جہاں انہیں حمایت کیا ملتی، سپریم لیڈر سے پھٹکار ہی مل گئی۔ دراصل خامنہ ای فلسطین کے غزہ پر پاکستان کے رخ سے انتہائی ناراض نظر آئے۔ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ جب یوروپی ممالک کھل کر اسرائیل کی مخالفت کر رہے ہیں، تو پھر پاکستان جیسے مسلم ملک نے غزہ سے متعلق خاموشی کیوں اختیار کر رکھی ہے۔ 'تہران ٹائمز' کی ایک رپورٹ کے مطابق خامنہ ای نے پاکستانی وزیر اعظم کو غزہ پر اسرائیل کی مخالفت میں فوراً خاکہ تیار کرنے کے لیے کہا ہے۔ ساتھ ہی خامنہ ای نے کہا کہ اگر مسلم ممالک ہی غزہ کی حمایت میں کھڑے نہیں ہوں گے، تو کون ہوگا؟ میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹنگ میں ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای نے پاکستان سے کہا کہ آپ کا رخ اسرائیل کو لے کر صرف بیانات تک محدود ہے۔ آپ کھل کر ہمارے ساتھ آ جاؤ؟ نہیں تو پھر آپ کی حمایت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ جس طریقے سے یہودی حکومت مسلم بچوں کا قتل کروا رہی ہے، اسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ خامنہ ای کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ وقت غزہ کے ساتھ کھڑے ہونے کا ہے۔ کئی مسلم ممالک اسرائیل اور امریکہ کی وجہ سے حق کی آواز بلند نہیں کر پا رہے ہیں۔ پاکستان کو اس معاملے میں ہمت کرنی چاہیے۔ ایران نے اسرائیل کے خلاف لڑنے کے لیے پاکستان کو ساتھ آنے کی باضابطہ طور پر دعوت دی ہے۔ خامنہ ای نے کہا ہے کہ "اگر آپ تیار ہو تو آؤ، یہودیوں کے خلاف ساتھ لڑتے ہیں۔" پاکستان سے خامنہ ای کی ناراضگی کا ایک سبب اسلحہ بھی ہے۔ اسرائیل ایک نیوکلیائی طاقت سے مزین ملک ہے، اور پاکستان واحد مسلم ملک ہے جس کے پاس نیوکلیائی بم ہے۔ اس کے باوجود اسرائیل کے خلاف پاکستان کھل کر نہیں بولتا۔ غور کرنے والی بات یہ بھی ہے کہ پاکستانی وزیر اعظم کی کوشش ہے کہ وہ ایران سے 'شاہد' ڈرون حاصل کرے۔ ہندوستان سے کشیدگی کے درمیان ہی پاکستان نے اس کی کوششیں شروع کر دی تھیں، لیکن پاکستانی حکومت کو اس میں کامیابی نہیں مل پائی۔ شہباز شریف کے ساتھ ایران نے صرف ٹریڈ ڈیل کیا، کوئی بھی اسلحہ نہیں دیا۔ ساتھ ہی ایران سے پاکستان کو یہ نصیحت بھی مل گئی کہ پڑوسی ممالک کے ساتھ رشتے ٹھیک کرے۔

بچوں کو حج پر لے جانے پر عائد پابندی تاحال برقرار

مکہ مکرمہ، 27 مئی (یو این آئی) سعودی عرب کی جانب سے رواں سال بھی حج کے حوالے سے [illegible]

متحدہ عرب امارات میں ملازمت کے خواہشمند افراد کیلیے بڑا اعلان

ابوظہبی، 27 مئی (یو این آئی) [illegible]

میکسیکو کی صدر شین بام نے ترسیلات زر پر امریکی ٹیکسوں کی مذمت کی

میکسیکو سٹی، 27 مئی (یو این آئی/شعوا) میکسیکو کی صدر کلاڈیا شین بام نے [illegible]

برطانیہ کے شہر لیورپول میں ایک کار ہجوم پر چڑھ دوڑنے سے متعدد افراد زخمی

لندن، 27 مئی (یو این آئی) برطانیہ کے شہر لیورپول میں [illegible] 27 افراد کو اسپتال لے جایا گیا ہے۔ بچے سمیت دو افراد شدید زخمی ہیں۔ اسسٹنٹ چیف کانسٹیبل جینی سمز نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ واقعہ کو دہشت گردی نہیں سمجھا جا رہا ہے۔ پولیس کے مطابق 53 سالہ برطانوی شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ گاڑی کا ڈرائیور ہے۔ پیر کے روز لیورپول شہر کے مرکز میں ایک کار ایک ہجوم پر چڑھ گئی جب ہزاروں لوگ جشن میں شامل ہوئے۔ گاڑی کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روکا گیا اور ایک مرد مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا گیا۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے واقعہ کے بعد ایک بیان میں کہا کہ لیورپول میں دیکھے جانے والے مناظر ہولناک ہیں، میری تعزیت ان تمام لوگوں کے ساتھ ہے جو زخمی یا متاثر ہوئے ہیں۔" پریمیئر لیگ نے بھی ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا کہ وہ "آج شام لیورپول میں ہونے والے خوفناک واقعات سے پریشان ہے۔" ترجمان نے کہا کہ ہماری نیک خواہشات ان تمام لوگوں کے ساتھ ہیں جو زخمی اور متاثر ہیں۔

تائیوان کے ہیکرز نے ایک چینی ٹیکنالوجی کمپنی پر سائبر حملہ کیا

گوانگزو، 27 مئی (یو این آئی) چین کے گوانگزو شہر میں ایک ٹیکنالوجی کمپنی پر سائبر حملہ تائیوان کی حمایت یافتہ ہیکر تنظیم نے کیا۔ مقامی پولیس نے آج یہ اطلاع دی۔ اس نے منگل کو ایک بیان میں کہا کہ گوانگزو شہر میں چینی پبلک سیکورٹی حکام نے تائیوان کی حکومت کو ایک ٹیکنالوجی کمپنی پر سائبر حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش کی بنیاد پر گوانگ ڈونگ کے صوبائی دارالحکومت میں حکام نے کہا کہ حملے کے پیچھے غیر ملکی ہیکر گروپ کو تائیوان کی ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (ڈی پی پی) کی حمایت حاصل تھی۔ ڈی پی پی تائیوان میں حکمران جماعت ہے۔ گوانگزو پولیس نے کہا کہ تکنیکی تجزیہ اور سسٹم لاگ انویسٹی گیشن سے یہ بات سامنے آئی کہ سائبر حملے کے پیچھے تائیوان کی حمایت یافتہ ہیکر تنظیم ہے۔

ایرانی صدر مسعود پزشکیان عمان کے دورے پر دارالحکومت مسقط پہنچ گئے

تہران، 27 مئی (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان منگل کے روز عمان کے دورے پر دارالحکومت مسقط پہنچ گئے ہیں۔ اگرچہ اس دورے کا بظاہر مقصد دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون اور دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا بتایا جا رہا ہے، تاہم ایران کے بعض ذرائع ابلاغ اور مبصرین کا کہنا ہے کہ اس کے پس پردہ حقیقی مقصد اس سے کہیں زیادہ اہم اور سیاسی نوعیت کا ہے۔ معروف تجزیہ نگار احمد زید آبادی نے ایرانی اخبار "ہم میہن" میں اس دورے پر تبصرہ کرتے ہوئے عمان کی جانب سے تہران اور واشنگٹن کے درمیان ثالثی کی کوششوں کو اس کا اصل محرک قرار دیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ جوہری مسئلہ، بالخصوص یورینیم کی افزودگی، اس وقت کسی بھی تعمیری پیش رفت کی سب سے بڑی رکاوٹ بن چکا ہے۔ اگرچہ ایرانی حکومت نے پزشکیان کے دورے کو صرف اقتصادی تعاون کی کوشش قرار دیا ہے، تاہم اخبار کے مطابق اصل توجہ اس وقت عمانی وزیر خارجہ بدر البوسعیدی کی جانب سے دی گئی تجاویز پر مرکوز ہے۔ یہ تجاویز گزشتہ جمعے کو روم میں ایران اور امریکہ کے درمیان ہونے والے پانچویں بالواسطہ مذاکراتی دور میں پیش کی گئی تھیں۔ گزشتہ دور کے دوران یورینیم کی افزودگی کا مسئلہ شدت سے سامنے آیا، جس پر ایران اور امریکہ کے موقف میں سخت جمود دیکھا گیا۔ بعض مبصرین کے مطابق اس مسئلے کے حل کے لیے دو تجاویز زیر غور

نئے برطانوی امیگریشن قوانین میں تبدیلی کے لئے وائٹ پیپر جاری

لندن، 27 مئی (یو این آئی) [illegible]

☆☆☆

دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کا پیغام لے کر کثیر جماعتی وفد سنگاپور پہنچا

سنگاپور، 27 مئی (یو این آئی) ہندوستان کا ایک کثیر جماعتی وفد جاپان اور جنوبی کوریا کے رہنماؤں اور تھنک ٹینکس کے ساتھ کامیاب بات چیت کے بعد منگل کو سنگاپور پہنچا۔ وفد کی قیادت جنتا دل یونائیٹڈ لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے کمار جھا کر رہے ہیں۔ کثیر جماعتی وفد دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کا مضبوط موقف پیش کرنے اور پاکستان کی سرپرستی میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کے خلاف بین الاقوامی حمایت حاصل کرنے اور عالمی رہنماؤں سے اپیل کرنے کے لیے یہاں پہنچا کہ اب دہشت گرد تنظیموں سے نمٹنے کا وقت ہے۔ جنوبی کوریا کے سیول سے یہاں پہنچنے کے بعد ایک نمائندے نے کہا کہ "یہ وفد ہندوستان کی سفارتی رسائی کے ایک حصے کے طور پر سنگاپور پہنچا ہے۔" ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی سمیت ایک کثیر جماعتی پارلیمانی وفد نے سنگاپور میں ہندوستان کے ہائی کمشنر شلپک امبولے سے سنگاپور کے سرکاری عہدیداروں اور اہم تھنک ٹینکس کے ساتھ اہم ملاقاتوں سے قبل ملاقات کی۔ مسٹر بنرجی نے کہا کہ "یہ وفد سنگاپور کے وزراء، اراکین پارلیمنٹ، تھنک ٹینکس، اکیڈمی، کاروباری رہنماؤں، میڈیا اور ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ بات چیت کرے گا تاکہ ہندوستان کے قومی اتفاق رائے اور دہشت گردی سے اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں مقابلہ کرنے کے پختہ عزم کا اظہار کیا جا سکے۔" وفد نے سنگاپور کے ایک سینئر وزیر سے ملاقات میں پہلگام میں سیاحوں کے وحشیانہ قتل کے بعد جہاں 22 اپریل کو 25 معصوم سیاحوں کو ان کے مذہب کے بارے میں پوچھے جانے کے بعد گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا اور اس کے دو ہفتے بعد دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے خلاف ہندوستان کی طرف سے شروع کیے گئے آپریشن سندور کے بعد ہندوستان کے مضبوط موقف سے آگاہ کیا۔

☆☆☆

الجیریا میں انتخابی دھوکہ دھی کے الزامات پر 3 سابق صدارتی امیدواروں سمیت 80 افراد کو سزائیں

ابوجا، 27 مئی (یو این آئی) شمالی افریقہ کے ملک الجیریا میں 3 سابق صدارتی امیدواروں سمیت درجنوں افراد کو انتخابی دھوکہ دہی کے الزامات پر قید کی سزا سنا دی گئی ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق عدالتی ذرائع نے بتایا ہے کہ کاروباری خاتون سعیدہ نغزا، سابق وزیر بلقاسم ساحلی اور نسبتاً غیر معروف شخصیت عبدالحکیم حمادی کو گزشتہ ستمبر میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں شرکت کے لیے درکار دستخط حاصل کرنے کی غرض سے رقم ادا کرنے کے الزام میں 10، 10 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ 8 مئی کو عوامی استغاثہ نے ایک مقدمے میں (جو صرف 9 دن جاری رہا) 10 سال قید اور 10 لاکھ الجزائری دینار (7 ہزار 600 ڈالر) جرمانے کی سزا کی درخواست کی تھی۔ سابق وزیر نغزا کے 3 بیٹوں سمیت 70 دیگر افراد کو بھی 5 سے 8 سال قید کی سزائیں سنائی گئی ہیں۔

فلوریڈا میں 13 افراد کو لے جانے والی کشتی پھٹ گئی، متعدد زخمی: امریکی کوسٹ گارڈ

واشنگٹن، 27 مئی (یو این آئی) امریکی ریاست فلوریڈا میں ایک کشتی جس میں 13 افراد سوار تھے دھماکے سے پھٹنے سے متعدد لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ امریکی کوسٹ گارڈ نے منگل کو اطلاع دی۔ اطلاع کے مطابق امریکی کوسٹ گارڈ ساؤتھ ایسٹ نے ایکس پر اطلاع دی ہے کہ نیو ریور ٹریننگ فورٹ لاڈرڈیل کے قریب پیر کو شام 5:45 بجے کے قریب ایک بحری جہاز میں دھماکہ ہوا۔ جس میں متعدد افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ "واضح رہے کہ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، اور فی الحال واقعہ کی تحقیقات جاری ہیں۔ فورٹ لاڈرڈیل میامی کے قریب ایک ریزورٹ شہر ہے۔ یادگاری دن کی مناسبت سے پیر کو امریکہ میں تعطیل ہے۔

نوشکی میں پولیو ٹیم پر فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید، ٹانک سے 2 پولیو ورکر اغوا

پشاور، 27 مئی (یو این آئی) پاکستانی صوبہ خیبر پختونخوا کے نوشکی میں پولیو ٹیم پر فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید ہو گیا جبکہ ٹانک میں پولیو مہم میں مصروف 2 پولیو ورکرز کو اغوا کر لیا گیا۔ ڈان نیوز کے مطابق نوشکی کے علاقے کلی محمد حسنی میں پولیو ٹیم پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار شہید ہو گیا۔ پولیس کے مطابق شہید اہلکار کی لاش کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ دوسری جانب ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق ضلع ٹانک کے علاقے میں مسلح حملہ آوروں نے 2 پولیو ورکرز کو اغوا کر لیا۔ پولیو ورکرز ٹانک کے علاقے دولت کورنا میں جاری ویکسی نیشن مہم کے ایک حصے کے طور پر اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے تھے، مغوی ورکرز کی شناخت یونین کونسل کے اہلکار صفت خان اور ان کے ساتھی حزب اللہ کے طور پر ہوئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق دونوں ہیلتھ ورکرز ڈیوٹی پر تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے انہیں اغوا کر لیا اور نامعلوم مقام پر لے گئے۔ واقعے کے فوری بعد پولیس نے اطراف کے علاقوں میں مغوی اہلکاروں کی بازیابی کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ ترجمان محکمہ صحت خیبر پختونخوا کے مطابق 5 روزہ مہم کے دوران صوبے بھر میں پانچ سال سے کم عمر تقریباً 73 لاکھ بچوں کو پولیو ویکسین کی خوراک دی جائے گی۔

اسرائیل نے یمن سے داغے گئے میزائل کو روک دیا

یروشلم، 27 مئی (یو این آئی/شعوا) اسرائیل نے یمن سے داغا گیا ایک میزائل روک دیا ہے۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ اس نے یمن سے اسرائیلی سرزمین کی طرف داغے گئے ایک میزائل کو ناکارہ بنا دیا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ٹیلی گرام پر کہا کہ "یمن سے فائر کیے گئے ایک میزائل کو کچھ دیر قبل متعدد اسرائیلی علاقوں میں سائرن بجنے کے بعد روک دیا گیا۔" اکتوبر 2023 میں غزہ کی پٹی میں تنازع کے آغاز کے بعد سے انصار اللہ تحریک (حوثی) اسرائیل پر سینکڑوں میزائل اور ڈرون فائر کر چکی ہے۔ اسرائیلی فضائیہ نے یمن کے حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں میں متعدد فضائی حملے کیے ہیں، جس میں متعدد اہداف کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

برازیل کے صدر کی طبیعت ناساز، ہسپتال میں داخل: رپورٹس

برازیلیا، 27 مئی (یو این آئی) برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا ڈا سلوا کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں انہیں کان کے اندرونی حصے میں سوزش کی تشخیص ہوئی تھی اور وہ اس وقت اپنی رہائش گاہ پر آرام کر رہے ہیں، جی 1 پورٹل نے یہ اطلاع دی۔ 79 سالہ لولا نے پیر کی سہ پہر کو طبیعت ناساز محسوس کی اور وہ شام کی۔ لیبنانی ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ جانچ کے بعد انہیں ڈسچارج کر دیا گیا اور وہ الوورادا محل میں آرام کر رہے ہیں۔ ہسپتال کے بلیٹن کا حوالہ دیتے ہوئے پورٹل نے بتایا کہ برازیل کے صدر کو لیبرنتھیٹس کی بیماری کی تشخیص ہوئی ہے۔

آسنسول کارپوریشن کی جانب سے JCB کے ذریعے پانچ منہ والے پل کے قریب کے ڈرینوں کی صفائی شروع

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) آسنسول میں بھگت سنگھ موڑ سے سین ریل روڈ کے راستے میں پانچ منہ والا پل کے قریب سیک ڈرین گزری ہے جہاں تقریباً ہر بارش کے موسم میں یہاں پانی جمع ہونے کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ پل ریلوے کے تحت آتا ہے لیکن آسنسول میونسپل کارپوریشن کا کہنا ہے کہ ریلوے انتظامیہ اس پل کے آس پاس کے نالوں کی صفائی کے لیے کوئی پہل نہیں کرتی ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے آج سے پانچ منہ والے پل کے قریب نالے کی صفائی شروع کردی ہے یہاں مشینوں کی مدد سے نالے سے گندگی کو ہٹایا جارہا ہے تاکہ نالے کی گہرائی بحال ہو اور بارش میں پانی سڑک پر نہ آئے۔ اس سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایک افسر جو اس کام کی نگرانی کر رہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ چیئرمین اور ڈپٹی میئر کی ہدایت پر نالے کی صفائی کا کام آج سے شروع کردیا گیا ہے جو آئندہ دو تین دنوں میں مکمل ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن نے ہدایت دی ہے کہ جہاں اس طرح پانی جمع ہونے کا خدشہ ہو وہاں نالیوں کی صفائی کی جائے اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے آج سے یہاں یہ کام شروع کیا گیا ہے کام شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ریلوے کی زمین ہے اور یہاں کے نالوں کی صفائی کا کام ریلوے کو خود کرنا چاہیے لیکن ریلوے کی جانب سے اس سمت میں کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا جس کی وجہ سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے یہ کام کیا جارہا ہے تاکہ آنے والے بارشوں کے موسم میں یہاں پانی جمع نہ ہو انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سے یہاں پانی جمع ہونے سے بچ جائے گا اور برسات یا بارش ہونے پر راہگیروں کو یہاں سے امدورفت کرنے میں کسی قسم کی پریشانیوں کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا جے سی بی مشین کے زریعے یہاں کی ڈرینوں اور اسکے اطراف سے کافی مقدار میں کوڑے کرکٹ اور کیچڑ الود گندگیوں کو نکالا جا رہا ہے واضح ہو کہ آسنسول کارہوریشن کی ماہانہ بورڈ میٹنگ میں یہ طئے پایا تھا کہ مانسون کی امد سے قبل کارپوریشن علاقے کی نالیوں ڈرینوں کی صاف صفائی اور مرمت کر لی جائے گی تاکہ بارش سے اہلیان کو پریشانیاں نہ ہو۔

خودغرضی کے اس دور میں انسانیت کی ایک مثال اسکول کے ایک طالب علم نے سڑک پر ملنے والا موبائل فون اسکے اصل مالک کو واپس کردیا

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) موجودہ دور میں ترقی کے ساتھ ساتھ لوگوں میں خودغرضی بھی بڑھ رہی ہے اگر انہیں کہیں کوئی چیز ملے، چاہے وہ دستاویز ہو، پرس، موبائل فون یا کوئی اور چیز، وہ اسے اس کے حقیقی مالک کو واپس کرنے سے پہلے اپنے پاس رکھنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ایک بار بھی نہیں سوچتے کہ گم شدہ یا چوری شدہ اشیاء واپس لینے کے لیے اصل مالک کو کتنی پریشانیوں سے گزرنا پڑتا ہے خودغرضی کے اس دور میں بھی انسانیت کی ایک مثال اسمبلی حلقہ جموڑیہ میں دیکھنے کو ملی ہے جموڑیہ کے ایک اسکول کے طالب علم انیر بن راج نے بھی ایسی ہی مثال قائم کی ہے اطلاع کے مطابق اسکول کا طالب علم انیر بن راج جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے چورولیا چوکی کے تحت رہتا ہے۔

وہ آنند پور علاقہ کا رہنے والا ہے اور اس کے والد کا نام روپک راج ہے۔ وہ چرولیا بازار علاقے میں کسی ذاتی کام سے آیا تھا پھر اس نے سڑک پر اوپو کا اسمارٹ فون گرا ہو پایا وہ بغیر سوچے پہلے جموڑیہ تھانے گیا چورولیا پولیس اسٹیشن پہنچے اور انہیں بتایا کہ اسے یہ موبائل فون سڑک پر گرا ہوا ملا ہے انیر بن راج نے پولیس سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ موبائل فون اس کے حقیقی مالک تک پہنچ جائے جموڑیہ تھانے کے چورولیہ چوکی کی پولیس افسران اسکول کے طالب علم کی انسان دوست سوچ سے بہت متاثر ہوئے پولیس انتظامیہ نے اسکول کے طالب علم کے اس انسانیت سوز اقدام کو سراہا ہے اس کے بعد چورلیہ چوکی پولیس نے موبائل فون کے حقیقی مالک کو بلایا معلوم ہوا کہ گمشدہ موبائل فون کا مالک شیخ عصمت اللہ تھا۔

ان کے والد کا نام شیخ عبدالستار ہے جو بیر بھوم کے رہنے والے ہیں اور انہیں چورولیا چوکی بلایا گیا تھا یہاں تک کہ اس اسکول کے ایک طالب علم انیر بن راج کو چورولیا پولیس اسٹیشن بلایا گیا۔ اس کے بعد 17 سالہ اسکول کے طالب علم انیر بن راج نے موبائل فون اس کے حقیقی مالک کے حوالے کردیا 17 سالہ انیر بن راج کا یہ انسانی چہرہ ثابت کرتا ہے کہ ایسے لوگ اب بھی موجود ہیں اچھے لوگوں سے دنیا خالی نہیں ہے۔

☆

درگاپور کی گھریلو خاتون نے اپنی ذہانت اور ہمت سے جرم کو روکا، گھر جا کر پولیس نے اعزاز سے نوازا

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) مجرم نہیں پکڑے گئے ہیں لیکن جرائم کو روکنا ممکن ہو گیا ہے۔ مغربی بردوان ضلع کے درگاپور شہر کی رہنے والی ایک گھریلو خاتون نے اپنی ذہانت اور ہمت دلیری سے جرم کو روکا دلیر گھریلو خاتون کو آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی جانب سے انعام دیئے گئے ساتھ ہی اسے پھل اور مٹھائیاں بھی دی جاتی ہیں۔ وہ سٹی سینٹر ایف 2/8 اندرا پرستھ کو آپریٹیو، درگاپور کی رہنے والی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ 22 مئی یعنی بدھ کی دوپہر گھر کے اندر سے دیکھا گیا گریل کھول کر ایک نوجوان گھر میں داخل ہوا ایک اور نوجوان گھر کے باہر کھڑا ہے۔ معاملہ دیکھ کر اسے شک ہوا اس نے ساتھ ہی نوجوانوں سے پوچھ گچھ شروع کردی پھر ایک نوجوان بولا مکان کے مالک نے بہت پیسہ قرض لیا ہے لیکن وہ یہ رقم ادا نہیں کر رہا اسی لیے ہم بینک سے آئے ہیں تم گھر کے اندر جاؤ لیکن ان دونوجوانوں کے الفاظ میں گھبراہٹ بھی تھی۔ گھر والے یہ جان کر چیخ اٹھتے ہیں کہ الفاظ سچے نہیں ہیں خاتون خانہ لوگوں کو بلانے لگی کئی لوگوں کو کال کردی اس کے بعد کی صورتحال کو بھانپتے ہوئے دونوں نوجوان علاقے سے بھاگ گئے پھر یہ خبر درگاپور تھانے تک پہنچی پولیس بھی آتی ہے اور خاتون کی بہادری کی وجہ سے بہت سے بڑے جرائم رک جاتے ہیں اور اس کے لیے پولیس کی جانب سے ان کے اس اقدام اور جرأت کو بے حد سراہا گیا ہے۔ اس گھریلو خاتون لیپکا دیوی کو درگاپور پولیس نے اعزاز سے نوازا۔ آسنسول درگاپور پولیس کے اے سی پی (درگاپور) سبیر رائے درگاپور، اس دن ان کے گھر آئے تھے اسی طرح درگاپور انچارج سدیپت بسواس ہیں۔ اس دوران پولیس کی طرف سے دیا جانے والا اعزاز پا کر لیپکا دیوی بہت خوش ہیں انہوں نے کہا کہ میں پولیس کی طرف سے ایسی مبارکباد پا کر بہت خوش ہوں اس دن مجھے اپنے گھر میں دونوجوانوں کو دیکھ کر شک ہوا میں سمجھ سکتا ہوں کہ وہ جو کہہ رہے ہیں وہ ٹھیک نہیں ہے تو سب کو میل کریں۔ دوسری طرف اے سی پی نے کہا کہ اس خاتون نے بڑی ہمت دکھائی ہے ہماری امید ہے کہ اس نے جو کچھ کیا ہے اسے دیکھ کر دوسرے آگے آئیں گے۔

درگاپور وارڈ 28 میں تین دن سے پینے کے پانی کی سپلائی بند ہونے سے اہلیان ناراض

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) درگاپور میونسپل کارپوریشن وارڈ نمبر 28 ساگر بھنگا اور آس پاس کے علاقوں میں گزشتہ تین دنوں سے پینے کے پانی کی سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے علاقے کے لوگوں میں کارپوریشن کے خلاف ناراضگی بڑھ گئی ہے۔ مقامی لوگ پینے کے پانی جیسی بنیادی سہولیات کی بحالی میں کارپوریشن کی ناکامی کو اجاگر کرنے پر تلے ہوئے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ کارپوریشن نے مائیک کے ذریعے اعلان کیا تھا کہ پائپ لائن میں کسی خرابی کی وجہ سے 48 گھنٹے تک پانی کی سپلائی نہیں ہوگی لیکن وقت گزرنے کے بعد علاقے کے لوگ نلکوں کے سامنے بالٹیاں رکھ کر پانی کا انتظار کر رہے ہیں پینے کے پانی کی عدم فراہمی سے علاقے میں جینا محال ہو گیا ہے لوگوں کے روزمرہ کے کاموں کے لیے پانی ضروری ہے کارپوریشن نے بعض مقامات پر ٹینکروں کے ذریعے پینے کے پانی کی فراہمی کا انتظام کیا ہے لیکن اتنی بڑی آبادی کو ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی ممکن نہیں ہے کارپوریشن کو علاقے میں پینے کے پانی کی سپلائی جلد شروع کرنا ہوگی بصورت دیگر اہل علاقہ احتجاج پر مجبور ہوں گے تاہم میونسپل کارپوریشن نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مسئلہ جلد حل کرلیا جائے گا۔

معاملہ کیا ہے: رگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 28 کے تحت آنے والے علاقوں میں گوپی ناتھ پور، ساگر بھنگا، نمو ساگر بھنگا، ساگر بھنگا گاؤں، چٹرجی پاڑا وغیرہ شامل ہیں، جہاں کارپوریشن نے پینے کا پانی فراہم کیا جاتا ہے علاقے میں جاری پائپ لائن کی مرمت کے کام کی وجہ سے ان علاقوں میں پانی کی سپلائی گزشتہ تین روز سے بند ہے مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ علاقے میں پینے کے پانی کی خدمات گزشتہ جمعہ سے معطل ہیں، جس سے پانی حاصل کرنا مشکل ہو گیا ہے اور انہیں پینے کے لیے پانی خریدنا پڑتا ہے۔ مقامی رہائشی اشوک مکھرجی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے، انہوں نے مزید کہا کہ پینے کے پانی کی سروس تین دنوں سے بند ہے یہاں تک کہ پینے کے پانی کے ٹینکر بھی ٹھیک سے نہیں آرہے ہیں لوگوں کا ہجوم نلکے کے سامنے پانی کے انتظار میں جمع ہیکئی علاقوں میں ہینڈ پمپ اور کنویں بنائے گئے ہیں لیکن پینے کے پانی کی قلت ہے۔ میونسپل کارپوریشن اس سلسلے میں کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ اس بارے میں کارپوریشن انتظامی بورڈ کے رکن دیپانکر لاہا نے بتایا کہ علاقہ مکینوں کی پریشانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پینے کے پانی کے لیے ٹینکرس بھیجے جارہے ہیں۔ مسئلہ جلد حل ہوجائے گا۔

☆

پریہار پور گاوں بجلی کی فراہمی سے محروم ڈی ایم کو اہلیان کی عرضداشت

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) ہم آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ علاقے کے پریہار پور گاؤں اور ملحقہ علاقوں سے ہیں باغنپاڑا، 10 نو کالونی تنتوپکوریا، لال سمیت علاقے کے مکین کی جانب سے پچھم بردوان ضلع کے ڈی سیم کو ایک عرصداشت پیش کی گئی ہے کچھ اہلیان نے مع دستخط ایک عرض داشت پیش کرکہ کہا ہے کہ محترم ضلع ناظم آپ کو مطلع کرتے ہیں کہ یہ علاقہ اب تک بجلی کی فراہمی سے محروم ہے اگرچہ ریاستی بجلی بورڈ نے تجارتی کنکشن کے لیے اس علاقے پر ہائی ٹینشن کیبلز بچھائی ہیں اس علاقے میں رہنے والے تقریباً 20 ہزار لوگ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں ہمیں مختلف ضروریات کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ موجودہ دور میں جہاں بجلی کے سوا کچھ نہیں سوچا جا سکتا یہ علاقہ میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ایک طرف لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم متاثر ہورہی ہے تو دوسری طرف ہم سائنس کے جدید آلات کے استعمال سے بھی محروم ہیں بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے لیے چھوٹی صنعتیں لگانے کے منصوبے کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اسی حالت میں ہم آپ کے پاس آئے ہیں میں آپ سے خصوصی تعاون کی درخواست کر رہا ہوں تاکہ اس علاقے میں بجلی کا کام مکمل کیا جاسکے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ہماری درخواست پر غور کریں گے عرضداشت میں حسب ذیل لوگوں کے دستخط ہیں۔ منٹو حسین امرالدین انصاری، شوکت انصاری، عمران انصاری، رگھوبیر، عبدالروف، راجیش ودیگر۔

درگاپور بس مالکان ایسوسی ایشن کی میٹنگ میں زبردست ہنگامہ اور ہاتھا پائی

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) کنکسا تھانہ علاقہ کے تحت موچی پاڑہ علاقہ میں واقع ایک پرائیویٹ ہوٹل میں درگاپور بس اونرس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس میں کافی ہنگامہ آرائی ہوئی میٹنگ کے دوران بس اونرز ایسوسی ایشن کے رکن آدتیہ کمار سمنت نے تنظیم کے صدر اور سکریٹری پر مالی گھپلے اور بے ضابطگی کے سنگین الزامات لگائے اس جھگڑے کی وجہ سے اجلاس کا ماحول کشیدہ ہوگیا آدتیہ کمار سمنت نے الزام لگایا کہ صدر اور سکریٹری کا تو بس نہیں ہے، پھر وہ عہدیدار کیسے بن گئے تنظیم کے پاس 250 سے زیادہ بسیں اور روپے ہیں ہر بس سے یومیہ 15 روپے وصول کیے جاتے ہیں جس کا حساب نہیں دیا جارہا ہے تنظیم کے پاس کل 39 لاکھ 76 ہزار 152 روپے جمع ہیں تاہم یہ تفصیلات نہیں بتائی جارہی ہیں کہ یہ کس بینک اکاؤنٹ میں ہے ہم اس حوالے سے انتظامیہ کو تحریری شکایت کریں گے الزامات کے بعد میٹنگ دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑے اور ہاتھا پائی میں بدل گئی جس سے موقع پر شدید کشیدگی پیدا ہوگئی اس پر تنظیم کے جنرل سکریٹری سبھاش چٹرجی نے تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ تنظیم مکمل طور پر قانون اور قواعد کے مطابق چلتی ہے صدر اور سکرٹری کا انتخاب بھی قواعد کے مطابق کیا گیا ہے آدتیہ سمنت بغیر حقائق کے الزامات لگا رہے ہیں اگر وہ اکاؤنٹس دیکھنا چاہتے ہیں تو انہیں پہلے پاناگڑھ بس یونین کے اکاؤنٹس کو دیکھنا چاہیے ادارہ مکمل شفافیت کے ساتھ کام کرتا ہے ریاستی انجمن کی جانب سے ایک کو سکریٹری بورڈ تشکیل دیا گیا ہے جو اس معاملے کی تحقیقات کرے گا اگر ان کی طرف سے کوئی غلطی پائی گئی تو وہ فوری طور پر اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے۔

رانی گنج میں ٹی ایم سی کا کارکنان اجلاس 2026 اسمبلی انتخابات کیلئے تیاریوں کا باضابطہ آغاز

رانی گنج 27 مئی: آنے والے 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ترنمول کانگریس نے اپنی سیاسی سرگرمیوں کو تیز کرتے ہوئے رانی گنج میں ایک بڑا کارکنان اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس پارٹی کی تنظیمی طاقت کو مقامی سطح پر مضبوط بنانے اور انتخابات کے لیے حکمت عملی طے کرنے کے مقصد سے بلایا گیا تھا۔ اجلاس کا انعقاد رانی گنج کے معروف لکشمی وانیکا بھون میں کیا گیا، جس میں ٹی ایم سی کے سینکڑوں کارکنان اور رہنما شریک ہوئے۔ اجلاس کی صدارت رانی گنج ٹاؤن ٹی ایم سی صدر روپیش یادو نے کی، جنہوں نے رانی گنج کی بدلتی ہوئی سیاسی فضا اور عوامی رجحانات پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس میں مغرب بردوان ضلع کے ٹی ایم سی صدر نریندر ناتھ چکرورتی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ دیگر نمایاں قائدین میں نومنتخب چیئرمین ہری رام سنگھ، رانی گنج بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، ایم ایم آئی سی دیبیندو بھگت، وارڈ نمبر 35 کی کونسلر اختری خاتون، کونسلر جیوتی سنگھ، کونسلر نہا ساؤ، حنا خاتون، نیاز احمد، نواب زاہدی، عرفات حسین شامل تھے۔ نریندر ناتھ چکرورتی نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے تنظیمی اتحاد، سوشل میڈیا کی اہمیت، اور عوامی رابطے کو بڑھانے پر زور دیا۔ وہیں پارٹی کے اندرونی ڈھانچے کو ہر وارڈ میں مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔ نوجوانوں کو تنظیم میں فعال کردار دینے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ نیز خواتین کارکنان کی شمولیت بڑھانے کے لیے علیحدہ کمیٹی کی تشکیل کی تجویز آئی۔ ہر وارڈ میں "ڈور ٹو ڈور" مہم چلانے، مقامی مسائل کے حل پر توجہ دینے اور عوامی اعتماد حاصل کرنے کے منصوبے پر اتفاق ہوا۔ اس موقع پر روپیش یادو نے کہا کہ "ہم عوام کے دلوں میں جگہ بنانے کے لیے عوامی مسائل کو سمجھ کر ان کے حل پر کام کر رہے ہیں۔ ہمارا مقصد صرف انتخابات جیتنا نہیں بلکہ ایک مضبوط، منظم اور عوام دوست تنظیم کھڑی کرنا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ رانی گنج کے تمام 11 وارڈوں سے ترنمول کانگریس کی مضبوط موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے ابھی سے زمین پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔

اجلاس کے بعد کارکنان میں نمایاں جوش وخروش دیکھا گیا۔ متعدد نئے چہرے بھی اجلاس میں شامل ہوئے جنہوں نے پارٹی میں اپنی دلچسپی ظاہر کی۔ سبھی نے گراس روٹ سطح پر کام کرنے، دروازے دروازے جا کر عوام سے رابطہ بڑھانے، اور سوشل میڈیا کے ذریعے پارٹی کی کارکردگی کو اجاگر کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ آئندہ کا لائحہ عمل: ہر وارڈ میں الگ الگ سطح پر میٹنگز کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

علاقائی مسائل کا ڈاٹا اکٹھا کر کے اسے پارٹی کی پالیسی کا حصہ بنایا جائے گا۔ اگلے چند مہینوں میں یوتھ اور ویمن ونگز کے لیے تربیتی ورکشاپ منعقد کی جائیں گی۔

ذی الحجہ 1446ھ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) ماہ ذی الحجہ 1446 ھجری کے چاند دیکھنے کے لئے الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول شمال نے ایک بیان جاری کر کے مسلمانوں سے گزارش کی ہے کہ چاند دیکھنے کا اہتمام کریں انہوں نے کہا کہ ماہ ذی الحجہ آرہا ہے آپ کو معلوم ہے چاند کی روئیت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہی کہ مورخہ 29 ذی قعدہ 1446ھ بمطابق 28 مئی 2025ء، روز بدھ کو چاند ہونے کا امکان ہے۔ لہٰذا عام المسلمین ذی الحجہ کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آجائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر اسکی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علماء کرام اور اگر روئیت ہلال کمیٹی ہو تو انکو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول میں خود تشریف لاکر اسکی شہادت دیں یا مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں

نمبر مرکزی دفتر 06122555351/9431804684

نمبر دفتر اسنسول 9333560178/9800139709

رانی گنج میں المناک سڑک حادثہ، ڈمپر کی موٹر سائیکل کو ٹکر، ایک جاں بحق، ایک زخمی

آسنسول: 27 مئی (عوامی نیوز سروس) لاپرواہ ڈمپر کی موٹر سائیکل کو ٹکر سے ایک شخص جاں بحق۔ ایک اور شخص زخمی ہوگیا رانی گنج تھانے کے پنجابی چوراہے کے قریب حادثہ رونما ہوا اطلاع کے مطابق گذشتہ دن قومی شاہراہ پر جاں بحق ہونے والے شخص کا نام بابو پال ہے جسکی عمر 50 سال ہے جو کہ باکڑا ماجیت کا رہائشی ہے۔ زخمی موٹر سائیکل ڈرائیور کا نام رانی گنج کا رہنے والا شیب پرساد خان ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق رانی گنج کے خان خاندان کے ایک فرد کی آٹھ روز قبل موت ہوگئی تھی۔ دو دن بعد ان کا انتقال ہوگیا دوپہر شب پرساد خان کے دور رشتہ دار اسے مدعو کرنے کے لیے موٹر سائیکل پر نکلے تھے بنگالی دوست۔ رانی گنج پولیس اسٹیشن کے پنجابی موڑ کے قریب نیشنل روڈ 19 پر ایک ڈمپر نے انہیں پیچھے سے ٹکر ماردی۔ موٹر سائیکل کو دھکیل دو۔ اس کی وجہ سے شب پرساد خان اور بلو پال موٹر سائیکل سے سڑک پر بکھر گئے پھر بلبو پال پر ڈمپر دباتا ہے اور چلا جاتا ہے شیو پرساد خان زخمی ہوگئے اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی دونوں کو بچا کر آسنسول ضلع اسپتال لے جانے کے بعد طبی معائنہ کے بعد بلبو پال مردہ پایا گیا "اعلان کریں۔" زخمی شیو پرساد خان کو ابتدائی طبی امداد کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی گھر والے اور رشتہ دار آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال پہنچے۔ اہل علاقہ اور اہل خانہ پر سوگ کے سائے چھا گئے پولیس نے بتایا کہ منگل کی صبح آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں اس شخص کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا۔

جب بی سی سی آئی میں روجر بنی، جے شاہ، گوتم گمبھیر اور اجیت اگرکر جیسے لوگ ہوں

ایسے میں دلیپ وینگسارکر، مہندر امرناتھ، راہل ڈراویڈ اور کپل دیو کو کہاں فٹ کیا جائے

کولکاتا 27 مئی: روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی ریٹائرمنٹ کے بعد چیف سلیکٹرز اجیت اگرکر، چیف کوچ گوتم گمبھیر اور چیف انٹلکچویل جے شاہ کی کرامات ہے کہ شبھمن گل کی قیادت میں انڈین ٹیم کا سلیکشن ہوا ہے اور مندرجہ بالا ذمہ دار کیا ہیں اور کیسے ہیں اس کی وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں ہے جبکہ بی سی سی آئی کے صدر کے طور پر ہز ماسٹر وائس بقول لیس سرلیس تھری بیگ جل کے طور پر روجر بنی ہیں یعنی سبھی پوزیشن میں کچا کریلا اس پر نیم چڑھا ہے۔ اس وقت انڈین ٹیم کے نیشنل سلیکٹروں کو سالانہ تین کروڑ روپے دیئے جا رہے ہیں اور اس حرام کی کمائی جو آئی پی ایل سے خاص طور پر ملتی ہے اس میں سے فی سلیکٹر تین کروڑ روپے سالانہ یعنی ماہانہ 25 لاکھ روپے جو اچھے اعلیٰ افسران کی تنخواہ کے مقابلے میں ڈبل ہے لیکن اس حرام کی کمائی میں سبھی ایک دوسرے کے ملی بھگت سے کام کرتے ہیں اور جو ٹیم کے اصل لڑاکو کھلاڑی ہوتے ہیں اور جو ٹیم کیلئے اپنا سب کچھ تج دینے کو تیار ہوتے ہیں انہیں بی سی سی آئی حقارت ٥ بھری نظروں سے دیکھتی ہے اور سمجھتی ہے کہ وہ ٹیم میں برقرار رہنے کے لئے لگا لپٹا ہے اور اس ایماندار لڑاکا کھلاڑی کے ساتھ بی سی سی آئی کے گھمنڈی سلیکٹرز جیسے سڑے ہوئے دماغ کے لوگ بی سی سی آئی کی چھتر چھایہ میں رہیں گے انڈین ٹیم صرف ہوم گراونڈ میں اپنی مرضی کا پچ بنا کر جیت سکتی ہے۔ سبھی کھلاڑی اجیت واڈیکر جیسے نہیں ہوتے جو بیک وقت انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹسٹ سیریز میں انڈیا کو پہلی فتح دلاتے ہیں اور دنیائے کرکٹ میں اپنا نام سب سے اوپر لے جاتے ہیں لیکن آج تک بی سی سی آئی نے اس جیسے کپتان کو پوچھا نہیں کہ صرف اسے پوچھا جو صرف چمچہ گیری میں اپنی کفگیر ہلاتا نظر آتا ہے جیسے سنیل گواسکر۔ انڈین ٹیم کے کئی ایسے کپتان گزرے ہیں جو اپنے کھیل اور اپنی بات چیت میں صاف ستھرے قرار دیئے گئے ہیں جس میں کپل دیو، دلیپ ونگسارکر، انیل کمبلے، راہل ڈراویڈ جیسے لوگ اور حال کے روہت شرما اور وراٹ کوہلی۔ ان سبھی کھلاڑیوں نے بی سی سی آئی کی چمچہ گیری سے زیادہ اپنے کھیل پر توجہ دی اور خود کو سیاسی چالوں میں شامل نہیں کیا۔ اجیت اگرکر تو اپنے دور کا ایسا بالر رہا ہے جسے اس وقت بھوبنیشور کمار ہے وہ ٹیم میں ہے تو کیوں ہے اور نہیں ہے تو کوئی بات نہیں۔ اب اس جیسے سطحی بالر کو اگر چیف سلیکٹر بنا دیا جائے تو یہ کمال ہے۔ روجر بنی کو بی سی سی آئی کا چیف بنا دیا جائے جو اپنے دور میں کپل دیو، مدن لال، مہندر امرناتھ کے مقابلے میں کچھ نہیں تھا اگر اس کے مقابلے میں سندیپ پاٹل، دلیپ وینگسارکر، سری کانٹ جیسے طوفانی بلے بازوں کو بی سی سی آئی بلا کر عزت والقابات سے نوازتی تو کوئی بات ہوتی لیکن اس وقت تو بی سی سی آئی نے تو جیسے چاندی کے چمچے سے چاچی کو چٹنی چٹائی جیسی حرکت کی ہے جس میں ہر شاخ پر ....انجام گلستان کیا ہوگا۔ انگلینڈ جیسی فاسٹ اور اچھال لینے والی پچ پر سے محمد شامی کو موقع نہ دے کر نوجوان فاسٹ بالروں کو موقع دیا گیا ہے اور دیکھنا ہے کہ یہ نوجوان آئی پی ایل کھیلنے والے ابالرز انگلینڈ میں کیا کرتے ہیں۔

2026 میں آئی ایف اے شیلڈ کے کھیل کرانے کی کوشش

16 ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ کرانے کی سوچ و فکر آئی ایف اے کیلئے

کولکاتا 27 مئی: کولکاتا فٹبال پریمیئر لیگ جون سے شروع ہونے کا امکان ہے اگرچہ آئی ایف اے کی طرف سے اس سلسلے میں کسی تاریخ کی نشاندہی نہیں ہوئی ہے۔ اے آئی ایف کے صدر کلیان چوبے نے کوشش کی تھی 2025 میں ایک بار پھر سے آئی ایف اے شیلڈ کا آغاز کیا جائے جو کئی برسوں سے کھیلا نہیں جا رہا ہے۔ لیکن آئی ایس ایل کے لیگ شیلڈ کے بعد پلے آف اور پھر سپر کپ کے میچوں میں بہت سارا وقت نکل گیا کیونکہ سیزن کے شروع میں ڈونڈ کپ کے میچ ایک ماہ تک چلتے رہتے ہیں اور پریمیر لیگ کے میچیز تین ماہ تک چلنے کے باوجود آخری لمحوں میں اختتام تک نہیں پہنچ پاتے ہیں۔ اور اس مرتبہ وہی کچھ ہوا اور آئی ایف اے شیلڈ پھر سے شروع کرنے کا خواب محض خواب ہی بن کر رہ گیا۔ کلیان چوبے نے سوچا تھا کہ پریمیر لیگ کے ٹاپ آٹھ ٹیموں اور دیگر آٹھ ٹیمیں جو آئی لیگ سے ہوں گی اور دو غیر ملکی ٹی میں نیپال، بنگلہ دیش یا مالدیپ کی ہوں گی ان سبھوں کو ملا کر 16 ٹیموں کے درمیان چار گروپ اے بی سی ڈی میں چار چار ٹیموں کا بانٹ دیا جائے اور ہر ٹیم اپنے گروپ سے تین میچ کھیلے اور ہر گروپ سے دو دو ٹیمیں کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کرے جس سے اچھا خاصا ٹورنامنٹ ہوسکتا ہے لیکن یہ ممکن نہ ہوسکا لیکن 2026 میں ڈورنڈ کپ کے شروع ہونے کے ساتھ آئی ایف اے شیلڈ کو بھی جاری رکھا جائے گا کیونکہ آئی لیگ کے اختتامی میچ فروری تک ختم کئے جاسکتے ہیں لہٰذا امید کی جاسکتی ہے کہ 2026 میں آئی ایف اے شیلڈ فٹبال ٹورنامنٹ کو کھلایا جاسکے۔

رینڈر رنچ کو شکست دے کر جینک سنر نے فرنچ اوپن میں اپنی مہم کا آغاز کیا

پیرس، 27 مئی (یواین آئی) عالمی نمبر ایک ٹینس کھلاڑی جینک سنر نے فرانس کے آرتھر رینڈر کنیچ پر جیت درج کر کے ٹورنامنٹ میں اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ کورٹ فلپ چیٹر یئر میں پیر کو تین ماہ کے ڈوپنگ پابندی کے بعد اپنا پہلا گرینڈ سلیم میچ کھیلنے والے اٹلی کے سنر نے اپنے فرانسیسی حریف رینڈر کنیچ کو 6-4، 6-3، 7-5 سے شکست دی۔ دوسرے راؤنڈ میں سنر کا مقابلہ فرانس کے تجربہ کار ٹینس کھلاڑی رچرڈ گیسکٹ سے ہوگا۔ میچ کے بعد سنر نے کہا کہ پہلے راؤنڈ کے میچ کبھی بھی آسان نہیں ہوتے۔ میں خاص طور پر تیسرے سیٹ میں اس صورتحال سے نمٹنے کے طریقے سے بہت خوش ہوں۔ انہوں نے سروس کے دوران کچھ غلطیاں کیں، جس سے مجھے کچھ مدد ملی۔

ناروے شطرنج کے پہلے راؤنڈ میں میگنس کارلسن نے ڈی گوکیش کو ہرایا

ستاوانگیر (ناروے)، 27 مئی (یواین آئی) ناروے شطرنج کے پہلے راؤنڈ میں ہندوستانی گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش کو میگنس کارلسن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں، خواتین کے زمرے میں ہندوستان کی ہمپی کونیرو نے ویشالی رمیش بابو کو شکست دے کر دن کا آغاز کیا۔ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی میگنس کارلسن نے سفید مہروں کے ساتھ کھیلتے ہوئے ناروے شطرنج کے پہلے راؤنڈ میں موجودہ عالمی چیمپئن ڈی گوکیش کو ہرایا اور چار گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہنے والے میچ میں اپنی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مکمل تین پوائنٹس حاصل کیے۔ یہ مقابلہ 55 چالوں کے بعد ختم ہوا، جس میں کارلسن نے ہندوستانی کھلاڑی کی ایک غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میچ اپنے حق میں کرلیا۔ خواتین کے زمرے میں ہندوستان کی ہمپی کونیرو نے ویشالی رمیش بابو کے خلاف فیصلہ کن فتح حاصل کی۔ ہمپی نے پرسکون اور درست کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری مرحلے میں ویشالی کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فتح حاصل کی۔ امریکہ کے ہکاورنا کامورا اور فیبیانو کاروانا کے درمیان ایک سنسنی خیز مقابلہ ہوا۔ کھیل کے دوران ناکامورا نے ڈرا کی پیشکش کی، لیکن کاروانا نے سیاہ مہروں سے کھیلتے ہوئے مقابلہ جیت لیا۔ وی ای اور ارجن اریگیسی کے درمیان ہونے والا مقابلہ ڈرا رہا۔ اس کے بعد 'آرماگیڈن' نامی شاندار کھیل میں ارجن نے وی ای کے دباؤ سے نکلتے ہوئے فتح حاصل کی۔

ڈریم یوٹی ٹی جونیئرز ٹورنامنٹ

29 مئی سے احمد آباد میں شروع

احمد آباد، 27 مئی (یواین آئی) ڈریم اسپورٹس فاؤنڈیشن (ڈی ایس ایف) اور الٹیمیٹ ٹیبل ٹینس (یوٹی ٹی) کے تعاون سے احمد آباد میں 29 مئی سے شروع ہونے والے ڈریم یوٹی ٹی جونیئر ٹورنامنٹ میں آٹھ ٹیموں کے 16 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ احمد آباد کے ای کے اے ایرینا میں 29 مئی سے 8 جون تک جاری اس انڈر 15- ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ میں ملک بھر کے 16 کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ ان میں آٹھ لڑکوں اور آٹھ لڑکیوں کے زمرے کے کھلاڑی شامل ہیں۔ ان کھلاڑیوں کو آٹھ فرنچائز میں جگہ دی گئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 11 دن تک جاری رہے گا۔ اس میں پہلے گروپ مرحلے کے مقابلے کھیلے جائیں گے۔ سیمی فائنل 7 جون اور فائنل 8 جون کو کھیلا جائے گا۔

آٹھ فرنچائز میں شامل 16 کھلاڑی درج ذیل ہیں:

احمد آباد ایس جی پائپرز: ابھیک کشیپ اور موؤبونی چٹرجی
دبنگ دہلی ٹی ٹی سی: آکاش راجاویلو اور دھانی جین
جے پور پیٹریاٹس: ترشال سرپوریڈی اور شریادھر
پی بی جی پونے جگوار: اتھرونوار نگے اور تشٹی سود
اسٹینلی کی چنئی لائنز: سدھانت دھاریوال اور دیویانشی بھومک
ڈیمپو گووا چیلنجرز: ساحل راوت اور آریہ ریڈکر
کولکاتہ تھنڈر بلیڈز: رتویک گپتا اور سورا کرمرکر
یوممباٹی ٹی: پرتیک تلسانی اور اننیا مرلی دھر

فٹبال: گول کیپر امریندر سنگھ اپنی غیر معمولی مہارتوں، چستی، اضطراب اور قیادت کے لیے مشہور

یوم پیدائش 27 مئی

نئی دہلی، 27 مئی (یواین آئی) امریندر سنگھ ہندوستان کے ایک باصلاحیت گول کیپر ہیں۔ انہوں نے اپنے فٹ بال کا سفر چھوٹی عمر میں ہی شروع کر دیا تھا اور گول پوسٹوں کے درمیان اپنی غیر معمولی مہارتوں کے ساتھ تیزی سے اپنا نام فٹبال کی دنیا میں روشن کیا۔ سنگھ کی شاندار کارکردگی نے انہیں ہندوستانی فٹ بال کے منظر نامے میں پہچان دلائی۔ انہوں نے ڈومیسٹک لیگز میں مختلف کلبوں کی نمائندگی کی۔ امریندر نے ہندوستانی قومی فٹ بال ٹیم کی نمائندگی کر کے بین الاقوامی شہرت بھی حاصل کی۔ اپنی چستی، اضطراب اور میدان میں قیادت کے لیے جانا جاتا ہے۔ امریندر سنگھ ہندوستانی فٹ بال کے ایک اہم کھلاڑی کے طور پر ٹیم کا حصہ ہیں، جو اپنے جذبے اور لگن سے ملک بھر کے خواہشمند گول کیپرز اور فٹبالرز کو متاثر کئے ہوئے ہیں۔

امریندر سنگھ نے انچیون، جنوبی کوریا میں منعقدہ 2014 ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی انڈر 23 ٹیم کی نمائندگی کی اور دونوں کھیلوں میں ابتدائی گول کیپر تھے۔ وہ انڈین سپر لیگ سیزن 2015 کے لیے ایٹلیٹیکو ڈی کولکتہ کا حصہ بنے۔ میدان پر شاندار کارکردگی کے ساتھ بنگلورو ایف سی کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے ہندوستان کے کئی شہروں میں منعقدہ سیزن 2016 کے آئی-لیگ میچ کھیلتے ہوئے 'بہترین گول کیپر' کا خطاب بھی حاصل کیا۔

امریندر 27 مئی 1993 کو ماہل پور، پنجاب، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام امریندر رنجیت سنگھ ہے۔ امریندر نے چھوٹی عمر میں ہی فٹ بال کا کھیل شروع کیا لیکن 15 سال کی عمر تک مسلسل نہیں کھیلا جب وہ پنجاب کے ہوشیار پور کے پالڈی میں واقع اپنے اسکول کی سرکاری اکیڈمی، اسپورٹس ونگ اکیڈمی میں شامل ہو گئے۔ ابتدائی طور پر امریندر نے اسپورٹس ونگ اکیڈمی میں انڈر 17 سطح پر اسٹرائیکر کے طور پر شروعات کی لیکن ان کے کوچ پریویندر سنگھ نے ان کی صلاحیت کو پہنچانا کیونکہ امریندر کی بنیاد اور پہنچ بہت اچھی تھی۔ کوچ نے یہ محسوس کیا کہ امریندر میں ایک بہترین گول کیپر کے تمام صلاحیتیں موجود ہیں تو انہوں نے اسے گول کیپر بننے کی ترغیب دی۔ امریندر نے گول کیپر کے طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنا شروع کیا اور مزید دو سال تک اسپورٹس ونگ اکیڈمی میں رہے۔

اسپورٹس ونگ میں رہتے ہوئے، امریندر کو پنجاب فٹ بال ایسوسی ایشن نے انڈر 17 اور انڈر 19 کی سطح پر پنجاب کی ریاستی قومی ٹیم کی نمائندگی کرنے کے لیے منتخب کیا تھا۔ پنجاب ٹیم کے ساتھ ان کی سب سے بڑی کامیابی انہیں بی سی رائے ٹرافی جیتنے میں مدد فراہم کرنا تھی۔ بی سی رائے ٹرافی جیتنے کے بعد، انہیں پونے کے سابق کھلاڑی عاصم حسن کے والد، جو پنجاب کے ایک معروف کوچ ہیں، نے پونے اکیڈمی میں ٹرائل کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے ٹرائل پاس کیا اور انڈر 19 اسکواڈ میں شمولیت حاصل کی۔ پونے اکیڈمی میں شمولیت اور 2011 کے موسم گرما کے دوران اپنی گول کیپنگ کی مہارت دکھانے کے بعد، سنگھ کو 18 سال کی عمر میں پونے کے پہلے ٹیم اسکواڈ میں شامل ہونے کے لیے منتخب کیا گیا۔ انہوں نے 2011 ڈیورنڈ کپ میں او این جی سی ایف سی کے خلاف اپنا آغاز کیا جہاں پونے نے دوسری ٹیم کو میدان میں اتارا کیونکہ پہلی ٹیم بلیک برن روورز کے خلاف نمائشی میچ کی تیاری کر رہی تھی۔ میچ 1-1 کی برابری پر ختم ہوا۔ اس کے بعد وہ 2011 کے انڈین فیڈریشن کپ کے دوران ایک متبادل کے طور پر آئے جب ہندوستانی بین الاقوامی سبرت پال انجری کی وجہ سے مشرقی بنگال کے خلاف میدان میں آئے۔ پونے یہ میچ 2-1 سے ہار گیا جب سنگھ نے دوسرا گول کر دیا۔

انہوں نے اگلے میچ محمڈن میں پونے کے لیے اپنی کلین شیٹ رکھی جو 0-0 کے تعطل پر ختم ہوا۔ سنگھ نے اس کے بعد مشرقی بنگال کے خلاف 21 ویں منٹ میں شاہین لال میلولی کے متبادل کے طور پر پونے کے لیے آئی لیگ میں ڈیبیو کیا۔ امریندر کے میدان پر آنے کے بعد پونے تینوں گول کے ساتھ میچ 3-1 سے ہار گیا۔ 5 فروری 2012 کو، امریندر نے اپنے کیریئر کی پہلی لیگ کلین شیٹ اس وقت کے لیگ لیڈر ڈیمپو کے خلاف رکھی کیونکہ پونے نے میچ 1-0 سے جیتا تھا۔ اس نے سیزن کا اختتام 9 میچوں میں 3 کلین شیٹس کے ساتھ کیا۔

امریندر نے سیزن کا آغاز 23 اگست کو ڈیورنڈ کپ میں سی آر پولیس کے خلاف بغیر گول کے ڈرا میں کلین شیٹ کے ساتھ کیا۔ انہوں نے فیڈریشن کپ کے افتتاحی کھیل میں یونائیٹڈ سکم کے خلاف 1-0 کی جیت میں بھی کلین شیٹ برقرار رکھی۔ انہوں نے 20 اپریل کو ایئر انڈیا ایف سی کے خلاف اگلے میچ میں بھی آغاز کیا، جہاں اس نے 6-0 کی زبردست جیت میں کلین شیٹ برقرار رکھی۔ سنگھ نے 11 مئی کو انڈین ایرو کے خلاف 2-0 کی فتح میں کلین شیٹ کے ساتھ سیزن کا اختتام کیا۔ انہوں نے 10 پیشیوں میں 6 کلین شیٹس رکھی۔

امریندر نے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں 21 ستمبر 2013 کو محمڈن کے خلاف سیزن کے پہلے لیگ میچ میں آغاز کیا۔ 29 جنوری 2014 کو، سنگھ نے پونے کے لیے 2014 کے اے ایف سی چیمپئنز لیگ کوالیفائنگ پلے آف راؤنڈ 1 میں ہنوئی ٹی اینڈ ٹی کے خلاف اپنا براعظمی آغاز کیا جس کا اختتام 3-0 کی شکست پر ہوا جب اس نے پورا میچ کھیلا۔ انہوں نے 31 اکتوبر 2014 ڈیورنڈ کپ میں چرچل برادرز کے خلاف 3-0 کی جیت میں کلین شیٹ کے ساتھ سیزن کا آغاز کیا۔ اس نے ٹورنامنٹ کے فائنل میں بھی کھیلا جہاں پونے کو سالگاوکر سے 1-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس نے بھوٹان میں منعقدہ کنگز کپ کے ہر کھیل میں بھی آغاز کیا۔

امریندر نے 2014-15 آئی لیگ سیزن کا اپنا پہلا میچ 17 جنوری 2015 کو سالگاوکر کے خلاف کھیلا جو 1-1 سے ڈرا ہوا۔ امریندر نے سیزن کا اپنا پہلا میچ پونے کے ساتھ 24 جنوری کو دفاعی چیمپئن بنگلورو کے خلاف جیتا جو 3-1 کے سکور کے ساتھ ختم ہوا۔ امریندر سیزن کا اپنا پہلا میچ 7 فروری کو موہن باغان کے خلاف 1-0 کے اسکور سے ہار گئے۔ امریندر نے سیزن کا اپنا آخری میچ اور پونے کے لیے آخری میچ 30 مئی 2015 کو اسپورٹنگ گوا کے خلاف کھیلا، جس کا اختتام 4-0 کی تباہ کن شکست پر ہوا۔

امریندر نے 2020-21 انڈین سپر لیگ سیزن کا اپنا پہلا میچ 21 نومبر 2020 کو نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے خلاف کھیلا، جو ممبئی کے لیے 1-0 کی شکست پر ختم ہوا۔ اس نے 25 نومبر کو ایف سی گوا کے خلاف 1-0 کی فتح میں سیزن کی اپنی پہلی کلین شیٹ رکھی۔ ممبئی نے پلے آف کے لیے کوالیفائی کیا جہاں اس نے گوا کو 2-2 کے مجموعی اسکور کے بعد پنالٹیز پر 6-5 سے شکست دی۔ اس نے فائنل میں شروعات کی جہاں ممبئی نے اے ٹی کے موہن بگان کو 2-1 سے ہرا کر اپنی پہلی آئی ایس ایل ٹرافی اپنے نام کی۔ [78] امریندر نے 10 کلین شیٹس رکھی اور 2020-21 کے سیزن میں 61 سیو کئے۔ انہوں نے اس سیزن میں کلب کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا، کیونکہ انہوں نے ان کی کپتانی میں انڈین سپر لیگ ونرز شیلڈ اور انڈین سپر لیگ ٹرافی جیتی۔ امریندر نے کلب کے لیے 84 میچ کھیلنے کے بعد کلب چھوڑ دیا، خود کو ممبئی سٹی ایف سی کی تاریخ میں سب سے زیادہ کیپ کھیلنے والا کھلاڑی بنا جب تک کہ 2023 میں پبن سنگھ تھوناوجم نے انہیں پیچھے چھوڑ دیا۔

31 مئی 2021 کو، اے ٹی کے موہن باغان ایف سی نے امریندر سنگھ سے پانچ سالہ معاہدے پر دستخط کرنے کا اعلان کیا۔ وہ مالدیپ میں 2021 کے اے ایف سی کپ کے گروپ مرحلے کے میچوں میں کلب کے ساتھ نظر آئے جہاں انہوں نے بنگلورو ایف سی کے خلاف اپنے ڈیبیو پر 2-0 سے جیت میں کلین شیٹ رکھی۔ اے ٹی کے موہن باغان جنوبی ایشیا زون کا گروپ فاتح بن گیا لیکن انٹر زون پلے آف سیمی فائنل میں ازبکستان کے کلب ایف سی ناسف کے خلاف 6-0 سے ہار گیا۔ 8 ستمبر 2022 کو، انہوں نے باہمی رضامندی سے اے ٹی کے موہن باغان چھوڑ دیا۔

امریندر نے انڈین سپر لیگ سیزن 2022-23 سے پہلے ایک سال کے معاہدے پر اوڈیشہ ایف سی میں شمولیت اختیار کی۔ اس نے جمشید پور ایف سی کے خلاف پہلے میچ میں 3-2 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ 12 مئی 2023 کو، سنگھ نے اوڈیشہ کے ساتھ 3 سال کے لیے معاہدے کی توسیع پر دستخط کیے جو کم از کم 2026 تک جاری رہے گا۔

امریندر نے 2014 کے ایشیائی کھیلوں کے دوران ہندوستان انڈر 23 کی

نمائندگی کی اور ہندوستان کے دونوں کھیلوں میں ابتدائی کیپر تھے۔ انہیں بنگلہ دیش میں 2016 اے ایف سی انڈر 23 چیمپئن شپ کوالیفائرز کے لیے ہندوستان انڈر 23 کا کپتان نامزد کیا گیا تھا اور 27 مارچ 2015 کو ازبکستان انڈر 23 کے خلاف 2-0 کی شکست سے اس کی شروعات کی تھی۔ اس کے بعد اسے 2019 کے اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائرز کے لیے بلایا گیا، لیکن اس نے کوئی میچ نہیں کھیلا۔ 19 [102] اگست 2017 کو، سنگھ نے ہاف ٹائم میں متبادل کے طور پر آنے والے ماریشس کے خلاف بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کیا، جس کا اختتام ہندوستان کے لیے 2-1 کی جیت پر ہوا۔ ہندوستان نے 2019 کے اے ایف سی ایشین کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کے بعد، ہندوستان نے ٹورنامنٹ کے لیے اپنے 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا، جہاں امریندر کو بیک اپ گول کیپر کے طور پر بلایا گیا۔ امریندر کو 2019 کنگز کپ میں حصہ لینے کے لیے اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ اس نے ٹورنامنٹ میں صرف ایک میچ کھیلا۔ انہیں 2022 کے فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر میں مقابلہ کرنے کے لیے ہندوستانی اسکواڈ کے لیے بلایا گیا تھا لیکن وہ کوئی گیم نہیں کھیلے تھے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 28th May 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ، ۲۸ / مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

کرسٹیانو رونالڈو عنقریب 1000 گول کا ریکارڈ بنائے گا

ریاض 27 مئی: کلب کیریئر کے 800 گول اسکور کر لئے ہیں کرسٹیانو رونالڈو نے جو پرتگال کے قومی ٹیم کے کپتان ہیں اور گزشتہ چار ورلڈ کپ کھیل چکے ہیں اور 2026 میں وہ پانچویں اور آخری ورلڈ کپ کھیلنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ رونالڈو نے جو ایکارڈ بنایا ہے وہ اب تک کسی بھی دوسرے فٹبالر نے نہیں بنایا ہے اور وہ دنیا کا سب سے اہم ترین فٹبالر بن چکا ہے اور اس مرتبہ سعودی عرب پرو لیگ کے آخری میچ میں الفتح کے خلاف النصر کے اسٹرائیکر نے آخری گول کیا اور النصر کی طرف سے کل ملا کر 99 گول اسکور کئے لیکن اب اور گول نہیں ہو سکتا کیونکہ تین برسوں تک النصر میں کھیلنے کے بعد اس نے کلب سے علاحدگی کا اعلان کر دیا ہے۔ النصر کی طرف سے 111 میچ رونالڈو نے کھیلے اور 99 گول اسکور کئے جو اپنی جگہ پر ایک ناقابل فراموش ایوارڈ ہے۔ سوموار کو کھیلے گئے میچ میں آخری گول اسکور کرنے کے بعد اس نے النصر سے علاحدگی کا اعلان کر دیا ہے۔ 2022 ورلڈ کپ قطر میں اپنے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرنے کے بعد مانچسٹر یونائیٹیڈ کو چھوڑ کر سعودی عرب کے کلب النصر میں شمولیت اختیار کر لی تھی رونالڈو نے۔ ریڈ ڈیوس جرسی پہن کر اس نے 24 گول اسکور کئے سب ملا کر نا نچسٹر یونائیٹیڈ کیلئے 346 میچوں میں اس نے کل ملا کر 145 گول اسکور کئے۔ 2018 میں اٹلی کے کلب جووینٹس میں اس نے دستخط کئے تھے لیکن اسے چمپئن ٹرافی میں کامیاب نہ بنانے پر اس نے جووینٹس کو لگاتار دو سال ''سیری اے'' لیگ میں چمپئن کرایا۔ علاوہ ازیں سپر کپ بھی دلایا جس میں وہ ٹیم کے کپتان بھی تھے۔ اٹلی کے جووینس کلب کی نمائندگی کرتے ہوئے 134 میچ کھیلے جس میں اس کے 101 گول شامل ہیں۔ کلب سائیڈ کی نمائندگی میں اس نے سب سے زیادہ سال اٹلی میڈرڈ کو دیئے۔ پانچ مرتبہ بیلون ڈی اور ایوارڈ حاصل کیا۔ تین مرتبہ یہ ایوارڈ لاس بلانکرس کی نمائندگی کرتے ہوئے حاصل کئے۔ 2009 میں مانچسٹر یونائیٹیڈ چھوڑ کر اسپین کی راجدھانی میڈرڈ پہنچے پھر ریئل میڈرڈ کیلئے 438 میچ کھیلے اور 450 گول اسکور کئے۔ 2009-18 کے دوران فٹبال شیدائیوں نے صرف رونالڈو اور میسی کے کرامات دیکھے تھے۔

چار مرتبہ چمپئن لیگ جیتا، ایک مرتبہ لالیگا، ایل کلاسیکو کی طرف سے 18 گول اسکور کیے۔ رونالڈو نے مانچسٹر یونائیٹیڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے کافی شہرت ومقبولیت حاصل کی۔ 2004 میں 16 سال کی عمر میں ایک پرتگیز انگلینڈ پہنچا پھر تاریخ پر تاریخ بناتا چلا گیا سر الیکس فرگیوسن کی کوچنگ میں انگلش پریمیر لیگ میں کامیابی حاصل کی اور پہلے سیزن میں اس کے گول کی تعداد 103 تھی۔ اب کل ملا کر رونالڈو کے کلب سائیڈ اور پرتگال کیلئے کھیلتے ہوئے 950 گول ہو چکے ہیں اور اور اب وہ 2025 کے اواخر تک 1000 گول کر کے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے لیجنڈ بن جائے گا

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804